

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

اکتوبر 2019ء

روحانی ماہنامہ حرفِ روحانیات

قرب قیامت کی نشانیاں پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ اور کرامات
جنات کی روحانی واردات
بندش لگانے کا نایاب وظیفہ
اوقات اور عطار، خضیض شمس
روحِ فتنی اور عطار
عملیات میں نجوم کی اہمیت
وظیفہ برائے پیرائٹس
سچے خواب، صفر کے وظائف
اکتوبر کے نکی نمبر

نمبر لگ گیا!

چیف ایڈیٹروانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز منزل حسین شاہ

قیمت

80

روپے

فی شمارہ

لوح شرف مریخ

قوت، شجاعت، دشمن پر غلبہ، شر سے محفوظ، حصول اعلیٰ مرتبہ، افسران بالا عزت و توقیر کرے، عہدہ پر ترقی، جسمانی قوت، خون، معدہ، امراض، بلغم، لقوہ اور قولنج کے مرض سے نجات پانے کیلئے، مردانہ شجاعت، خوبصورتی، قوت مردی میں اضافہ، خواتین پر غلبہ پانے کیلئے خاص لوح تیار کی جاتی ہے۔ لوح شرف مریخ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف عطارد

پاگل پن، مرگی، جنونی کیفیت، دماغی دورے پڑنا، کند ذہنیکہ خاتمہ کیلئے اس کے علاوہ من پسند شادی والدین عزیز و اقارب میں عزت و مرتبہ اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف عطارد سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف عطارد کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف قمر

انعامی چانس میں کامیابی، مردانہ وجاہت، من پسند جگہ پر شادی اور خوبصورتی میں اضافہ کیلئے اور دفع بندش اولاد، نکاح اور حصول علم، تسخیر خلق و کاروبار جیسے امور میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف قمر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف قمر کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

بچے کا پیدائشی زائچہ بنوا کر نام رکھیں۔ رشتہ طے کرنے سے قبل ادارہ روحانیات سے ستارے لازمی ملوائیں تاکہ بعد میں آنے والی پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچا جاسکے آپ کے نام کے مطابق گیند دستیاب ہیں جس شخص نے یہ تمام الواح حاصل کر لی اس سے بڑا خوش نصیب دنیا میں اور کوئی نہیں۔

بہت خاص لوح 9200

خاص لوح 7200

ہدیہ الواح: عام لوح 4200

غار حراء کے اس درود یوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیت و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیت
شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شہیدہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپیوٹرنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی -

ادارہ روحانیت کا
انقلابی قدم
روحانی
ماہنامہ

جلد نمبر 15 اکتوبر 2019ء شماره نمبر 4

مجلس مشاورت

سید عارف محین بی ایس کیمپس ٹیچر چین
رہنما ایڈیٹر (روزنامہ سہیل) عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (ر) ایڈیٹر ایف آئی اے ایڈیٹر ایف آئی اے ایڈیٹر ایف آئی اے
شہزاد رضوان حسین شاہ منظور علی سول ڈور کیمپس ایڈیٹر ایف آئی اے ایڈیٹر ایف آئی اے

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
26	سچے خواب	03	بہرہ علی شاہ کی تاریخ، کرامات
27	مفر کے اعمال	08	بندش لگانے کا نایاب عمل
28	تار سے نور تک	09	جنات کی روحانی واردات
30	اہم معلومات	11	قرب قیامت کی نشانیاں
32	سیب کی افادیت	15	ستاروں کی چال و نظیفے کا کمال
35	یہ ماہ کیسا رہیگا؟	16	اوقات اوج عطار
41	نتائج حکومتی پرائز باڈ	17	اوقات حقیض شمس
42	روزانہ کے کلی نمبر	18	لوحِ منتخبی اوج عطار
43	اکتوبر کے کلی نمبر	20	عملیات میں نجوم کی اہمیت
46	آپ کی ڈاک	23	عمل برائے پیمانائش
48	کو پین برائے تحذیر روحانیت	24	اپنی قوت ارادی بڑھائیں

قیمت فی شمارہ 80 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری
ایڈیٹر ترکی کویت ایمان سری لنگ 3000 روپے
یورپ قاریسٹ 4000 روپے
امریکہ کینیڈا آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ نمبر شپ
960 روپے
مع ڈاک خرچ

افس

ادارہ روحانیت

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192

0333-6158193

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس پریس، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور روکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو نال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

صفر، زکات سورۃ منزل

ماہ رواں میں سورۃ منزل کی زکات دینا مناسب نہیں سمجھا جاتا کیونکہ حدیث مبارکہ کی رو سے اس ماہ کم و بیش 10 لاکھ بلاؤں کا نزول ہوتا ہے جو کہ کل سال میں نازل ہونے والی بلیات کی تعداد کے برابر ہے۔ اگر دشمن کے جادو کی کاٹ کرنا مقصود ہو تو اس ماہ کا ایک خاص عمل ہے جس میں اول آخر درود شریف اور بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھا جائے بلکہ ابتداء تعوذ اور تکبیر (بسم اللہ اللہ اکبر) سے کی جائے۔ اس کے بعد سورۃ منزل 7 بار پڑھیں اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس 313 بار پڑھی جائے۔ نیت زکات 1 سال کی رکھیں تو ایسے شخص پر جادو کے اثرات نہ ہونگے اور کسی بھی قسم کے اثرات بد کا فوری خاتمہ ہوگا۔ روزانہ تعوذ کے ہمراہ متذکرہ بالاتین صورتیں روزانہ 1 بار پڑھی جائے یہ عمل صفر کے آخری بدھ قبل از نماز فجر کیا جائے۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)
☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ“ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَا الْمُرْقَلِ وَالْخَصَائِصِ۔
استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ منزل شریف

حدیث پاک :- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :- اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے اور صحابہ کرام آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ منزل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ منزل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ منزل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ منزل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

عرس مبارک
27 تا 29 صفر

پیر مہر علی شاہ کی تاریخ اور کرامات

ہزاروی کو مقرر فرمایا، ایک روز استاد صاحب نے پوچھا بیٹا مطالعہ کر کے آتے ہو یا نہیں؟ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اس وقت تک لفظ مطالعہ کا صحیح مطلب بھی معلوم نہ تھا میں سمجھا کہ ”مطالعہ زبانی یاد کر کے کو کہتے ہیں لہذا اگلے روز میں نے پورا سبق زبانی سنا دیا جس پر استاد صاحب کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔“

بچپن کی بعض عادات: حضرت قبلہ عالم پیر مہر علی شاہ گولڑوی فرمایا کرتے تھے کہ بچپن میں مجھے آبادی سے وحشت اور دیوانوں سے انسیت (عزت) سی محسوس ہوتی، میں ابھی اتنا چھوٹا تھا کہ گھر کے دروازوں کے اندروالی درمیان درنچیر تک میرا ہاتھ نہ پہنچتا تھا جس کی وجہ سے میں کسی چیز پر کھڑے ہوئے بغیر اسے کھول نہ سکتا تھا لہذا جب شام ہوتی ایک چٹو (ہاون) جس میں مصالح جات کوٹنے ہیں) دیکھ کر دروازہ کے قریب رکھ دیتا، رات کو والدین کے سونے کے بعد اس پر چڑھ کر زنجیر کھولنا اور باہر نکل جانا، یوں رات کا بیشتر حصہ کبھی صاف پانی کے پہاڑی نالے اور جھاڑیوں کے پاس گزارتا اور کبھی جنگ میں پھرتا رہتا، جب ذرا بڑا ہوا تو طبیعت میں اس قدر گرمی پیدا ہو گئی کہ سخت سردی کے ایام میں بھی بعض اوقات نالے کے ٹھنڈے پانی میں غسل کرتا اور رنج بستہ (برف کی طرح جھے ہوئے) پانی کے ٹکڑوں کو جسم پر ملا کرتا، کبھی کافی رات گئے دینی کتابوں کے مطالعے سے فارغ ہو کر کمرے سے باہر نکلتا تو موسم کی سرد پہاڑی ہوا کے جھوکوں سے ایسی تسکین ہوتی جیسے گرمیوں میں کسی تشنگ کام (پیاسے) کو آب تنگ (ٹھنڈے پانی) سے ہوتی ہے۔

مادر زاد ولی: ایک مرتبہ پیر مہر علی شاہ کے استاد حضرت مولانا غلام محی الدین ہزاروی نے دوران سبق کتاب کے ایسے حصے کی عبارت یاد کر کے آنے کی ہدایت کی جو دیکھ لگ جانے کی وجہ سے اس قدر مٹ چکی تھی کہ بڑی نہیں جاسکتی تھی۔ جب آپ نے عذر پیش کیا کہ جو عبارت کتاب میں موجود ہی نہیں اسے کیسے یاد کیا جاسکتا ہے تو استاد صاحب نے غالباً آپ کے مادر زاد ولی ہونے کی تقدیر کی غرض سے کہا کہ میں نہیں جانتا، اگر کل یہ عبارت یاد نہ ہوئی تو سزا ملے گی، آپ فرماتے ہیں کہ میں آبادی سے باہر ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر مطالعہ وغیرہ کیا کرتا تھا اس دن کافی دیر تک میں وہیں بیٹھا کتاب کی دیکھ زد عبارت کو سمجھنے کی کوشش کرتا رہا مگر بے سود (کوئی فائدہ نہ ہوا) آخر کار سر اٹھا کر بارگاہ الہی میں عرض کی۔

ماہ شریعت مہر طریقت حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی بن حضرت مولانا پیر سید نذرین شاہ یکم رمضان المبارک 1255ھ بمطابق 14 اپریل 1859ء بروز پیر گولڑہ شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب 25 واسطوں سے حضرت سیدنا غوث اعظمؒ اور 3۶ واسطوں سے حضرت سدا نام حسنؒ تک پہنچتا ہے مئی 1937ء میں حضرت صاحب کی وفات ہوئی۔ آپ کی کل عمر 78 برس تھی۔

ولادت کی خبر: حضرت قبلہ عالم پیر مہر علی شاہ کی ولادت با سعادت کی خوشخبری کا آپ کے خاندان کے بعض افراد کو پہلے ہی علم ہو چکا تھا، خاص کر آپ کے والدین اور حضرت پیر سید فضل دین جو آپ کے والد کے ماموں اور آپ کے شیخ طریقت بھی تھے پہلے ہی یہ بات جانتے تھے کہ اس گھر میں ایک نورانی چراغ روشن ہونے والا ہے، نیز آپ کی ولادت سے چند روز پہلے ایک عمر رسیدہ مجذوب بزرگ خانقاہ میں آکر مقیم ہو گئے اور عترت پیدا ہونے والے مقبول خدا کی آمد اور زیارت کا ذکر کرتے تھے، چنانچہ جب حضرت کی ولادت ہوئی تو یہ مجذوب حرم سرائے کی ڈیوڑھی (دلہیز) میں پینچے اور آپ کو باہر منگوا کر ہاتھ پاؤں چوے اور رخصت ہو گئے۔

تعلیمی قابلیت: آپ پکوتہ قرآن کریم پڑھنے کیلئے خانقاہ کے درس میں اور اردو قاری کیلئے مدرسے میں داخل کیا گیا۔ اس وقت آپ اس قدر چھوٹے تھے کہ خادم اٹھا کر لاتا اور لے جاتا تھا، جب امتحان کا دن آیا تو مدرسے کے تمام طلبہ کو راولپنڈی لے جایا گیا، اس وقت بھی آپ کو خادم نے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔ امتحان لینے والے نے سب سے پہلے آپ ہی سے سوال کیا جس پر آپ نے فوراً صحیح جواب دے دیا۔ یہ دیکھ کر امتحان لینے والا حیران رہ گیا اور یہ کہہ کر ساری جماعت کو پاس کر دیا کہ جب اس قدر کم سن بچہ صحیح جواب دے رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی تعلیم اچھی ہے اور تمام طالب لائق ہیں۔

حیرت انگیز قوت حافظہ: بچپن ہی میں حضرت پیر مہر علی شاہ کی قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کے دوران آپ روزانہ کا سبق کسی کے کہے بغیر زبانی یاد کر لیا کرتے اور بغیر دیکھے ہی سنا دیا کرتے تھے حتیٰ کہ جب ناظرہ مکمل ہوا تو اس وقت آپ کو پورا قرآن پاک حفظ ہو چکا تھا نیز قرآن پاک پڑھنے کے بعد آپ کے والد حضرت مولانا پیر سید نذرینؒ نے عربی، فارسی اور صرف و نحو کی ابتدائی تعلیم کیلئے مولانا غلام محی الدین

میں رات جس پہلو پر بیٹھ جاتے صبح صادق تک بے خودی کے عالم میں اسی پہلو پر بیٹھے رہتے اور ذرہ برابر حرکت نہ کرتے حتیٰ کہ موسم سرما کی طویل اور برقانی راتیں صرف ایک کبل میں گزاردیتے، صبح کے وقت کبل پر برف جی ہوتی جسے اٹھ کر جھاڑ دیتے نیز آپ کے اندر عشق الہی کی اس قدر حرارت و حدت ہوتی کہ تالاب کے جھے ہوئے پانی میں غسل فرماتے اور برف ہٹا ہٹا کر غوطہ لگاتے۔ عموماً عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرماتے (گویا ساری رات مصروف عبادت رہتے) مسلسل دو زانوں بیٹھ کر مراقبہ کرنے کے باعث آپ کی راتیں جواب دے گئیں جس کی وجہ سے چلتا پھرتا دشوار ہو گیا۔ ایک ماہر طبیب نے روزانہ مالش اور عصر کی نماز کے بعد گھوڑ سواری کرنے کی تجویز دی جس سے الحمد للہ کافی افادہ ہوا۔

حقوق العباد کی پاسداری: حضرت پیر مہر علی شاہؒ نہ صرف خوف خدا اور مشق معصیٰ رکھنے والے بزرگ تھے بلکہ حقوق العباد کا بھی بہت لحاظ رکھا کرتے تھے، آپنے اسکی ایک جھلک اس واقعے میں ملاحظہ کیجئے۔ (خلع خوشاب) کی آبادی سے کچھ قاصطے پر ایک ویران مسجد تھی جسکے متعلق لوگوں میں مشہور تھا یہ مسجد آسیب زدہ اور جنات کا مسکن ہے اسی وجہ سے کوئی بھی شخص شام کے بعد ادھر کا رخ نہ کرتا تھا لیکن حضرت پیر صاحب کا معمول تھا کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اسی مسجد میں جا کر اپنے وظائف و اوراد پڑھا کرتے تھے البتہ اپنے اسباق اور درسی کتابوں کا مطالعہ وہاں سے واپس آ کر ہڈ سے میں کیا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اس مسجد میں جانے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مجھے بعض وظائف بند آواز میں پڑھنے ہوتے تھے لہذا میں نہیں چاہتا تھا کہ میری آواز دوسروں کے آرام و سکون میں خلل کا باعث ہو۔ واقعی حقوق العباد کا معاملہ نہایت سخت ہے لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی خوب اچھی طرح غور کر لیں کہ کہیں ہماری عادات و معمولات اور طرز زندگی وغیرہ کی وجہ سے کسی مسلمان کو تکلیف تو نہیں ہو رہی اور اگر ایسا ہے تو دنیا و آخرت کی پریشانیوں سے بچنے بزرگان دین سے اپنی سچی عقیدت کا اظہار کرنے اور اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کو راضی کرنے کیلئے فوراً ہر اس کام سے باز آ جائیں جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے۔

جانوروں پر بھی رحم: ایک دفعہ آپ کے استاد محترم کے صاحبزادے کے پاؤں میں درم آ گیا جس پر باندھنے کیلئے حضرت پیر مہر علی کے پتے ایک رومال میں رکھ کر لارہے تھے راستے میں آپ نے دو بھیڑیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایک گدھی کو گھیر کر گریا قریب ہی اس گدھی کا بچہ بھی موجود تھا جو اس خطرناک صورتحال میں بھی جان بچا کر بھاگنے کے بجائے

اے اللہ ابے شک تو جانتا ہے کہ یہ عمارت کیا ہے۔ اگر تو مجھے بتا دے تو میں استاد کی سزا سے بچ جاؤں گا۔ یہ کہنا تھا کہ اچانک درخت کے چٹوں میں ایک بھڑی نائل عمارت نمودار ہوئی جسے میں نے حفظ کر لیا اور اسی وقت جا کر وہ عمارت استاد صاحب کو سنادی، انہوں نے کچھ شبہ کا اظہار کیا تو میں نے کہا مجھے اس کے صحیح ہونے کا اس قدر یقین ہے کہ اگر اس کتاب کے مصنف بھی قبر سے نکل کر آجائیں اور اسے غلط کہہ دیں تو میں ہرگز نہ مانوں گا، چنانچہ استاد صاحب اسی روز راوپنڈی گئے اور ایک مکمل نسخے سے جب میری سائی ہوئی عمارت کو مل کر دیکھا تو صحیح پا کر نہایت حیران ہوئے۔

آپ کے اساتذہ: قرآن مجید پڑھنے کے بعد حضرت پیر مہر علی شاہؒ نے مولانا غلام محمد الدین ہزاروی، مولانا محمد شفیع قریشی، استاد اکل مولانا ظلف اللہ علی گڑھی وغیرہ مشہور اساتذہ سے نحو، کافہ، اصول، منطق، قطبی، معقول، ریاضی اور مختلف علوم فنون کی کتابیں پڑھیں البتہ اکثر و بیشتر کتب انکھ (وادئ سون ضلع خوشاب) میں شمس العارفین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی کے مرید خاص مولانا سلطان محمود سیالوی سے پڑھیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی کے دست اقدس پر بیعت ہوئے اور خلافت و اجازت و اجازت سے شرف ہوئے نیز اس سے پہلے اپنے والد گرامی کے ماموں حضرت پیر سید فضل دین قادری رزاقی سے بھی آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں خلافت حاصل تھی۔

دوران تعلیم جو دو سخاوت: حضرت پیر مہر علی شاہؒ نے دور طالب علمی ہی سے ریاضت و مجاہدات کو اپنا معمول بنالیا تھا چنانچہ دوران تعلیم آپ کو گھر سے ماہانہ طور پر جو خرچ بھیجا جاتا آپ اسے غریب طلبہ میں تقسیم فرما دیتے اور خود عموماً روزہ رکھتے یا فاقہ کرتے۔ البتہ شدید بھوک کے عالم میں طلبہ کا بچا ہوا کھانا تناول فرما لیتے آپ کے اس ایثار، جود و سخا اور ریاضت و مجاہدے کو دیکھ کر ہاں کے تمام طلبہ اور دیگر لوگوں کے دلوں میں آپ کی عقیدت و محبت گھر گئی۔ سبحان اللہ، بیان کردہ واقعے سے پتا چلتا ہے کہ اللہ کے برگزیدہ بندے اپنی ضروریات کو دوسروں کی ضروریات پر قربان کر دیا کرتے تھے لہذا ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے اسلاف اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں کی خیر خواہی کیا کریں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور اپنی من پسند چیزیں ان پر ایثار کرنے کا جذبہ پیدا کریں نیز حسب استطاعت ان کی پریشانی دور کر کے دین و دنیا کی بھلائیوں کے حقدار بن جائیں۔

عبادت و ریاضت میں استقامت: مولانا محبوب عالم ہزاروی جو کہ سفر و حضر میں حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رہنے والے اور آپ کے مقرب خاص تھے آپ فرماتے ہیں کہ پیر صاحب یاد الہی

طاری ہوگی چنانچہ مجھے کہلا بھیجا کہ میرے وظائف و لوازمات سفر انٹیشن پر پہنچا دو اور خود اچانک حج و زیارت مدینہ کے سفر پر روانہ ہونے کے ارادے سے انٹیشن کی طرف چل دیئے۔ جب میں ضروری چیزیں لے کر پہنچا تو آپ نے مرکز الاولیاء لاہور کا کٹکٹ لیا اور مجھ سے فرمایا کہ سفر طویل ہے شام تک کسی سے ذکر نہ کرنا، فرین چلی تو میں بے اختیار رو دیا کیونکہ نہ تو گھر میں کسی کو خبر تھی اور نہ ہی کسی طالب علم دیدہ بت معلوم تھی کہ آپ سفر پر جا رہے ہیں البتہ چند روز کے بعد آپ کا خط موصول ہوا جس سے معلوم ہوا کہ بیت اللہ شریف اور مدینہ منورہ جانے کا ارادہ ہے۔ مرکز الاولیاء لاہور پہنچ کر اپنے دیرینہ عقیدت مند اور پیر بھائی حافظ محمد دین سیالوی سے فرمایا کہ حج کا ارادہ ہے۔ انہوں نے اسی روز اپنے بچوں کی والدہ کے زیورات رہن رکھے اور ان کے ساتھ شریک سفر ہو گئے۔ بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے جو باب المدینہ کراچی اور کاسران ہوتا ہوا جدہ پہنچا، بمبئی میں ایک پراسرار شخصیت سے چند روز ملاقات ہی وہ آپ کی روانگی اور جہاز میں سوار ہونے کے وقت بمبئی میں ہی رہ گئے تھے۔ مگر جب جہاز باب المدینہ کراچی پہنچا تو پہلے ہی بندرگاہ پر موجود تھے حافظ محمد دین سیالوی نے ازراہ تعجب اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے اس قسم کے سوالات پوچھنے سے منع فرمادیا۔

احکام الہی کے پابند: ایک مرتبہ شاہراہ عظیم پر سنگ جانی کی طرف سے واپس آتے ہوئے حضرت پیر صاحب نے دوران سفر فرمایا کہ نماز مغرب کا وقت قریب ہے کسی مناسب مقام پر کارورک لیں تاکہ نماز ادا کی جائے، ایک صاحب نے عرض کی کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا نماز کے وقت گولڑہ شریف کے موڑ پر واقع خانقاہ تک پہنچ جائیں گے چنانچہ سفر جاری رکھا گیا، ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ تھکنی سیدیاں کے قریب اچانک کار روک سے اتر اٹھ گئی۔ حضرت پیر صاحب اور بابوئی تو باہر گرے مگر مولانا محبوب عالم ہزاروی اوڈر تھکڑکار کے پیچھے آگئے جب انکو باہر نکال لیا گیا تو حضرت پیر صاحب نے فرمایا کہ یہ تکلیف و آزمائش نماز مغرب میں تاخیر کا خوف نہ کرنے پر غیرت الہی کے باعث پیش آئی ان شاء اللہ تعالیٰ مندا ت ثابت ہوگی۔

عبادات و معمولات: حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ ہمیشہ ذکر و شغل اور ارشاد و حقوق (لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے) میں وقت صرف فرماتے تھے، فجر کی نماز کی سنتیں پڑھ کر حجرہ شریف سے مسجد میں تشریف لاتے امام کا انتظار فرماتے جب کبھی امام صاحب بیچہ بارش یا پیماری کے نہ آسکتے تو کسی دوسرے قائل امامت محض کو امام بنا لیتے۔ فرض نماز کی ادائیگی کے بعد آیۃ الکرسی، سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھ کر دعا مانگا کرتے تھے پھر ذکر جبر

بڑی بے چینی سے اپنی ماں کے ارد گرد چکر کاٹنے لگا۔ آپ کو اس گدھی اور اس کے بچے پر بڑا اثر آیا چنانچہ بے اختیار دوڑ کر وہاں جا پہنچے اور گدھی کو چھڑانے کی غرض سے رومال میں بندھے ہوئے پتے بھیڑوں کے منہ پر مارنے لگے چند کسان کچھ فاصلہ پر بل چلا رہے تھے۔ انہوں نے چلا کر آپ کو روکنا چاہا اور بھاگ کر وہاں پہنچ گئے مگر اس دوران بھیڑے گدھی کو معمولی زخمی کر کے بھاگ چکے تھے۔ کسانوں نے آپ کو سمجھایا کہ جب درندہ شکار پر ہو تو اس کے اور اس کے شکار کے بیچ مداخلت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ایسی صورت میں وہ انسان پر حملہ بھی کرنے سے نہیں چوکتا اور پھر آپ تو ابھی چھوٹے بچے ہیں آخر آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا مجھ سے گدھی کے بچے کی حالت نہیں دیکھی گئی جو اس کی محبت میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر بے قراری سے اس کے ارد گرد ہی بھاگتا رہا۔

علم دین سیکھنے سکھانے کا شوق: حضرت پیر مہر علی کو پڑھنے پڑھانے کا اس قدر شوق تھا کہ بسا اوقات موسم سرما کی طویل راتوں میں مشاء کی نماز کے بعد مطالعہ کرنے بیٹھتے تو پڑھتے پڑھتے صبح کی اذان ہو جاتی نیز اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ چھوٹے درجے کے طلبہ کو بھی پڑھایا کرتے اور ان کی تعلیمی الجھنیں دور کیا کرتے تھے حتیٰ کہ رفتہ رفتہ آپ کے پاس پڑھنے والے طلبہ کی تعداد اتنی زیادہ ہو گئی کہ آپ نے انگلہ کا قیام ترک کر کے شکر کوٹ میں رہائش اختیار فرمائی اور پھر دن کے وقت آنگلہ میں اپنی تعلیم حاصل کی کرتے اور شام کو شکر کوٹ جا کر طلبہ کو پڑھایا کرتے۔

دینی مدارس سے محبت: حضرت پیر صاحب دینی مدارس سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔ مدارس سے محبت اور ان کی تعمیر و ترقی میں آپ کی دلچسپی کا اندازہ ان بایات و بیانات سے لگایا جاسکتا ہے جو آپ وقتاً فوقتاً مختلف دینی اداروں کے افتتاحی اجلاس میں خود تشریف لے جا کر دیئے یا لکھ کر بھجوائے۔ جیسا کہ ایک مرتبہ دسمبر 1912ء کو مرکز الاولیاء لاہور میں ایک اجتماع منعقد ہوا تو حضرت پیر صاحب کی شرکت کی اطلاع پا کر لوگ دور دور سے اس میں شریک ہوئے بیان کے بعد آپ کے ترغیب دلانے پر اس قدر چندہ جمع ہوا کہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ روپوں اور اشرفیوں کا ڈھیر لگ گیا اور یہ سب دینی مدارس کی تعمیر و ترقی کیلئے تھا۔

مشق رسول میں وارفتگی: مولانا محبوب عالم ہزاروی بیان فرماتے ہیں مرکز الاولیاء لاہور کے ایک عاشق رسولؐ نے سرور کائنات شاہ موجودات ﷺ کی شان میں کچھ اشعار لکھے جس میں شوق وصال اور درد فراق کا بیان بھی تھا جب یہ اشعار حضرت کی نظر سے گزرے تو آپ پر رقت

سال سے زیادہ خوراک استعمال کرنا ترک کر رکھا ہے ہفتے بھر میں میری مجموعی خوراک غالباً دو تین چمچا تک سے زیادہ نہیں ہوگی اور اب تو معدے کو ہضم کی عادت نہیں رہی جو چیز معدے میں جاتی ہے وہیں رکھی رہتی ہے۔

دعا کی برکت سے بارش ہو گئی: ایک انگریز افسر راولپنڈی میں بطور ڈپٹی کمشنر تعینات ہوا جو پہلے فوج میں بھی رہ چکا تھا اس نے دیہاتی دورہ کے سلسلہ میں گولڑہ شریف کے قریب کیمپ لگوا یا اسے توقع تھی کہ پیر صاحب ملاقات کیلئے آئیں گے مگر آپ نہ گئے۔ آخر اس نے دربار شریف کے بالکل قریب کیمپ لگوا یا اور مقیم ہوا ملک گلاب خان اور دیگر نیاز مندوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ مقامی افسر بے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آج عصر کے بعد جب آپ سواری کی غرض سے تشریف لے جائیں تو کچھ دیر توقف فرما کر ڈپٹی کمشنر سے ملتے جائیں مگر آپ نے اس روز سواری کے وقت کیمپ کا راستہ ہی چھوڑ دیا چنانچہ ڈپٹی کمشنر صاحب نے واپس راولپنڈی پہنچ کر حضرت کی طرف ایک چٹھی بھیجی کہ آپ بروز سوموار تین بجے میری کوٹھی پر آ کر مجھ سے ملیں، حضرت نے اس چٹھی کے پیچھے لکھا کہ ملاقات کی دو وجہیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ مجھے آپ سے کوئی کام ہو سوجھے تو آپ سے کوئی کام نہیں ہے اور دوسری وجہ یہ کہ آپ کو مجھ سے کوئی کام ہو۔ اگر ایسی بات ہے تو پھر آ چکو یہاں میرے پاس آنا چاہیے کیونکہ ہمیشہ ضرورت مند کو ہی جانا پڑتا ہے ایک غیر ضرورت مند کو حاضری کا حکم دینے کے معاملے میں آپ کو دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ قاضی سراج الدین بیرسٹراس زمانہ میں سرکاری وکیل تھے ڈپٹی کمشنر نے انہیں مشورہ کیلئے بلایا۔ قاضی صاحب نے سمجھایا کہ آپ ایسے شخص سے الجھنا چاہتے ہیں جو خدا کے سوا (دنیا و مافیہا) کو کچھ دینا میں ہے (کسی سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ چنانچہ یہ بات ڈپٹی کمشنر کی سمجھ میں آ گئی اور اس نے حضرت قبلہ عالم کو اطلاع بھجوائی کہ میں خود ملاقات کیلئے آؤں گا۔

چنانچہ تیسرے چوتھے روز اپنی بیوی و لڑکے سمیت آیا، ملاقات پر حضرت قبلہ عالم نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے ہاتھ ملایا مگر جب میم صاحب نے ہاتھ بڑھایا تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اس نے اپنے خاندان سے کہا کہ شاید میں بہت گنہگار ہوں اس لیے پیر صاحب نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملانا چاہا، ڈپٹی کمشنر صاحب نے ان الفاظ کی ترجمانی حضرت سے کی تو آپ نے فرمایا، یہ بات نہیں بلکہ مذہب اسلام میں غیر عورتوں سے ہاتھ ملانے کی اجازت نہیں۔ دوران گفتگو ڈپٹی کمشنر نے سوال کیا کہ آپ کے پاس کوئی جاگیر ہے؟ تو حضرت نے فرمایا کہ مشرق سے مغرب تک حضرت غوث پاک کی جاگیر ہے

فرماتے اور تین چار بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دعا مانگا کرتے تھے پھر ذکر جہر فرماتے اور تین چار بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دعا فرماتے پھر مکرر ذکر کلمہ شریف بالجہر فرما کر تیسری دفعہ دعا مانگا کرتے، اس کے بعد عادت مبارک تھی کہ دس بجے تک اوراد و وظائف میں مشغول رہتے، کبھی یہ شغل مسجد میں ہی ادا ہوتا اور کبھی حجرہ شریف میں، اس شغل کے دوران کسی کے ساتھ کلام نہیں فرماتے تھے۔ ویسے بھی آپ کا قدرتی رعب ایسا تھا کہ کسی کو بے تکلف ہو کر گفتگو کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ تقریباً دن کے گیارہ بجے حجرے سے باہر دیوان خانے میں تشریف لاتے اس وقت ہر شخص کو اپنے معروضات پیش کرنے کی اجازت ہوتی تھی۔ اس دوران ارشاد و تلقین (نیکی کی دعوت) کا سلسلہ بھی جاری رہتا۔ اور مخلصین سے گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہتا، تعویذ اودم بھی جاری رہتے۔ بعض اوقات اسباق کا شغل بھی شروع ہو جاتا۔ مثنوی شریف مولانا روم، فتوحات مکہ فضول الحکم بخاری شریف، شرح چھینی وغیرہ مختلف کتابیں آپکواس مجلس میں پڑھاتے دیکھا گیا ہے۔ تقریباً ساڑھے بارہ بجے حجرہ میں تشریف لے جاتے کھانا کھا کر قیلولہ فرماتے تقریباً ایک گھنٹہ بعد اٹھ کر وضو کرتے اور اول وقت میں نماز ظہر پڑھنے کیلئے مسجد تشریف لے جاتے۔ ظہر کے بعد حجرہ شریف میں جا کر ذکر الہی میں مشغول رہتے مگر اس وقت اگر کوئی آدمی کچھ عرض کرنا چاہتا تو اسے اجازت ہوتی تھی بلکہ بعض دفعہ مخصوص لوگوں کی مختصر سی محفل مجلس بھی منعقد ہوتی پھر اسی وضو سے نماز عصر ادا فرماتے، عصر کے بعد اپنے سامنے ختم شریف خواجگان چشتیہ و قادریہ پڑھواتے اور ایصال ثواب کے بعد مسجد سے نکل کر کبھی حجرہ میں چلے جاتے اور کبھی گھوڑے پر سوار ہو کر تین چار میل دور بستی میرآبادیہ تشریف لے جاتے کبھی تو اس سے بھی آگے، نماز مغرب اور نماز عشاء باہر ہی ادا کرتے اور وہیں ذکر و شغل جاری رہتا، کافی رات گئے واپس پہنچ کر کھانا تناول فرماتے اور سو جاتے، تہائی رات باقی رہے پھر بیدار ہو کر تہجد کی تیاری فرماتے اور وضو کے بعد سبز چائے نوش فرماتے۔

زبان کا قفل مدینہ: آپکی عادت مبارک تھی کہ باتیں بہت کم کرتے تھے، مجلس میں بیٹھتے تو بھی ذکر میں مشغول رہتے۔ تلقین و تدریس کے دوران بھی ذکر جاری رہتا تھا کسی نے کوئی عرض کرنا چاہی آپ نے اجازت عطا فرمائی وہ بیان کرتا رہتا آپ سنتے بھی تھے اور تسبیح بھی چلتی رہتی اس نے عرض ختم کی آپ نے جواب ارشاد فرمایا اور تسبیح پھر شروع ہو گئی۔

پیٹ کا قفل مدینہ: تاجدار گولڑہ پیر مہر علی شاہ اپنی عمر کے آخری ایام میں جب صاحب فراش ہو گئے تو فرمایا کرتے کہ میں نے چیتیں

اساتذہ کا ادب و احترام: - حضرت پیر سید مہر علی شاہ نے جہاں جہاں تعلیم حاصل کی وہاں کے تمام لوگوں کا آپ بے حد احترام فرماتے تھے۔ اساتذہ کی اولاد کے احترام کی تو حد ہی نہ تھی، انگلہ کے استاد حافظ سلطان محمود سیالوی کے صاحبزادہ مولانا نس الدین صاحب کو آپ خود بخاری شریف پڑھایا کرتے اور جب ان کا انتقال ہوا تو ان کی تعزیت کے لئے انگلہ تشریف لے جا کر وہاں اپنے خرچ سے وسیع پیمانے پر کھانا پکوا کر تقسیم فرمایا، اسکے بعد پوری زندگی انکے سارے کنبے کی خبر گیری فرماتے رہے انگلہ کا کوئی آدمی ملے آتا تو اس کا خاص خیال فرماتے بلکہ وادی سون کا پورا علاقہ حافظ سلطان محمود صاحب کی وجہ سے حضرت کے نزدیک قابل احترام ہو گیا تھا۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ پر اللہ اور اس کے پیارے حبیب کی بہت کرم نوازیاں تھیں یہی وجہ ہے کہ وقتاً فوقتاً خلق خدا آپ کے کمالات اور فیوض و برکات سے مستفیض ہوتی رہی آئیے اپنے دل میں اولیاء اللہ کی محبت و عقیدت مزید بڑھانے کیلئے آپ کی کرم نوازیوں اور کرامات کے بارے میں چند واقعات ملاحظہ کیجئے۔

نسبت کسی برکت: - ریاست حیدر آباد دکن کے ایک رئیس نواب ولی الدولہ حضرت سے بیعت تھے بیماری کے سلسلہ میں ڈاکٹروں نے انہیں بحری ہوا خوری کیلئے لندن جانے کا مشورہ دیا نواب صاحب نے آپ کی خدمت میں اجازت کیلئے عریضہ لکھا تو آپ نے لکھ بیجا کہ اگر بحری ہوا ہی کھانا ہے تو بجائے لندن کے حج بیت اللہ اور مدینہ شریف کی زیارت کو جائیے بحری ہوا خوری کا مقصد بھی پورا ہو جائیگا۔ نواب صاحب کو شراب کی عادت تھی اسی سال نواب صاحب بہاولپور اور ان کے ہمراہ پیر مہر علی شاہ صاحب کے نیاز مند اور جامعہ عباسیہ بہاول پور کے شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد گھوٹوی بھی حج کیلئے گئے جب جدہ پہنچے تو انہیں دیکھا کہ نواب ولی الدولہ نے شراب کے تمام کس جو ہمراہ تھے سمندر میں پھینکوا دیئے اور سچے دل سے توبہ کی، حج کرنے کے بعد مدینہ عالیہ پہنچ کر توبت ہو گئے۔ تقریباً ڈیڑھ مہینہ تک ان کا جنازہ روضہ عالیہ کے سامنے رکھا رہا۔ دیکھنے والے رشک کرتے تھے کہ یہ کون خوش نصیب انسان ہے۔ حضرت شیخ الجامعہ نے اٹھ کر تعارف کرایا کہ یہ میرا پیر بھائی ہے۔ حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پور بھی وہاں موجود تھے انہوں نے فرمایا لوگو دیکھو با خدا انسان (ولی اللہ) سے تعلق و نسبت کے کیسے عمدہ نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

حادثے سے بچا لیا: - حاجی محمد ایوب صاحب رات کے وقت ایران میں سفر کر رہے تھے نیند کے غلبہ میں اوٹھ رہے تھے خواب میں دیکھا کہ حضرت قبلہ عالم پیر مہر علی شاہ صاحب فرما رہے ہیں، لاری کو روکو آگے

جو ہمارے جد امجد (دادا محترم) ہیں اور یہ سارا ملک ہمیں جاگیر میں ملا ہوا ہے، لڑکی نے حضرت کے ہاتھ والی سیخ کے بارے میں پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا اس پر میں اپنے مالک کا نام لیتا ہوں اس نے پوچھا آپ کا مالک آپ کو تنخواہ کیا دیتا ہے، آپ نے فرمایا آپ لوگوں کی طرح تنخواہ مقرر نہیں بلکہ میرا مالک میری تمام ضروریات کے مطابق عطا کرتا ہے بلکہ بے حد بے حساب دیتا ہے پھر وہ پوچھنے لگی کہ کیا آپ جو کچھ اپنے خدا سے جو مانگیں وہ آپ کو دیتا ہے، آپ نے فرمایا اگر وہ چیز ہمارے لیے بہتر ہو تو عطا فرماتا ہے اور اگر اس میں ہمارا نقصان ہو تو نہیں دیتا جیسے بچہ روٹی کو ہاتھ مارتا ہے مگر ماں اسے دودھ دیتی ہے کیونکہ بچے کا معدہ روٹی کو ہضم نہیں کر سکتا۔ چونکہ گرمی کا موسم تھا اور بارش کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی لہذا لڑکی نے کہا۔ اگر ایسی بات ہے تو آپ بارش کیلئے دعا کریں کیونکہ آجکل بارش ہمارے لیے مفید معلوم ہوتی ہے۔ حضرت انکی اس عقلمندی پر مسکرائے اور فرمایا ہم دعا کرتے ہیں اگر بارش مفید ہے تو ہو جائیگی۔ تمام حاضرین کو مخاطب کر کے بارش کیلئے دعا کروائی اور ساتھ ہی خود بھی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی چنانچہ اسی روز بارش ہو گئی۔

دنیا سے بے رغبتی: - آپ کی دنیا سے بے رغبتی کا یہ عالم تھا کہ جب اپنے والد صاحب حضرت نذر دین شاہ قادری کے مزار پر تشریف لے جاتے تو زائرین کی طرف سے نذرانے اور تحائف کا سلسلہ جاری رہتا لیکن جب آپ اٹھ کر تشریف لے جاتے تو دھر اٹھ اٹھ کر بھی نہ دیکھتے اور میاں محمد صاحب یا کوئی اور ان نذرانوں کو اٹھا کر غلام محمد صاحب لنگری کو دے آتا (اور وہ لنگر غوثیہ کے اخراجات میں انہیں صرف کرتے) اسی طرح سفر میں بعض ایشینوں پر گاڑی رکنے کے دوران بھی تحائف کی یہی کیفیت ہوتی تھی مگر آپ کی طرف سے کوئی حساب یا نگہداشت ان چیزوں کی نہیں ہوتی تھی جو کچھ اکٹھا ہوتا لنگر خانے کا انتظام کرنے والا اپنے پاس رکھتا اور لنگر وغیرہ پر خرچ کرتا رہتا۔

دینی کاموں میں اہلیہ کا تعاون: - حضرت قبلہ عالی نے ایک مرتبہ اپنی اہلیہ محترمہ کے اوصاف حمیدہ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے علم و فقر میں جو کچھ حاصل ہوا ہے اس کے اسباب میں اس خاتون کے صبر و قناعت اور خدا پرستی کا بڑا حصہ ہے۔ اس نے مجھے طلب مولیٰ کی راہ میں آزاد چھوڑ دیا اور کبھی اپنے مطالبات سے میری راہ میں حائل نہیں ہوئی، حضرت کے وسیع حلقہ ارادت کے مستورات میں حضرت مائی صاحبہ کی بے نفسی خدا پرستی اور قبولیت دعا کے تذکرے آج تک زبان زد خلق ہیں وہ قبلہ عالم کے وصال کے بعد تھوڑے عرصہ تک ہی زندہ رہیں مگر ان کی تربیت کا اثر اس گھرانے میں ابھی تک جاری و ساری ہے۔

مل رہی تھیں ہوئے دیکھ کر پہچان لیا اور فرمایا۔ آئیے شاہ صاحب اب وقت آگیا ہے کہ میں آپ کیلئے دعا کروں جب ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی حیرت انگیز طور پر شاہ صاحب اسی وقت سب لوگوں کے سامنے اٹھ کھڑے ہو گئے اور اپنے حیلوں پر چل کر شہر چل دیئے۔

فوٹ پاک کا دیدار:۔ خان بہادر غلام رسول خان ایک بار گولڑہ شریف حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں بغداد شریف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں آپ نے فرمایا بغداد والوں کی مہربانی ہو تو یہاں بھی زیارت ہو سکتی ہے، بس اتنا کہنا تھا کہ خان صاحب اسی وقت جاتی آنکھوں سے حضور غوث الاعظم کی زیارت سے شرف ہو گئے۔

گڑھا ہے۔ انہوں نے فوراً لاری کو رکوا دیا اور اتر کر دیکھا تو صرف چند گز کے فاصلہ پر سامنے ایک بہت بڑا گڑھا موجود تھا۔

اپنا حق تندرست ہو گیا:۔ مضامین خوشاب کے رہنے والے ایک شاہ صاحب دونوں پاؤں سے اپنا حق و مطلوب تھے جب گولڑہ شریف آئے اور کچھ عرصہ حضرت قبلہ عالم سے دو اور دم کراتے رہے وہ مسجد کے سامنے پڑے رہتے تھے۔ آپ نماز کو جاتے ہوئے اکثر انہیں دم دیا کرتے۔ ایک مرتبہ آپ نے ان سید زادے سے فرمایا کہ ابھی وقت نہیں آیا آپ فی الحال گھر چلے جائیں، چنانچہ وہ چلے گئے کافی عرصے بعد سیال شریف کے سفر میں خوشاب کے ریلوے اسٹیشن پر آپ نے انہیں گھنٹوں کے

ہر طرح کی بندش لگانے کا نایاب عمل

تجوید:- ماہر روحانیت محمد ایاز مرزا حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیت! صفر کے حوالہ سے ایک بندش کا نایاب وظیفہ پیش کر رہا ہوں کیونکہ حدیث پاک ہے کہ صفر کے ماہ میں سو الاکھ بلائیں آسمان سے زمین کی جانب آئیں ہیں۔ اس حدیث کی وجہ سے صفر کے مہینہ میں ذیل کے وظیفہ کی طاقت ہزار گنا بڑھ جائیگی۔ مگر میری قارئین تحفہ روحانیت سے گزر اس ہے کہ بندش کا یہ مجرب وظیفہ کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل برائے استحارہ ضرور کریں اگر جواب ہاں میں آئے تو کریں ورنہ نہ کریں کیونکہ بندش کے وظائف کرنے کیلئے اللہ کی خوشنودی ضروری ہے۔ وظیفہ بہت تیز ہے اس لئے کرنے سے قبل رسالہ ہذا کے آخری صفحہ پر دیئے گئے کوپن راہنمائی وظیفہ کو پڑھ کر روانہ کریں تاکہ دیئے گئے وظیفہ کی اجازت دی جاسکے۔ اجازت دینے کی وجہ سے آپ کی طاقت ہزار گنا بڑھ جائیگی جس سے ہر طرح کی بندش لگانے میں آپ سو فیصد کامیاب ہو جائیں گے۔

لکاح کی بندش جادو کے اثرات کی بندش نظر لگنے کی بندش زبان کی بندش یا کسی کے دل میں دماغ میں اپنے لیے نفرت باندھنے کی بندش بری عادتوں سے نجات کیلئے بندش نشہ آور شراب نوشی کیلئے بندش زنا کاری کی بندش۔ جس کی بندش لگانی ہو اس کے قدم برابر کالی ڈوری لیتی ہے جو کہ عام تعویذ والی ہوتی ہے اس ڈوری پر تیرہ گرہ کچھ فاصلے سے لگانی ہیں۔ ہر گرہ پر 13 بار پہلا لکھ پڑھ کر پھونکتا ہے کل تعداد 543 ہے لیکن جب تک یہ تعداد پوری نہ ہو ہر گرہ پر تیرہ بار پڑھ کر پھونکتا ہے اس ترتیب سے کہ تقریباً ہر ڈوری پر تیرہ تیرہ کی تعداد تین بار پڑھی جائے گی اور جو آخری تعداد بچ جائے تو اسکو آخری

گرہ پر پڑھیں یعنی جو بھی تعداد آخری بار پڑتی ہے چاہے وہ دس ہے یا نو ہیں جتنی بھی تعداد ہے روزانہ اس وظیفہ کو کریں، یعنی بعد کے دنوں میں ڈوری وہی رہے گی صرف اب آپ نے پڑھ کر پھونکتا ہے ان گروہوں پر اگر پڑھتے وقت کمرے میں اندھیرا ہو تو بہت اچھی بات ہے کوئی ڈر خوف نہیں آتا لیکن یہ یاد رہے کہ پڑھتے ہوئے بات چیت نہیں کرنی ہے کھانا پینا نہیں ہے اور آٹھ کر نہیں جانا ہے اس وظیفہ کو شروع کرنے سے پہلے اپنی نیت اور ارادہ کریں کہ کس مقصد کیلئے آپ بندش لگانا چاہتے ہیں اس مقصد کو با آواز تین بار دہرائیں۔ ان شاء اللہ حیرت انگیز طور پر آپ کو اپنا مقصد حاصل ہو جائیگا۔

اس وظیفہ کی مدت 13 روز ہے یعنی کہ بلا ناغہ 13 روزانہ پڑھنا ہے اگر وقت ایک رکھیں تو سب سے اچھا ہے یعنی پڑھنے کا وقت ایک ہو اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو کوئی بھی وقت دیکھ لیں لیکن تنہائی ضروری ہے۔ کمرے میں اندھیرا ہونا ضروری ہے جو پڑھی ہوئی ڈوری ہے آخری تیرہویں دن اس کو بوتل میں بند کر کے زمین میں دفن کرنا ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ اس کو سورج کی روشنی نہ لگے اس ڈوری اور بوتل کو جب دفن کرنے کیلئے جائیں تو اسے اچھی طرح سے کالے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ لیں اور لپیٹنے کے دوران بھی اسے روشنی نہ لگے تو زیادہ اچھی بات ہے۔ اگر قبرستان میں کسی ایسی قبر میں دفن کریں جس کے نام میں کوئی نقطہ نہ ہو مثلاً اکرم، اکرام، مطہر عطاء اللہ وغیرہ تو اسکا اثر مزید تیز ہو جائیگا۔ یہ ہر قسم کی بندش لگانے کیلئے ہے چاہے کوئی بھی مقصد ہو وظیفہ کی برکت سے حاصل ہوتا ہے۔

جنت کی روحانی واردات

قسط
61

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز مرمل حسین شاہ

کالے وسطی علم کے جادو کروں کے بھیاک انجام جنت بھوت پر یاں چڑیل اولیاء اللہ اور بزرگان دین شہداء کشف القیوموت اور زندگی کے سچے واقعات

محترم ساتھیو! گزشتہ شمارہ میں آپ نے جنت کی روحانی واردات بارے پڑھا۔ بہت سے دوستوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر بات کو کھول کر بتاؤ چند باتیں جو کہ وظیفے سے متعلق ہوتیں ہیں مجھے مجبوراً پوشیدہ رکھنی ہوتیں ہیں تاکہ کسی اتناڑی کے ہاتھ میں ننگی تلوار نہ آجائے ورنہ وہ اپنا نقصان کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی زخمی کر سکتا ہے۔ روحانی علوم اور ان پر دسترس حاصل کرنا کوئی عام بات نہیں اس کیلئے باقاعدہ طور سے روحانی استاد کی ضرورت ہوتی ہے آپ نے دیکھا ہوگا کہ اس کالم میں جتنے بھی وظائف اور جادو کی کاٹ کے طریقے پڑھے کسی بھی کتاب میں آپ کو اس طرح کے وظائف اور طریقے نہ ملیں گے یہ سب ہاتھ غیبی کی جانب سے بتائے جاتے ہیں جتنی آپ کے وظیفہ میں روحانیت اور طاقت ہوگی۔ آپ روحانی طور پر اُٹنے ہی مضبوط ہونگے اور آپ ان شیاطین کالے علم والوں کا مقابلہ کر سکیں گے اگر چاہیں کہ ہم کتابوں سے ہی پڑھ کر سب کچھ کر لیں تو ایسا ممکن نہیں۔ بہر صورت آپ کو ہر لحاظ سے کسی کامل استاد کی رہنمائی چاہیے۔ ہم اپنے گزشتہ ماہ کے واقعہ کی جانب آتے ہیں اور سلسلہ وہیں سے شروع کرتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب! ماشاء اللہ آپ دونوں پڑھے لکھے ہیں اور پھر عمر کا ایک اچھا تجربہ بھی ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ مجھے آپ لوگوں کو بات سمجھانے میں مشکل نہیں ہوگی۔ میں نے ان کو سمجھاتے ہوئے کہا

درحقیقت بات یہ ہے کہ کئی سال سے آپ پر کالے علم کے ذریعے طاقتور جنت مسلط کر دیے گئے تھے۔ اُس وقت آپ کا رواج بارعروج پر تھا مگر بد قسمتی سے اُس وقت آپ لوگ دین سے دور تھے نماز روزے کی اتنی پرواہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی روحانیت پر اتنا یقین تھا یہ جنت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ لوگوں پر اتنے حادی ہو گئے کہ گھر اور آپ کے جسموں کو انہوں نے اپنا مسکن بنا لیا۔ یہیں سے انہوں نے آپ کی بربادی شروع کی اب جب ہم نے کلام الہی سے اُن کو ادھر سے نکالنے کی کوشش کی تو ہمیں اُن کی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، اور جو کچھ ہوا وہ آپ کے سامنے ہے۔

اب آپ نے ایک کام کرنا ہے کہ یہ شیطانی قوتیں صدقہ کے بغیر نہیں جاتیں تیز ترین خوشبو ان کی پسندیدہ غذا ہوتی ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے کہ صدقہ رولا ہے۔ لہذا آپ تین ماشاء منک اور گیارہ کلو گوشت کا انتظام کریں گے تاکہ آج رات ہم ان شیطانی قوتوں کو یہ صدقہ دے کر اپنی جان چھڑوائیں۔ اُن کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے یہ تمام باتیں کہیں۔

بہت اچھا حضرت صاحب! جیسا آپ کا حکم ان شاء اللہ جلد ہی ہم مطلوبہ اشیاء آپ کو پہنچا دیں گے ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا۔

تین روز ہو چکے اُن کی طرف سے کوئی پیغام نہ آیا، ڈاکٹر صاحب کی بیوی چوتھے روز اپنی ایک ملازمہ کے ساتھ آئی اُن کے چہرہ پر بہت زیادہ گھبراہٹ تھی اور خوفزدہ نظر آ رہی تھیں۔

شاہ صاحب! میں معذرت چاہتی ہوں اس دن ہو گئے آپ سے کیا کیا وعدہ پورا نہ کر سکے۔ دراصل میرے شوہر ان چیزوں پر بہت کم یقین رکھتے ہیں آپ انھوں نے دیکھے واقعات جو اُن کے ساتھ ہوئے اسی بناء پر وہ آپ کے پاس آئے تھے۔ منک اور گوشت لانے کیلئے آپ نے حکم دیا تھا جب ہم نے کسی ملازم کو یہ اشیاء لینے کیلئے بھیجی تو اس کا اچھا خاصا خرچہ آ رہا تھا۔ جسے سن کر ڈاکٹر صاحب نے منع کر دیا کہ اتنا خرچہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں پھر کل رات مجھے انتہائی ڈراؤنے خواب آئے اور مکمل رات مجھے صحیح طرح نیند بھی نہ آ سکی ڈاکٹر صاحب بھی رات بھر جاگتے رہے۔ صبح کے وقت ہماری پالتو گائے اچانک گر پڑی۔ مجبوراً ملازم سے کہہ کر اُس پر چھری پھیرنی پڑی۔ یہ واقعہ دیکھ کر ہم اور زیادہ پریشان ہو گئے قصائی کو بلوا کر ہم نے اُسکو گائے فروخت کر دی۔ اُس وقت سے ہم اور زیادہ پریشان ہیں ڈاکٹر صاحب شرمندگی کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں آئے مجھے بھیج دیا ہے۔

دیکھیں محترمہ یہ سب روحانی مسائل ہوتے ہیں جو کہ آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتے بلکہ انکو واقعات کے ذریعے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ یہ پر اسرار قوتیں اپنے غیبی اشاروں کے ذریعے ہمیں مختلف پیغام دے دیتی ہیں۔ میں نے آپ کو کچھ سامان لکھ کر دیا تھا تاکہ آپ کو پورے پیش جادوئی نقصان دے تو توں سے نکالا جاسکے، مگر آپ نے وہ لوازمات جو کہ مجھے پڑھائی کے وقت چاہیے تھے نہ پہنچائے اور نہ ہی کسی قسم کا رابطہ کیا۔ ان پر اسرار قوتوں سے اگر کوئی بات یا وعدہ کر لیا جائے تو ہر صورت میں پورا کرنا ہوتا ہے۔

کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہوگی۔ بس آپ اپنے روحانی اور قرآنی طاقت کے ذریعے اللہ کے حکم سے ہمیں اس پریشان کن مصیبت سے نجات دلائیں۔ ہم انتہائی ڈرے ہوئے ہیں بات اگر ہم دونوں کی ہوتی تو اتنا خوف زدہ نہ ہوتا۔ مگر میں بیٹا اور اسکے اہل خانہ بھی ہیں بچے بھی ہیں میں لہٰذا کوئی تکلیف میں یا پریشانی میں مبتلا نہیں دیکھ سکتا۔

ڈاکٹر صاحب کو جو صلہ دیا کہ کوئی ایسی بات نہیں اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ آپ نے سورۃ مزمل کی آخری آیت کا آخری حصہ واستغفر اللہ ان اللہ غفور رحیم کا ورد سوا لاکھ بار پورا کرنا ہے۔ اس آیت مبارکہ کا مطلب ہے کہ ”اور اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے“ روزانہ دو رکعت نماز نفل برائے توبہ استغفار بھی کریں۔ ان پُر اسرار قوتوں کو قرآن پاک کی طاقت سے مات دی جاسکتی ہے۔ آپ خیرات کا اہتمام کریں اور مسلسل مجھ سے رابطہ میں رہیں یہ بات سنتے ہی ڈاکٹر صاحب کی جان میں جان آگئی، جی بالکل جی جیسا آپ نے فرمایا ویسا ہی ہوگا۔

بہت ادب اور احترام کرتے ہوئے ان صاحب نے رخصت کی اجازت چاہی۔

جانے سے پہلے ایک بوتل پانی پر 5 بار سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ مزمل مع تعوذ و کبیر پڑھ کر دی اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ باری تعالیٰ فوری طور پر اگلے اہل خانہ کو شیطانی پراسرار قوتوں سے نجات دے۔ ان سے جو بھی گناہ ہو چکے انکو بخش دے۔ یہ پانی 7 روز گھر میں چھڑکنے اور پینے کیلئے دیا گیا۔

اس وظیفہ میں پانی کو دو طرح سے پڑھا جاتا ہے کہ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک پیالہ میں پانی بھر کر منہ کے نزدیک کیا جاتا ہے اتنا نزدیک کہ آپ کے ادا کئے جانے والے الفاظ سے اُس پانی میں ارتعاش پیدا ہوا اور اسی انداز سے دعا بھی اس پانی پر کی جاتی ہے۔ اس طرح اس میں 100 فیصد تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اب یہ پڑھا ہو پانی شیطانی اور اسی قبیلہ کی پُر اسرار قوتوں کیلئے مزاحمت کا باعث بنتا ہے۔ اس پانی کی برکت میں یہ بھی شامل ہوتا ہے کہ روحانی علاج کے بعد یا علاج سے قبل جو بھی شیطانی قوتیں ہوتیں ہیں اس پانی کے چھڑکنے سے ظاہر ہو جاتی ہیں۔ چونکہ ڈاکٹر صاحب کا مسئلہ کچھ مختلف تھا کہ وہ شیطانی پُر اسرار قوتیں ظاہر ہو گئیں تھیں اپنے وعدہ کے مطابق انہوں نے کام بھی کر دکھایا کہ ہم نے انکو ظاہر کر کے جس طریقہ سے پابند کرنا تھا وہ بھی نامکمل رہا کہ مسائل کی سستی اور کوتاہی نے بنے ہوئے کام کو بگاڑ دیا لہٰذا اب وہ قوتیں ہماری پابند نہ تھیں۔ (باقی آئندہ ماہ)

آج اس خاص وظیفہ کو شروع کئے ہوئے چوتھا روز شروع ہو چکا ہے مگر آج بھی آپ خالی ہاتھ آئیں بلکہ اپنے ہونے والے نقصان سے پریشان ہو کر آئیں ہیں۔ اب آپکو میں حقیقت کھول کر بیان کرتا ہوں تاکہ آپ بھی سمجھ سکیں یہ پُر اسرار قوتیں کس انداز سے کام کرتی ہیں۔

3 ماہ تک اور 11 کلو گوشت صدقہ کیلئے آپ کو بتایا تھا۔ جب آپ نے ملازم کو یہ سامان لینے کیلئے بھیجا تو کل کتنی رقم بنی تھی۔ وہ رقم خاتون نے بتائی کہ شاہ صاحب یہ رقم بنتی تھی جو کہ ہماری نظر میں بہت زیادہ تھی اسی لئے ڈاکٹر صاحب نے اُسے یہ ایشیاء لینے سے منع کر دیا۔

اب آپ اس کا دوسرا رخ دیکھیں آج صبح گھر کا جانور ذبح کیا تو قصائی نے اسکی کتنی رقم آپکو دی؟

یہ سنتے ہی ان محترمہ کے ہوش اڑ گئے کہنے لگی کہ شاہ صاحب یہ تو بالکل اتنی ہی رقم ہے جتنی کہ اُس سامان کی بنتی ہے جو کہ ڈاکٹر صاحب نے یہ کہہ کر خریدنے سے انکار کر دیا کہ ہم اتنا خرچ نہیں کریں گے۔

اب آپ خود اندازہ کریں کہ یہ پُر اسرار قوتیں کس طرح اپنا کام کر جاتی ہیں۔ تین روز میں نے کلام الہی کی طاقت سے انکو روک رکھا آج فجر کے بعد میرا اور اُنکا معاہدہ ختم ہو گیا تھا۔ جونہی یہ وقت ختم ہوا انہوں نے اپنا کام کر دیا لہٰذا میں بھی انکو کچھ نہیں کہہ سکتا تھا اسی لئے آپکو پہلے ہی بتایا گیا تھا کہ آپکی جانب سے کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہو مگر آپ نے میری اُن باتوں کو سنجیدہ نہ لیا اور اپنا نقصان کروا بیٹھے۔

یہ بات سن کر اُس خاتون کے چہرہ پر پسینہ تھا اور انتہائی گھبرائی ہوئی تھی اُنکی اس گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں اب بھی کچھ نہیں بگڑا اس مسئلہ کو میں سنبھال لیتا ہوں۔

جو رقم اُس جانور کی تھی ابھی تک آپ نے استعمال نہیں کی، آپ ڈاکٹر صاحب کو یہاں بلائیں باقی بات میں انکو سمجھا دیتا ہوں کچھ دیر میں ڈاکٹر صاحب بھی وہاں پہنچ گئے۔

شروع سے اب تک ہمارے درمیان ہونے والی گفتگو اُنکی زوجہ نے اپنے شوہر کو بتادی جسے سن کر ڈاکٹر صاحب شرمندہ ہو رہے تھے۔

کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب ایسا ہوتا ہے بہر حال جو ہونا تھا وہ ہو چکا جو رقم آپ نے اُس جانور کی لی ہے یہ تمام رقم غریبوں میں خرچ کر دیں جس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خیرات کی نیت سے 7 روز تک غرباء میں کھانا تقسیم کرتے رہیں۔

ڈاکٹر صاحب جھٹ سے بولے کہ جیسے آپکا حکم اب ہماری طرف سے

قیامت تک کی سچی پیش گوئیاں

تربیت و تہذیب
کی نشانیاں

دنیا میں قیامت تک رونما ہونے والے اہم واقعات بارے ہزار سال قبل کی گئی نعت شاہ ولی اللہ کی پیش گوئیاں جو اب تک حرف باحرف بالکل درست ثابت ہو رہی ہیں

حیثیت ختم کر کے انڈیا میں ضم کرنے کی کوشش کی اور بار بار پاکستان کو جنگ کی دھمکیاں دے رہا ہے کفار تین طرف سے حملہ کر سکتے ہیں ان میں دو کافر اور ایک مسلم ملک شامل ہے یعنی ہندوستان، اسرائیل اور تیسرا ملک افغانستان ہے۔ تیسری بار دریا ایک کافروں کے خون سے بھر جانے کا مطلب بھی ہے کہ اب اگر جنگ ہوئی تو یہ ایک کی جانب سے کفار کا افغانستان سے مل کر تیسرا حملہ ہوگا زیادتی ممکن ہے کہ افغان فورسز ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان پر حملہ آور ہوں۔ اس شعر کی رو سے جنگ کے حالات پیدا ہو چکے ہیں مستقبل قریب میں جنگ کا شدید خطرہ ہے۔

آن راجگان زندگی مخمور مست بنگی

در ملک شان فرنگی آئند غالبانہ

ترجمہ: اس زمانہ کے نواب یا بادشاہ شرابی و بھنگڑی ہوں گے انگریز ان کی عیاشی سے فائدہ اٹھا کر ان پر غالب آ جائیں گے۔

ہم اپنے حکمرانوں کو دیکھ لیں یا عرب ممالک کے حکمران جو کہ بدست ہاتھی کے طرح کفار کا ساتھ دینے جا رہے ہیں کشمیر و فلسطین میں جلتے جلتے مسلمانوں کی انہیں کوئی پرواہ نہیں گزشتہ دنوں سعودیہ عرب نے اپنا سفارتخانہ اسرائیل میں کھول لیا اور اسی طرح اسرائیل نے اپنا سفارتخانہ سعودیہ عرب میں بنا لیا۔ لاکھوں مسلمانوں کے قاتل مودی کو ان نام نہاد مسلمانوں نے اپنے ملک میں بنا کر ناصر ف ایوارڈ دیئے بلکہ دنیا کا سب سے مندر بنانے میں بھی بھرپور مدد کی ناصر ف مدد کی بلکہ ان مشرکین کے ساتھ مل کر بتوں کی پوجا بھی کی۔ اس شعر کے ضمن میں دیکھا جائے تو حقیقت واضح ہے۔

بینی تو عیسوی رابر تخت بادشاہی

گیرند مومنان رابا حیلہ و بیہانہ

ترجمہ: تم عیسائیوں کو تخت سلطنت پر دیکھو گے جو مسلمانوں کو حیلہ و بہانہ سے تنگ کریں گے۔

اس شعر کی حقیقت بھی کسی سے پوشیدہ نہیں اسرائیل اور یہودی مل کر مسلم ممالک کو خطرناک ظاہر کر رہے ہیں۔ چاہے وہ عراق، ایران، شام، لبنان، مصر، افغانستان یا پاکستان ہو۔ ہر ایک ملک مشرکین (ہندو) عیسائی اور

بارینہ قصہ شویم از تازہ ہند گویم

افتاد قرن دوئم افتاد از زمانہ

ترجمہ: قدیم قصہ نظر انداز کر کے ہندوستان کے آنے والی ان افتادوں کا ذکر کرتا ہوں جو آئندہ زمانہ میں پیش آئیں گی۔

در ملک ہندو بنگال اولاد گوگانی

شاہی کنند اما شاہی چوں رستممانہ

ترجمہ: ملک ہندوستان اور بنگال میں گورگانی خاندان حکومت کرے گا وہ بڑی بہادری سے حکومت کرے گا۔

تاہفت پشت ایشان در ملک ہندوایران

آخر شوند یک آن در کھف غائبانہ

ترجمہ: ان کی حکومت سات پشت تک ہوگی آخر کار اسباب کھف کی طرح وہ روپوش ہو جائیں گے۔

آن آخر زمانہ آید ازین زمانہ

شہباز صدمہ بینی از دست رافیکانہ

ترجمہ: اس زمانہ کے بعد جو زمانہ آئے گا اس میں تم دیکھو گے کہ شہباز کو (مراد مسلمانوں سے ہے) صدمے پر صدمے پیش آئیں گے۔

یہ شرف بھی اپنی صداقت کو پہنچ چکا ہے دنیا بھر میں مسلمانوں کی رسوائی ہو رہی ہے کاجرمولی کی طرح سے مسلمانوں کو کاٹا جا رہا ہے۔ چاہے وہ برا ہو فلسطین یا کشمیر کافر نہایت کمزور سمجھ کر ان مسلمانوں پر اپنا ظلم و ستم جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان مسلمانوں کی مدد کیلئے جن مسلم ممالک کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہے تھادہ اپنی کمال میں مست ہیں۔ کوئی برائے نام احتجاج یا تقریریں کر لیتا ہے جس کا حاصل وصول کچھ نہیں ہوتا۔

رود اٹک سہ بار از خون اہل کفار

پر میشود بیک بار جریان و جارہانہ

ترجمہ: تین مرتبہ دریائے ایک کافروں کے خون سے بھر جائے گا اور ایک بار ظلم سے خون کی ندیاں بہہ جائیں گی۔

یہ پیش گوئی موجودہ زمانے کیلئے کی گئی ہے جیسا کہ ہندوستان میں کشمیر کی

جائے گی کہ ماں خود اپنی بیٹی سے بہانہ کرے گی۔

فاسق کند بزرگی بر قوم از سترگی

پس خانہ بزرگی سازند بی نشانہ

ترجمہ: - فاسق اور فاجر لوگ قوم کے بڑے اور بزرگ ہو جائیں گے اور بزرگی صرف دکھاوے کی رہ جائے گی۔

در شہرہ کوہ کشلاک نوشند خمر بیباک

ہم بھنگ، چرس، تریاق نوشند باغیانہ

ترجمہ: - شہروں میں لوگ نذر ہو کر اعلانیہ شراب، بھنگ اور چرس وغیرہ پیتے ہیں۔

احکام دین و اسلام چوں شمع گشتہ خاموش

عالم جھول گرد دجالہ شود علامہ

ترجمہ: - دین اسلام کے احکام خاموش کر دیئے جائیں گے۔ عالم جاہل ہو جائے گا اور جاہل عالم بن جائے گا۔

اں عالمان عالم گرد ہم چو ظالم

ناشتہ روئے خود را بر سر نہد عمامہ۔

ترجمہ: - دنیا بھر کے عالم ظالم ہو جائیں گے اور اپنے (ناپاک) چہروں کو عمامہ سے سجا لیں گے۔

زینت دھند خود را باطرہ و باجہ

گو سالہ بائے ساہر باشد درون عمامہ

ترجمہ: - اپنے آپ کو دستار اور چہرے آراستہ کریں گے جبکہ ان کے جاموں میں سامری کا گوسالہ چھپا ہوگا۔

کفار مومنوں را توغیب دین نمائید

از حج چو مانع آئیند از خواندن قرآنہ

ترجمہ: - کفار مسلمانوں کو اپنے باطل مذہب کی دعوت دیں گے کیونکہ اس وقت کے مسلمان حج اور قرآن پڑھنے کے تارک ہوں گے۔

دو کس بنام احمد گمراہ کنند بی حد

سازند اذ دل خود تفسیر فی القرآنہ

ترجمہ: - احمد نام کے دو شخص ایسے گزریں گے جو لوگوں کو گمراہ کریں گے اور قرآن کی سن گھڑت تفسیر بیان کریں گے۔

طاعون و قحط یکجا گرد دہ ہند پیدا

پس ہندیاں میرند ہر جا ازیں بھانہ

ترجمہ: - ہندوستان میں طاعون اور قحط ایک ساتھ پھوٹ پڑیں گے جو

یہودیوں کی چالوں سے بہت زیادہ نقصان اٹھا چکا ہے اور ان دشمنان اسلام کی یہ چالیں اب بھی جاری ہیں کہ کسی طرح سے دنیا سے اسلام اور مسلم کا نام ختم کر دیا جائے درج بالا شعر موجودہ حالات پر پورا اترتا ہے۔

صد سال حکم ایشاں در ملک ہندمیدان

ابن ریدہ می عزیزان این نکتہ و بہانہ

ترجمہ: - ہندوستان پر ان کا حکم سو سال تک چلے گا۔ اے عزیز تم یہ نکتہ یاد رکھنا یہ دشمن کوئی بھی پوری ہو چکی ہے۔ انگریز نے ہندوستان پر 100 سال حکم کی اور آخر انگریزوں کو جانا پڑا لیکن جانے سے پہلے یہ مکار لوگ ایک مسئلہ (کشمیر) ہندوستان اور پاکستان کیلئے چھوڑ کر چلے گئے۔ اسی مسئلہ کو

لے کر اب تک پاک بھارت تین جنگ ہو چکی ہیں۔

اسلام و اہل اسلام گرد و غریب و حیران

بلخ و بخارہ طوران در ہند سندھیانہ

ترجمہ: - اہل اسلام حیران و پریشان رہیں گے۔ خواہ ان کا تعلق بلخ و بخارہ سے ہو طوران سے ہو ہندوستان سے ہو یا سندھ سے۔

آج تک مسئلہ کشمیر حل نہ ہو پایا نعمت شاہ ولی اللہ نے مسئلہ کشمیر کے پس منظر میں یہ شعر کہا گیا ہے کہ جو کہ تقریباً پورا ہو چکا ہے بلخ افغانستان کا ایک شہر اور بخارہ موجودہ ازبکستان کا پانچواں سب سے بڑا شہر ہے۔

در مکتب و مدارس علم فرنگ خواند

در علم فقہ تفسیر غافل شود بیگانہ

ترجمہ: - مدرسوں اور مکتبوں میں انگریزی تعلیم کا دور دورہ ہوگا اور فقہ و تفسیر کا علم جاتا رہے گا۔

موجودہ جدید تعلیمی نظام کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں، ہماری قوم سمیت دنیا کی اسی یا نو نے فیصد قومیں انگریزی تعلیم کو فروغ دینے میں کوشاں ہے اور یہی زبان بولنے پر فخر محسوس کرتے ہیں مدرسوں اور مکتبوں میں عربی یا فارسی کا رواج تقریباً ختم ہو چکا ہے وہاں پر بھی پچاس، ساٹھ فیصد انگریزی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

آن مفتیان گرد و فتوی دھند بی جا

از حکم شرع سازند بیرون بی بہانہ۔

ترجمہ: - مفتی غلط توہیدیں گے جو حقیقت میں شرع سے باہر ہوں گے

فسق و فجور ہر سوراٹج شود بہ ہر کو

مادر بہ دختر خود ساز دہے بھانہ

ترجمہ: - ہر طرف فسق و فجور رواج پائے گا اور نوبت یہاں تک پہنچے

ہندوستانیوں کی موت کا بہانہ بن جائیں گے۔

يك زلزله كه آيد چوزلزله قيامت

جاپان تباہ گرد ديك نصف ثالثانہ

ترجمہ:۔ جاپان میں ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے ٹکٹ میں سے نصف جاپان تباہ ہو جائے گا۔

بعد آن شود جوجنگے باروسیاں و جاپان

جاپان فتح يا بدبر ملك وسياہ

ترجمہ:۔ اس کے بعد روس اور جاپان کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی جس میں جاپان روس پر غالب آجائے گا۔

هر دو چوشاه شطرنج بريك بساط بے سنج

مرد میان جوتیند از بهر صلح نامہ

ترجمہ:۔ ہر دو بادشاہ شطرنج کی چال کی طرح آپس میں صلح کر لیں گے

سرحد جدا نمایند از جنگ باز آئیند

صلح کنند اما صلح منافقانہ

ترجمہ:۔ ہر دو بادشاہ سرحدیں بھی جدا کر لیں گے اور جنگ سے بھی باز پچائیں گے مگر صلح منافقانہ ہوگی۔

برکوه قاف میداں روسی شود حکومت

خوارزم و حیوہ يك آن گیر ندناکرانہ

ترجمہ:۔ کوہ قاف کے میدان تک اور خوارزم وغیرہ علاقوں پر روس غلبہ حاصل کر لے گا۔

بر بحر حضرو گیلان قابض شوند يك آن

هم چین و تخت ایران گیرند بے امانہ

ترجمہ:۔ روس، بحر خضر کے علاقہ پر قبضہ کر لے گا۔ گیلان پر بھی قابض ہو جائے گا۔ چین اور ایران پر بھی ان کے آن میں بے ایمانی سے قابض ہو جائے گا

از پادشاہ اسلام عبد الحمید نامی

باشد عزیز گرد و سلطان خاص و عامہ

ترجمہ:۔ عبد الحمید نامی ایک مسلمان بادشاہ ہوگا جو ہر خاص و عام کا محبوب ہوگا۔

بر اونصاری اعداھر سو غلو نمائیند

پس ملك او بیگرد با حیلہ و بہانہ

ترجمہ:۔ عیسائی جو اس کے دشمن ہوں گے وہ اس کا ملک مکر و فریب سے حاصل کر لیں گے۔

بعد از حمید گرد و سلطان شاہ خامس

بر تخت بادشاہی گرد و چونا گہانہ

ترجمہ:۔ اس کے بعد شاہ خامس کا ایک تخت سے دست بردار ہو جائے گا

از شرق و غرب یکسر حاکم شوند کافر

چوں این شود برابر این حرف واین بہانہ

ترجمہ:۔ یہ وقت وہ ہوگا کہ مشرق سے لیکر مغرب تک کافر ہی کافر مکاری سے حکمران ہو جائیں گے۔

جنگ عظیم سازند دردشت مرد میرند

بر قوم ترکمانہ آئیند غالبانہ

ترجمہ:۔ ایک عالم گیر جنگ چھڑ جائے گی جس میں ترکوں کو شکست کمانے پڑے گی۔

آخر حبیب اللہ صاحبقران من اللہ

گیرد ز نصرت اللہ شمشیر از نیامہ

آخر کار اللہ کا ایک دوست نمودار ہوگا جو اللہ کی طرف سے ہوگا جو فتح کیلئے اپنی شمشیر بے نیام کرے گا۔

گردوزند مسلمان غالب چو فضل رحمان

یعنی کہ قوم ترکان باشند شادمانہ

ترجمہ:۔ اللہ کے فضل سے مسلمان غالب ہوں گے اور ترک قوم شادماں ہو جائے گی۔

وقتیکہ جنگ جاپان با چین رفتہ باشد

نصرانیان بہ پیکار آئیند باہمانہ

ترجمہ:۔ جب کہ چین اور جاپان کی جنگ ہو رہی ہوگی۔ اسی دوران نصرانی بھی آپس میں برسر پیکار ہو جائیں گے۔

قوم فرنسوی را بر هم نمود اول

با انگلش و اطالی گیرند جنگ نامہ

ترجمہ:۔ پہلے فرانسیسی قوم سے ٹکڑ بھڑ ہوگی، پھر اطالی اور انگریزوں سے جنگ ہوگی۔

این عزوہ تابہ شش سال باشد ہمہ بدنیہ

از آب شور و نمکین تا دست و حشیانہ

ترجمہ:۔ یہ جنگ اسی طرح چھ سال جاری رہے گی اور خشکی و تری دونوں میں وحشیانہ طور پر لڑی جائے گی۔

نوٹ:۔ شاید یہ جنگ دہی ہے جو ستمبر ۱۹۳۸ء میں شروع ہوئی اور ۱۹۴۳ء

میں تبصر میں ختم ہوگی۔

نصرانیوں کہ باشند ہندوستان سپارند

تخم بدی بکار نداز فسق جاودانہ

ترجمہ:۔ انگریز پھر ہندوستان کو چھوڑ دیں گے مگر جاتے جاتے ہمیشہ کیلئے بدی کا بیج بوجائیں گے۔

آن مرد مان اطراف چومڑدہ ہاشنودند

یک بار جمع آیند بر باب عالیانہ

ترجمہ:۔ جب اطراف کے لوگ خوشخبریاں سنیں گے تو سب اکٹھا ہو کر باب عالی پر جمع ہو جائیں گے۔

ناگاہ مومنوں راشور پدید آید

باکافراں نمائیند جنگ چور رستمناہ

ترجمہ:۔ ناگاہ مسلمانوں کو ایک شور سنا دیں گے اور کافروں کے ساتھ بڑی سختیوں ریزی ہوگی۔ (۱۹۴۷ء کا واقعہ ہو سکتا ہے)۔

در حین ببقراری ہنگامہ اقطراری

رحمہ کنند چو باری بر حال مومنانہ

ترجمہ:۔ جب تمک ببقراری اور ہنگامہ کی حالت میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم کرے گا۔

پنجاب شہر لاہور ہم ڈیرہ جات بنوں

کشمیر ملک منصور گیر ند غائبانہ

ترجمہ:۔ پنجاب کا شہر لاہور بنوں اور اس کے ملحقہ ڈیرہ جات اور کشمیر غائبانہ طور پر فتح ہو کر مسلمانوں کے پاس آ جائیں گے۔

چترال ننگ پربت باسین ملک گلگت

پس ملک ہائے تبت گیر ند باغبانہ

ترجمہ:۔ چترال گلگت اور تبت کے پہاڑی علاقوں میں بھی جنگ ہوگی اور یہ مسلمانوں کے ہاتھ آئیں گے۔

حامد شود علمدار در ملک ہائے کفار

فی النار گشتہ کفار از لطف آن یگانہ

ترجمہ:۔ خدا کے کرم سے کافروں کے ملک پر مسلمانوں کا قبضہ ہو جائے گا اور خدا کی تعریف کرنے والا بندہ کافروں کو دامن جہنم کرے گا۔

اعراب نیز آیند از کوہ دشت وہاموں

سیلاب آتشیں را از ہر طرف روانہ

ترجمہ:۔ اعراب بھی پہاڑوں، میدانوں اور چٹانوں علاقوں سے نکل

آئیں گے وہ آتشیں سیلاب کی طرح ہر طرف بڑھیں گے۔

آخر بہ موسم حج مہدی خروج سازد

آن شہرہ خرد جشن مشہور ہر زمانہ

ترجمہ:۔ بالآخر حضرت امام مہدی حج کے موسم میں خروج کریں گے اور ان کی شہرت دنیا کے ہر حصہ میں پھیل جائے گی۔

خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش

در سال کنت کنز اباشد چنین بیانہ

ترجمہ:۔ نعمت خاموشی خدا کی راز فاش نہ کر یہ جو کچھ ہوگا سال کنت کنز میں ہوگا۔

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لا علی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ (ادارہ)

روح رد سحر

یہ خاص لوح ان پریشان اور ناپس کنی افراد کیلئے تیار کی جاتی ہے جو کہ جتنی اثرات تعویذات اور دشمنوں کے جادو وادری وجہ سے آئے روز نئی نئی مصیبتوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ زندگی میں ناکامیاں ان کا مقدر بن گئی ہوں ہر طرف بندرستہ نظر آتا ہے یا جسم میں جھٹکتے گتے ہیں یا حافظہ کمزور ہو گیا ہو دل و دماغ میں عجیب و غریب دوسے اور دہشت جہنم لیتے ہوں۔ گھر میں پر اسرار واقعات رونما ہوتے ہوں کبھی خون اور کبھی پانی کے چھینٹے پڑتے ہوں۔ گھر یا جسم سے بدبو آتی ہو یا دہشت خوف طاری رہتا ہو۔ خود کی یا نیند کی حالت میں چونک کر اٹھ جاتے ہوں اولاد نافرمان ہو یا کاروبار کی بندش کا شکار ہیں یا نکاح کی بندش کر دی گئی ہو یا بیماری جان نہ چھوڑتی ہو زندگی میں سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ ہاتھ نہ آیا ہو ان تمام حالات میں لوح روح رد سحر آپ کیلئے قدرت کا ایک بہترین تحفہ ثابت ہوتی ہے۔ اس لوح کی برکت سے دشمن کا ہر حملہ ختم ہو جاتا ہے ناکامیاں کامیابیوں میں بدل جاتی ہیں۔ خوشیوں سے زندگی بھر جاتی ہے۔

ہدیہ لوح روح رد سحر 4200 روپے

ادارہ روحانیات

ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ٹریفک چوک ڈیرہ غازی خان

ستاروں کی حیات و وظیفے کا کمال

2 روز قبل قبرستان میں مطلوبہ قبور تلاش کر کے رکھی جائے کہ عین وقت وظیفہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وظیفہ کے لئے دن کی ساعت بھر پور مددگار ثابت ہوں گی۔ 8 عدد ایسی قبروں کی مٹی حاصل کی جائے کہ جو لوگ قتل ہوئے ہوں یا خودکشی کی گئی ہو یا کسی طویل بیماری کے سبب موت واقع ہوئی ہو۔ ان 8 قبروں کی مٹی کو اکٹھی کر لیں بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے اس مٹی پر 80 بار سورۃ الہب پڑھ کر اس مٹی پر پھینک دیں گے اور پھر کسی وقت بھی وہ مٹی اس عمارت یا اس جگہ کو جسے برباد کرنا ہو وہاں پھینک دیں گے۔ روزانہ 80 بار سورۃ الہب بعد نماز عشاء 8 روز تک بلاناغہ پڑھیں۔ جلد مقصد کا حصول ہوگا۔

عطارد تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	14	07:12 تا 08:10	12:00 تا 12:57	مغرب	20:52 تا 21:55	جنوب

اگر ملازمت میں ترقی چاہتے ہیں تو یہ وظیفہ کر لیں

(مقصد وظیفہ) ایسے ملازم پیشہ افراد جو کہ سرکاری یا پرائیویٹ اداروں سے منسلک ہوں اور ترقی کی خواہ ہوں، کسی بھی صورت کوئی بھی اُمید نظر نہ آتی ہو ذیل کے دیئے گئے وظیفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں یا رافع کا درود 4000 بار پڑھیں آنکھیں بند اور دل کی طرف مکمل توجہ ہو ذہن میں اپنے مقصد کی طرف دھیان ہو بعد ورد اپنے لب سے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھیں اور آسمان کی طرف پھونک دیں اول آخر درود شریف 19 بار پڑھیں پھر سجدہ میں جا کر اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

نقش بنانے کیلئے یا رافع کے عدد 351 سے نقش مربع بادی کر لیں اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں آخر میں اس نقش کے اپنا مقصد اور مطلب لازمی لکھیں۔

زہرہ تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	20	10:05 تا 11:02	13:52 تا 14:48	جنوب	20:48 تا 21:52	مغرب

شمس تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	08	11:03 تا 12:01	13:58 تا 14:56	جنوب	20:56 تا 21:58	مغرب

دُشمن تکلیف میں مبتلا ہو جائے

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر محسوس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دُشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر وظیفہ کرنے سے گریز کریں۔

(وظیفہ) تذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوتر کئی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دُشمن کا نام لکھیں اگر دُشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہشتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ وظیفہ کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از وظیفہ قبرستان میں پھینک دیں۔

شمس تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	13	11:02 تا 12:00	12:57 تا 13:55	جنوب	19:50 تا 20:53	مغرب

دُشمن کی عمارت برباد کرنا

(مقصد وظیفہ) آپ اس دوران ایسے دُشمن کی جائیداد یا عمارت کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں کہ جس عمارت میں غیر شرعی اور ناجائز کام ہوتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ ناجائز طریقہ سے کمائی گئی دولت سے شرفاء کو تنگ کرتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ کسی ظالم شخص کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں اور طاقتور شخص کے سامنے کمزور ہوں اس وظیفہ سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(وظیفہ) اس وظیفہ کی تیاری قبل از وقت کریں ساعت نظر کے آغاز

نوٹ:- قارئین تحفہ روحانیت اعمال شراعتیہ کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ ادارہ روحانیت

بزرگ خواتین سے جائیداد مل جائیگی

پڑھیں۔ مثلاً ”علیٰ“ نام میں تین حرف شامل ہیں۔ ع+ل+ی۔ اس طرح علیٰ اپنے نام کا ورد تین ہزار بار کرے گا 21 بار ورد شریف اب اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں۔ ہاتھ اور پاؤں کے ناخن کاٹ لیں ان ناخنوں میں 7 قطرے اپنے خون کے بھی شامل کریں۔ حج میں اس سارے مواد کو جلا دیں جب یہ راکھ بن جائے تو اسے سنہال کر رکھیں اور کسی بھی مٹی کی چیز پر ڈال کر اپنے محبوب کو کھلا دیں۔ اسکے بعد اس وظیفہ کی آپ خود تعریف کریں گے۔

اوج عطارد

سیارہ عطارد کو برج عقرب کے 5 درجہ پر اوج حاصل ہوتا ہے شرف کے بعد یہ دوسری سعد قوت ہوتی ہے زحل قمر کے ہمراہ اپنے طبعی گھر جدی میں موجود ہے۔ یہ سعد قوت عطارد کو مزید تقویت بخشتی ہے اور عین اس وقت پر زحل قمر قرآن بھی اپنی سعدیت ظاہر کر رہا ہے۔ اس خاص موقع حصول اولاد اہل علم، ترقی علم و عقل دفع ذہنی امراض، مقدمہ میں جیت اور پختی فیصلوں میں غلبہ دشمن ایسے طالب علم جو کہ تعلیمی میدان میں ناکام رہتے ہوں یا عزیز رشتہ داروں کی تسخیر کیلئے خاص الواح یا وہ افراد جو کہ خاص شخص سے شادی سے خواہشمند ہوں لیکن اس کے والدین راضی نہ ہوں ایسے تمام افراد اور تیارباب موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے الواح اور گینہ عطارد تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سال اوج عطارد 106 اکتوبر بروز اتوار 09:50 تا 07 اکتوبر بروز سوموار 02:23 کو درجہ اوج سے گزر رہا ہے اور اوجی درجات کسی بھی سیارہ کی انتہائی سعد قوت ہوتی ہے۔ یہ وقت مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس وقت آپ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو وہ بھی سوتا بن سکتی ہے۔ اس دوران ہمیں صرف تین ساعتیں میسر آئیں گی ان مبارک ساعتوں میں اپنے مقصد کے مطابق وظیفہ تیار کر سکتے ہیں یا گینہ شرف عطارد تم کیا جاسکتا ہے اور خاص اسم الٰہی سلام عطارد کی برکت سے اعمال طلسمات الواح تیاری کی جاسکتی ہیں۔ طے چلے رنگوں کا استعمال کریں۔ اچھی خوشبو بطور بخور یا اگر بتی سلگائیں۔ ہر لوح کی پشت پر **ط ل س م**

عطارد ضرور کندہ کریں۔ دعوات تاجا موثر رہیں گی جو کہ جلد اثرات ظاہر کرے گی گزشتہ شرف عطارد میں لوح پنجتنی شرف عطارد تیار کی گئی بہت سے دوستوں نے اس مبارک لوح سے فائدہ اٹھا یا چند دوست اس لوح سے محروم رہ گئے ان شاء اللہ اوج عطارد کے موقع پر لوح پنجتنی اوج عطارد دوبارہ تیاری کی جائیگی۔

یا علیٰ یا عظیم یا قویٰ یا قابض کا ورد کریں۔ سلام عطارد السلام و علیکم یا عطارد اشکائیل یا فلق۔ ساعت اول:- 06 اکتوبر بروز اتوار 14:58 تا 15:56 (جنوب مغرب) ساعت دوم:- 06 اکتوبر بروز اتوار 21:59 تا 23:01 (مغرب)

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال و جائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں وظیفہ کر سکتا ہے۔

(وظیفہ) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں یا اللہ یا غنی یا مغنی یا منعم بحق یغنیہم اللہ من فضله بحق کہیے بعض بحق جمعسق بحق آلر بحق المر تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔

فرض کریں کہ ایک شخص کی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ الٰہی بحرمت اسمائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کر دے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ یا ایہا المزمحل ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الٰہی روزانہ 313 بار اول آخر درود و محل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الٰہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام مع سال مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مرلج خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ باقی وظیفہ ورد درج بالا طریقہ سے کریں۔

عطارد قرآن زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	31	09:12 تا 11:02	15:37 تا 17:28	شمال	22:52 تا 23:08	شمال

میاں بیوی کے درمیان اختلاف ختم محبت شدید

(مقصد وظیفہ) اس سعد ترین وقت سے ایسے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جیسا کہ میاں بیوی میں پیار اور محبت نہ ہو یا کوئی بھی ایسا شخص جس سے آپ محبت کرتے ہوں وہ آپ پر دھیان نہ دیتا ہو یا آپ یہ چاہتے ہوں کہ محبت کا اظہار وہ خود کرے ذیل کا وظیفہ سنگتوں بار کا آزمودہ ہے یہ ایک بہت زیادہ چلا ہوا طلسم ہے جو کبھی خطا نہیں کھاتا۔

(وظیفہ) اول 21 بار ورد شریف + فی حرف ہزار کی تعداد سے اپنا نام

سنت و رجال الغیب

رجال الغیب سے مراد ان خدا ہیں جنہوں نے اپنی زندگی عبادت و ریاضت میں گزاری۔ اللہ تعالیٰ ان کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو بھی خالی نہیں لٹاتا اور دورانِ عمل ان مردانِ خدا سے امداد لی جائے تو عمل میں کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ چاند کی تاریخوں کے مطابق سیاحتیں کر کے ہیں ذیل میں دی گئی چاند کی تاریخوں کے مطابق اپنے چہرہ سست کی جانب کریں گے تو مردانِ خدا آپ کی پشت پر ہونگے۔ اگر رجال الغیب سامنے ہونگے تو عمل الٹ ہو جائیگا۔

سنت	قمری تواریخ
شمال مغرب	1,9,16,24
شمال مشرق	2,10,17,25
شمال	3,11,18,26
شرق	4,12,19,27
جنوب مشرق	5,13,20
جنوب مغرب	6,21,28
مغرب	7,14,22,29
جنوب	8,15,23,30

حالت قمر

قمر در عقرب: 28 اکتوبر 01:29 تا 30 اکتوبر 02:58

ہبوط قمر: 28 اکتوبر 04:43 تا 29 اکتوبر 06:20

قمر در ثور: 14 اکتوبر 21:23 تا 17 اکتوبر 07:29

شرف قمر: 15 اکتوبر 01:19 تا 16 اکتوبر 03:16

شادی بیاہ کی تاریخیں

2.3.7.8.9.15.16.18.22.23.25

نوٹ: ماہر روحانیات محمد ایاز مڑل حسین شاہ صاحب سے

فون پر بات کرنے کے خواہشمند حضرات صبح 10 تا 01 بجے

دوپہر فون پر اپنے مسائل کا حل دریافت کر سکتے ہیں علاوہ اتوار۔

0300-6351192

ذبیہ مراد جمالی اور اس کے گرد و لوہ کے شہروں میں روحانی

ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔

NZ مکتب غلام حیدر ہوٹل بس اسٹینڈ

حضیض شمسی

سیارہ شمس کو برج دلو کے 19 درجہ پر حضیض ہوتا ہے جو کہ خمس درجہ ہے جہاں پر شمس اپنی سعد قوتیں کھودیتا ہے یعنی اس سے ملنے والے پھل مثلاً عزت دولت شہرت سب کچھ خمس ہو جاتے ہیں۔ اسی برج کے مقابل سرطان میں جب شمس داخل ہوتا ہے تو اسے بھرپور قوت حاصل ہو جاتی ہے اس قوت کو اوج کہا جاتا ہے۔ ماہ رواں میں شمس حالت خمس یعنی درجہ حضیض سے گزر رہا ہے مندرجہ ذیل تواریخ میں سیارہ شمس درجہ ہبوط سے گزرتے ہوئے خاص طور پر دلو کی جوت اور قوسی افراد کیلئے پریشان کن ثابت ہو سکتا ہے۔ اس سال حضیض شمس 11 اکتوبر بروز جمعہ 20 بجکر 00 منٹ تا 12 اکتوبر بروز ہفتہ صبح 20 بجکر 16 منٹ پر ہوگا۔ دورانِ دشمن کے مال و زر کی بربادی کسی کو مرجہ سے گرانے کیلئے، ظالم کو مراد اپنے کیلئے، یا ظالم حکمران یا دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کیلئے اس خاص وقت میں خاص اعمال کئے جاتے ہیں۔

ساعت اول: 12 اکتوبر بروز ہفتہ 02:05 تا 03:07 (مشرق)

ساعت دوم: 12 اکتوبر بروز ہفتہ 09:07 تا 10:04 (مشرق)

ساعت سوم: 12 اکتوبر بروز ہفتہ 15:21 تا 16:49 (مشرق)

سبع طلسمات سیارگانہ

طلسم شمسی	طلسم قمر	طلسم عطارد
س کہمہ مست مع ط	ہ ہ ہ ہ ہ طس طس طس طس لا	مہ مہ د عس رلاع ص مسلسا مکما

طلسم زہرہ	طلسم مریخ	طلسم مشتری
ع ا ہ ا مہ لہ الالمس کمص	ہ ہ ہ ع ع ا ہ د ص س س س	م م م م م ع ل م س ط ہ م م م م م

طلسم زحل
ص طس مہ کہمہ مست ہ ہ ہ ہ ہ

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرمائیں تاکہ عمل خیر بالوجہ کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف و اوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

قارئین تحفہ روحانیات جب بھی کوئی نقش تحریر کریں تو نقش کی دوسری جانب طلسم لازمی بنائیں۔

ادارہ روحانیات

تحریر

محمد ایاز منزل حسین شاہ

روح پیمختی اوج عطارد

مشاہدے کی بہترین صلاحیتیں عطا کرتا ہے۔ اگر ضعیف ہو تو منتشر دماغ، کند ذہن، توہم پرست، دشنام طراز، دروغ گو اور منافق بناتا ہے۔ عطارد کو وقتی قوتوں کا مظہر ستارہ کہا جاتا ہے۔، وقتی شعور، بالیدگی، بزرگی کا ستارہ، قلم کتاب سے اس ستارے کو خاص انسیت ہے یعنی اوج عطارد میں ایسی الواح، تعویذات بنا کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جیسے طلبہ کی امتحان میں کامیابی، تعلیمی میدان میں ترقی، کمزور حافظہ، پڑھائی میں عدم دلچسپی، سردرد کی بیماری، نشر و اشاعت سے منسلک لوگ، کند وقتی اور جھٹی لوگ یا وہ لوگ جن کے پیدائشی زائچہ میں عطارد کمزور ہے، فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس ستارے سے عجیب و غریب باتیں منسوب ہیں۔، جنس اس کی نہ مذکر ہے نہ مؤنث یعنی مختلط ہے۔ اسے "بہر ویا" ستارہ بھی کہا جاتا ہے، بہر ویا بدلنے میں خاصہ رکھتا ہے۔ یہ بدھ کے دن کا حاکم ستارہ ہے۔ عطارد کی شخصیت کچھ ایسی ہے کہ درمیانہ قد، شیریں سخن، فصیح بیان و کلام، عقلمند اور فہم شناس، حاضر جواب، شاعرانہ طبع، حکیم، رمال، سیاہ ریش، خورد دندان، پتلی کمر، نازک پہلو ہیں۔

مراتب و تعلقات

افعال مال کا حریص، کم شہوتی، بے تکلف، علم و حکمت، روشنی سفیدی کی طرف راغب، مستون الطبع، حکمت کا فریفتہ، دغینہ کا عامل، تسخیر کا حاکم، عملیات کا استاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب۔

حاکم: - برج جوزا اور برج سنبلہ

شرف: - برج سنبلہ

فروج: - برج حمل

زوال: - برج ثور

حضیض: - برج قوس

دوست: - شمس، زہرہ

جنس: - مختلط

رشتہ: - ماموں، سرالی

رنگ و لباس: - نیلگوں، فیروزہ

محترم دوستوں گزشتہ شرف عطارد کے موقع پر خاص الواح بنا کر چند دوستوں کو بدین الواح پیمختی شرف عطارد بنا کر دی یہ الواح ان کو ملنے کے بعد مقاصد میں کامیابی ہوئی اور اب تک اپنی دعاؤں میں وہ ہمیشہ مجھے یاد رکھتے ہیں۔ اب دوبارہ یہی لوح بنانے کا ارادہ ہے کیونکہ چند دوست اس لوح کو حاصل کرنے میں ناکام رہے، ان دوستوں کی پرلوح اوج عطارد پیمختی پھر تیار کی جائے گی۔ قبل از وقت خواہشمند افراد اپنی لوح بک کر دے سکتے ہیں۔ بوقت شرف عطارد یہ سیارہ اپنے طبعی برج میں موجود ہوتا ہے اور اس سیارہ کو عقرب کے 5 درجہ پر ہے۔ جیسا کہ برج عقرب کا نشان چھو ہے اسکی گراہوں کا مشاہدہ کیا جائے تو اس کی ڈیگ کی 5 گراہیں ہوتی ہیں عطارد کا عدد بھی 5 ہے۔ اسم اعظم **يَا عَلٰى يَا عَظِيْمٌ يَا قَوِيٌّ يَا قَابِضٌ** ہے۔ عطارد کی زمین فیروزی ہونے کی وجہ سے اس سیارے کی کا سمک شعائیں فیروزہ اپنے اندر بہت تیزی سے جذب کرتا ہے۔ بدھ کے دن کا حاکم ہے ملے جلے رنگ موافق ہیں عدد 5 سے گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے اس سیارے کے اوج میں لوح پیمختی تیار کی جائیگی کیونکہ شرف کا وقت گزرنے کے بعد بہت سے دوستوں نے پچھتاوا ظاہر کیا کہ لوح پیمختی شرف عطارد سے محروم رہ گئے۔ ایسے دوستوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اوج عطارد میں بھی لوح پیمختی تیار کی جائیگی یہ الواح بہت کم تعداد میں تیار ہوں گی لہذا جس دوست کو چاہیے وہ قبل از وقت فوری رابطہ کرے۔

علم نجوم میں عطارد (Mercury) کو دہر فلک کہا جاتا ہے۔ یہ ہماری ادراکی اور وقتی قوتوں کا مرکب ہے۔ اسے سنسکرت میں بدھ کہتے ہیں۔ یہ خدائی پیامبر، تعلقات عامہ کا آئینہ دار ہے۔ مکتب، دارالطالعہ، قلم اور کتاب سے اسے خاص نسبت ہے۔

عطارد فطرطاً معترج المزاج ہے۔ جس سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے اسی کا سواگت بھر لیتا ہے۔ وہ افراد جن کے پیدائشی زائچہ میں برج ثور، برج جوزا، برج سنبلہ یا برج جدی طالع ہوں ان کے لیے خاص طور پر سعد ہے، بشرط کہ کسی شخص کو اکب کے ہم نشین نہ ہو۔ اگر یہ زائچہ میں باقوت ہو تو مولود کو ذہین فطین، تحریر و تقریر کا ماہر، منطقی، شاعر، ادیب اور خوش نویس بناتا ہے،

کشايش رزق و حصول ترقی

ذیل کا وظیفہ ہر شخص کیلئے فائدہ مند ہے اس سے رزق میں برکت ہوگی روزی کشادہ ہوتی ہے کبھی تنگ حالی نہیں آتی ہے میں وثوق سے کہتا ہوں اس اسم اور آیت سے مدد لینے والا ضرور کامیاب ہوگا۔ لوح پنجتنی اوج عطار کو پانچ مخلوط دھات یا پھر تانبے کی پلیٹ پر ساعت عطار میں تحریر کیا جائے اس کے بعد 72 بار یہ آیت پڑھ کر دعا مانگیں۔

رَبَّنَا لَا تُخِزْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اس کی بعد کشايش رزق کیلئے دعا مانگیں۔ لوح پنجتنی اوج عطار اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر روزانہ 5 بار سلام عطار پڑھیں پھر 72 بار درج بالا آیت کا ورد کریں اور کوشش کریں کہ پڑھائی کا وقت تہجد یا فجر کا ہو تو اسکی تاثیر میں بے انتہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ہر جمعرات یا مہینہ میں ایک بار شری پر ختم دلو انیں، شری اتنی ہونی چاہیے کہ کم از کم بارہ بچے حکم سیر ہو کر کھائیں۔

لوح پنجتنی اوج عطار برائے تسخیر خلق و ترقی رزق

وہ لوگ جن کا ستارہ عطار ہے یا جن کا برج جوز یا سنبلہ ہے یا جن کا نام کا پہلا حرف ک ق پ غ ن کو اس وقت سے لازمی فائدہ اٹھانا چاہیے اور روزانہ بعد نماز فجر 500 بار درج ذیل اسمائے حسی ورد کریں تاکہ تا حیات تسخیر خلق اور تغیر رزق ہو۔

یا اللہ یا شکور یا حلیم یا غنی یا مغنی

لوح پنجتنی اوج عطار برائے علم و عقل، کامیابی امتحان

جو بچے کند ذہن ہو امتحان میں ٹھل ہو جاتے ہو دعا مکی کمزوری ہو ان کو خاص طور پر لوح مبارک کو ہاتھوں میں بڑے ادب کے ساتھ اٹھا کر قبلہ رخ ہو کر روزانہ بعد نماز فجر 500 بار درج ذیل آیت کا ورد کریں تاکہ تا حیات علم و عقل میں اضافہ ہوتا رہے اور زندگی کے ہر میدان میں کامیاب رہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي *
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي * يَفْقَهُوا قَوْلِي

منسوبات:- شیریں مشروب اور بادام، خوبانی
فذا نین:- پستہ، بادام، چاروں مغز، انگور، انار، مونگ کی دال
یوم:- بدھ سمیت:- شمال ذائقہ:- مشترک

رنگ:- سبز پتھر:- زمرہ، فیروزہ دھات:- تانبہ، پارہ

اعضاء:- ہاتھ، انگلیاں، دماغ اور آنکھیں

اسم اعظم:- يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا قَوِيُّ يَا قَابِضُ
سلام عطار:- السلام وعلیکم یا عطار د اشکائیل یا فلق۔

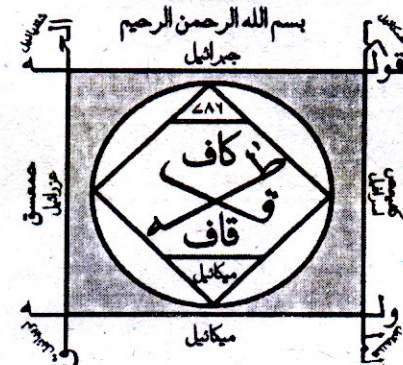
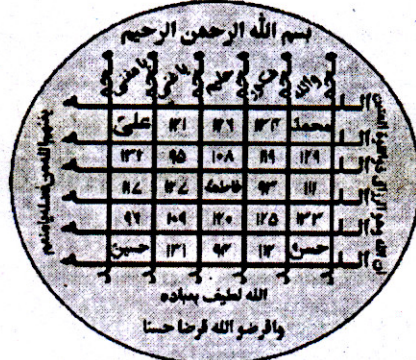
بفورات:- مصطل، لوہان، کوئل، مندل سرخ، چمکا بادام، چنبیلی کی جڑ، عود، کافور، قزقل۔
صدقہ:- چاول، دال مونگ، خشک میوے، جامن اور انگور پیش:- صحافت، درویشوں کی تدریس، کپیوٹر پروگرامنگ، بنکاری، سلاز میں شب، اکاؤنٹنٹ

موجودہ اوج عطار جو کہ 16 اکتوبر 09 بجے 50 منٹ پر آغاز ہے جس کا اختتام 107 اکتوبر 02 بجے 23 منٹ پر ہوگا۔

اس دوران عطار کی صرف دوسا متیں میسر آئیگی جو کہ سعد ہیں۔

ساعت اول:- 106 اکتوبر بروز اتوار 14:58 تا 15:56 (جنوب مغرب)

ساعت دوم:- 106 اکتوبر بروز اتوار 21:59 تا 23:01 (مغرب)



عملیات میں نجوم کی اہمیت

تحریر: قاری یوسف (کراچی)

حاجات کا برج سرطان ہے کسی امر کے اٹھا کے برج حوت، حمل ہیں برج دلو ایک انوکھا برج ہے جو کہ بھی قسم کا رزلٹ دے سکتا ہے تعلیم و تربیت و ہنر مندی کا برج سنبلہ ہے تمام بروج اور سیارگان کے اندر قمر ایک منفرد مقام رکھتا ہے جسے قطعی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

عمل کیلئے اب چاند کا مقام چاند کے چڑھنے اور بڑھنے یہاں تک کہ مکمل چاند تک ترقی و عروج تغیر حسب نیا کام، کاروبار یا کسی چیز کی بڑھوتری کے عمل موافق اور سودمند ہوتا ہے نیا درخت باغ لگانا، کنواں کھودنا وغیرہ وغیرہ خاص دن جمعہ، جمعرات، اتوار اور پیر ہیں جبکہ پندرہ چاند سے تیس تک نقصان، نفاق، بغض و عداوت اور خاتمے کا نائم ہوتا ہے اس طرح کی خبریں بھی ملنے کو آئی ہیں خاص دن ہفتہ، منگل، بدھ اور پیران وقتوں میں مقدمہ، مقابلہ سے نجات مختلف قسم کی بیماریوں سے شفا کے عملیات بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مہینے کے اول پندرہ ایام میں سے تغیر جبکہ تغیر میں حروف نورانی، پندرہ سے تیس تاریخ تک حروف صوامت خاص کام کرتے ہیں۔

عمل میں تاثیر

کسی بھی عمل میں زکات ہی اثر پیدا کر سکتی ہے زکات اول اہم یا چالیس دنوں میں سوالا کہ یہ زکات اکبر ہے اس کے علاوہ طویل عبادت یا بڑی سورۃ ہو تو اس کی زکاتوں کے بارے میں بہت سے استادوں نے مختلف طریقے بتائے ہیں لیکن ایک بات کی وضاحت کر دوں جب تک کوئی شخص کسی بھی آیت اہم یا عمل کی زکات اکبر ادا نہیں کرے گا تب تک وہ خود بھی محفوظ نہیں اور نہ ہی فیض رسائی کر سکتا ہے اب آئیے اصل موضوع کی طرف۔

آیات خُب مع زکات

پانچ معروف آیات خُب جو کہ اپنے اندر بے پناہ تغیر رکھتی ہیں اگر پانچوں آیات کو ایک لوح میں بھرا جائے تو یہ لوح تغیر اعظم کا اثر دکھاتی ہے یوں سمجھ لیں کہ توح حاصل ہوگی۔

طسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کیلئے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کیے جائیں ان موازین کے مہیا کرنے میں جو اثر پیدا کرتے ہیں وقت کا استخراج سب سے مشکل اور اہم ہے یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا محرک ہے جب تک یہ موافق نہ ہو فعال میں تاخیریں پیدا نہیں ہوتیں لہذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں (کاش البرنی) آیا یہ دن مطلوبہ عمل کیلئے موافق ہے اس امر کو جاننے کے لیے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد و محس اعمال کا علم ہوگا (کاش البرنی)

عمل موافق ہیں یا ناموافق اس کے لیے وقت استخراج بہت ضروری ہے عمل کسی طالع وقت کے تحت آتے ہیں وہ طالع عمل کے لیے موافق ہیں یا نہیں ساعت کون سی ہے ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جائے گا (کاش البرنی)

اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ فوائد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی اور جب کبھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے تو جان لیں کہ آتش سوزان اور تیغ براں ہاتھ آگئی عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی (کاش البرنی)۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے توج وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں اسکے بعد نقوش اور احوال کے علم کو ہاتھ لگائیں (کاش البرنی) عملیات کیلئے نجوم کا علم سیکھنا کتنا ضروری ہے یہ تو آپ عظیم جہار کاش البرنی کے قلم سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ میں یہاں پر تغیر عظیم کا عمل دوں گا اس کیلئے تھوڑی سی معلومات نجوم کی ملاحظہ فرمائیں تغیر کے ستارے قمر۔ زہرہ اور مشتری ہیں جبکہ نفاق و عداوت کے ستارے قمر۔ زحل اور مریخ ہیں جبکہ خود غرضی یا ترقی و عروج کے ستارے شمس۔ قمر اور عطارد ہیں تغیر کے برج میزان۔ قوس، خاص الخاص ہیں جبکہ بغض و عداوت کے برج عقرب، جدی ہیں ترقی و عروج کے بروج جوزا۔ اسد ہیں، شفا اور قبول دعا و امید

آیت نمبر 1:- یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا شد حبا للہ ولو یرانونین ظلموا اذ یرون العذاب انقوۃ للہ جمیعاً۔

آیت نمبر 2:- زین الناس حب الشهوات من النساء والبنین والقناطر المقنطرة من الذهب والفضة والخیل المسومة الانعام والحوت ذلک متاع الجبۃ الدنیا واللہ عنده حس الماب۔

آیت نمبر 3:- قد شغفنا حبا انا لنراہا فی ضلل مبین۔

آیت نمبر 4:- والقیث علیک محیۃ منی ولتہنغ علی عینی۔

آیت نمبر 5:- وانہ لحب الخیر الشدید۔
آیات کے اعداد، حروف (تا کہ عمل میں کر رہے)
(1) اعداد: ۶۰۶۷، حروف: ۷۲ (2) اعداد: ۹۱۵۸، حروف: ۱۲۵
(3) اعداد: ۲۸۹۲، حروف: ۲۸ (4) اعداد: ۲۱۲۳، حروف: ۳۰
(5) اعداد: ۲۱۵۳۲، حروف: ۲۷۲۔

ہیں اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے مثلاً سات آسمان، سات ستارے، سات طبقات، سات سمندر اور قرآن مجید ہفت سجدے، ہفت روزہ کے سات درجات ہیں انسان کو سات اعضاء دیئے عمر کو سات احوال یہ ہیں اول ریح، دوم عظیم، سوم صبی، چہارم علام، پنجم شباب، ششم کبل، ہفتم شیخ، نیز سات حروف کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، ہفتہ کے سات دن ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ، حضرت آدم کو جمعرات، اور بہترین موجودات حضرت محمد ﷺ کو جمعہ، اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا (کاش البرنی)۔

◀▶ چال ▶◀

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹	۱۳	۱۴	۳۳	۳۰	۳۸	۴۷
۴۱	۳۱	۲۶	۲۱	۲۸	۱۹	۹
۴۲	۳۲	۲۷	۲۵	۲۳	۱۸	۸
۴۳	۳۳	۲۲	۲۹	۲۴	۱۶	۶
۵	۱۵	۳۶	۱۷	۲۰	۳۷	۴۵
۳	۴۸	۴۶	۷	۱۰	۱۲	۴۹

☆ نقش معظم ☆

۳۰۵۲	۳۰۵۳	۳۰۵۵	۳۰۹۲	۳۰۹۱	۳۰۸۹	۳۰۹۸
۳۰۹۰	۳۰۶۳	۳۰۶۵	۳۰۸۴	۳۰۸۱	۳۰۸۶	۳۰۶۲
۳۰۹۲	۳۰۸۲	۳۰۷۷	۳۰۷۲	۳۰۷۹	۳۰۷۰	۳۰۶۰
۳۰۹۳	۳۰۸۳	۳۰۷۸	۳۰۷۶	۳۰۷۴	۳۰۶۹	۳۰۵۹
۳۰۹۵	۳۰۸۵	۳۰۷۳	۳۰۸۰	۳۰۷۵	۳۰۶۷	۳۰۵۷
۳۰۵۶	۳۰۶۶	۳۰۸۷	۳۰۶۸	۳۰۷۱	۳۰۸۸	۳۰۹۶
۳۰۵۳	۳۰۹۹	۳۰۹۷	۳۰۵۸	۳۰۶۱	۳۰۶۳	۳۱۰۰

اس لوح معظمہ کو ہر شخص اپنے اپنے سیارے کے شرف میں تیار کر سکتا ہے۔

ایک خاص راز

اگر کوئی شخص تغیر خاص کا حق رکھتا ہے تو ایسے ایک خاص وقت پر تیار کرے مثلاً کوئی شخص ڈکان، جائیدادیں، کاروبار یا سیاست، خلیفہ، فصحاء، شاعر وغیرہ میں اپنے آپ کو منوانا چاہتا ہو یا بالفرض پکوان کی ڈکان ہے اور وہ چاہتا ہے کہ پورے شہر یا ملک میں میرے پکوان سینئر ہوں یا کوئی شاعر چاہتا ہو کہ ہر زبان پر اس کے شعر ہوں یا کوئی لیڈر بننے کا خواہش مند ہو غرض کہ بڑا نام و شہرت حاصل ہو جہاں کا رخ وہیں خلقت کا ہجوم ہو تو ایسے شخص

زکات

آیات کوئی سی بھی ہو اس کی زکات ۵۲۳۳۸ ہاون ہزار تین سواڑ تالیس ہوتی ہے زکات کی مدت 120 یعنی تین چلہ ہے روزانہ کی تعداد چار سو چھتیس ۳۶۶، آخری اٹھائیس کا اضافہ کر لیں ۳۶۶ ہو جائے پھر مٹائی سواکلو پر نیاز تیرہ روزانہ اور مٹکات عمل کی دیں پھر روزانہ کی تعداد استاد مقررہ پر پڑھا کریں لیکن ان آیات کی روزانہ تعداد ۲۲ ہوگی یہ طریقہ زکات تمام معتبر استاد کا رہا ہے اور ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح ہے زکات کے بعد ان آیات کے بے شمار عملیات ہیں جو کہ عملیات کی کتابوں میں محفوظ ہیں ہر آیت کا الگ الگ طریقے سے عمل مختلف طرح کے ہیں یہاں ہم ان پانچ آیات حب کا ایک عظیم تغیر کامل دے رہے ہیں۔

تعارف مسبح

یہ عمل مسح کی صورت میں دیا جا رہا ہے کیونکہ عدد سات کو عالمین و کالمین کا ایک بڑا طبقہ اس عدد کو روحانی اور کامل عدد سمجھتے ہیں ذرا ایک نظر کاش البرنی کے قلم پر اس عدد کو کامل سمجھتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے بہت سے خواص رکھے

۱۹۹	۲۰۳	۲۰۷
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۰
۲۰۷	۲۱۱	۲۱۵
۲۱۰	۲۱۴	۲۱۸
۲۱۵	۲۱۹	۲۲۳
۲۲۳	۲۲۷	۲۳۱
۲۳۱	۲۳۵	۲۳۹
۲۳۹	۲۴۳	۲۴۷
۲۴۷	۲۵۱	۲۵۵
۲۵۵	۲۵۹	۲۶۳
۲۶۳	۲۶۷	۲۷۱
۲۷۱	۲۷۵	۲۷۹
۲۷۹	۲۸۳	۲۸۷
۲۸۷	۲۹۱	۲۹۵
۲۹۵	۲۹۹	۳۰۳
۳۰۳	۳۰۷	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۵	۳۱۹
۳۱۹	۳۲۳	۳۲۷
۳۲۷	۳۳۱	۳۳۵
۳۳۵	۳۳۹	۳۴۳
۳۴۳	۳۴۷	۳۵۱
۳۵۱	۳۵۵	۳۵۹
۳۵۹	۳۶۳	۳۶۷
۳۶۷	۳۷۱	۳۷۵
۳۷۵	۳۷۹	۳۸۳
۳۸۳	۳۸۷	۳۹۱
۳۹۱	۳۹۵	۳۹۹
۳۹۹	۴۰۳	۴۰۷
۴۰۷	۴۱۱	۴۱۵
۴۱۵	۴۱۹	۴۲۳
۴۲۳	۴۲۷	۴۳۱
۴۳۱	۴۳۵	۴۳۹
۴۳۹	۴۴۳	۴۴۷
۴۴۷	۴۵۱	۴۵۵
۴۵۵	۴۵۹	۴۶۳
۴۶۳	۴۶۷	۴۷۱
۴۷۱	۴۷۵	۴۷۹
۴۷۹	۴۸۳	۴۸۷
۴۸۷	۴۹۱	۴۹۵
۴۹۵	۴۹۹	۵۰۳
۵۰۳	۵۰۷	۵۱۱
۵۱۱	۵۱۵	۵۱۹
۵۱۹	۵۲۳	۵۲۷
۵۲۷	۵۳۱	۵۳۵
۵۳۵	۵۳۹	۵۴۳
۵۴۳	۵۴۷	۵۵۱
۵۵۱	۵۵۵	۵۵۹
۵۵۹	۵۶۳	۵۶۷
۵۶۷	۵۷۱	۵۷۵
۵۷۵	۵۷۹	۵۸۳
۵۸۳	۵۸۷	۵۹۱
۵۹۱	۵۹۵	۵۹۹
۵۹۹	۶۰۳	۶۰۷
۶۰۷	۶۱۱	۶۱۵
۶۱۵	۶۱۹	۶۲۳
۶۲۳	۶۲۷	۶۳۱
۶۳۱	۶۳۵	۶۳۹
۶۳۹	۶۴۳	۶۴۷
۶۴۷	۶۵۱	۶۵۵
۶۵۵	۶۵۹	۶۶۳
۶۶۳	۶۶۷	۶۷۱
۶۷۱	۶۷۵	۶۷۹
۶۷۹	۶۸۳	۶۸۷
۶۸۷	۶۹۱	۶۹۵
۶۹۵	۶۹۹	۷۰۳
۷۰۳	۷۰۷	۷۱۱
۷۱۱	۷۱۵	۷۱۹
۷۱۹	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۷	۷۳۱	۷۳۵
۷۳۵	۷۳۹	۷۴۳
۷۴۳	۷۴۷	۷۵۱
۷۵۱	۷۵۵	۷۵۹
۷۵۹	۷۶۳	۷۶۷
۷۶۷	۷۷۱	۷۷۵
۷۷۵	۷۷۹	۷۸۳
۷۸۳	۷۸۷	۷۹۱
۷۹۱	۷۹۵	۷۹۹
۷۹۹	۸۰۳	۸۰۷
۸۰۷	۸۱۱	۸۱۵
۸۱۵	۸۱۹	۸۲۳
۸۲۳	۸۲۷	۸۳۱
۸۳۱	۸۳۵	۸۳۹
۸۳۹	۸۴۳	۸۴۷
۸۴۷	۸۵۱	۸۵۵
۸۵۵	۸۵۹	۸۶۳
۸۶۳	۸۶۷	۸۷۱
۸۷۱	۸۷۵	۸۷۹
۸۷۹	۸۸۳	۸۸۷
۸۸۷	۸۹۱	۸۹۵
۸۹۵	۸۹۹	۹۰۳
۹۰۳	۹۰۷	۹۱۱
۹۱۱	۹۱۵	۹۱۹
۹۱۹	۹۲۳	۹۲۷
۹۲۷	۹۳۱	۹۳۵
۹۳۵	۹۳۹	۹۴۳
۹۴۳	۹۴۷	۹۵۱
۹۵۱	۹۵۵	۹۵۹
۹۵۹	۹۶۳	۹۶۷
۹۶۷	۹۷۱	۹۷۵
۹۷۵	۹۷۹	۹۸۳
۹۸۳	۹۸۷	۹۹۱
۹۹۱	۹۹۵	۹۹۹
۹۹۹	۱۰۰۳	۱۰۰۷
۱۰۰۷	۱۰۱۱	۱۰۱۵
۱۰۱۵	۱۰۱۹	۱۰۲۳
۱۰۲۳	۱۰۲۷	۱۰۳۱
۱۰۳۱	۱۰۳۵	۱۰۳۹
۱۰۳۹	۱۰۴۳	۱۰۴۷
۱۰۴۷	۱۰۵۱	۱۰۵۵
۱۰۵۵	۱۰۵۹	۱۰۶۳
۱۰۶۳	۱۰۶۷	۱۰۷۱
۱۰۷۱	۱۰۷۵	۱۰۷۹
۱۰۷۹	۱۰۸۳	۱۰۸۷
۱۰۸۷	۱۰۹۱	۱۰۹۵
۱۰۹۵	۱۰۹۹	۱۱۰۳
۱۱۰۳	۱۱۰۷	۱۱۱۱
۱۱۱۱	۱۱۱۵	۱۱۱۹
۱۱۱۹	۱۱۲۳	۱۱۲۷
۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۳۵
۱۱۳۵	۱۱۳۹	۱۱۴۳
۱۱۴۳	۱۱۴۷	۱۱۵۱
۱۱۵۱	۱۱۵۵	۱۱۵۹
۱۱۵۹	۱۱۶۳	۱۱۶۷
۱۱۶۷	۱۱۷۱	۱۱۷۵
۱۱۷۵	۱۱۷۹	۱۱۸۳
۱۱۸۳	۱۱۸۷	۱۱۹۱
۱۱۹۱	۱۱۹۵	۱۱۹۹
۱۱۹۹	۱۲۰۳	۱۲۰۷
۱۲۰۷	۱۲۱۱	۱۲۱۵
۱۲۱۵	۱۲۱۹	۱۲۲۳
۱۲۲۳	۱۲۲۷	۱۲۳۱
۱۲۳۱	۱۲۳۵	۱۲۳۹
۱۲۳۹	۱۲۴۳	۱۲۴۷
۱۲۴۷	۱۲۵۱	۱۲۵۵
۱۲۵۵	۱۲۵۹	۱۲۶۳
۱۲۶۳	۱۲۶۷	۱۲۷۱
۱۲۷۱	۱۲۷۵	۱۲۷۹
۱۲۷۹	۱۲۸۳	۱۲۸۷
۱۲۸۷	۱۲۹۱	۱۲۹۵
۱۲۹۵	۱۲۹۹	۱۳۰۳
۱۳۰۳	۱۳۰۷	۱۳۱۱
۱۳۱۱	۱۳۱۵	۱۳۱۹
۱۳۱۹	۱۳۲۳	۱۳۲۷
۱۳۲۷	۱۳۳۱	۱۳۳۵
۱۳۳۵	۱۳۳۹	۱۳۴۳
۱۳۴۳	۱۳۴۷	۱۳۵۱
۱۳۵۱	۱۳۵۵	۱۳۵۹
۱۳۵۹	۱۳۶۳	۱۳۶۷
۱۳۶۷	۱۳۷۱	۱۳۷۵
۱۳۷۵	۱۳۷۹	۱۳۸۳
۱۳۸۳	۱۳۸۷	۱۳۹۱
۱۳۹۱	۱۳۹۵	۱۳۹۹
۱۳۹۹	۱۴۰۳	۱۴۰۷
۱۴۰۷	۱۴۱۱	۱۴۱۵
۱۴۱۵	۱۴۱۹	۱۴۲۳
۱۴۲۳	۱۴۲۷	۱۴۳۱
۱۴۳۱	۱۴۳۵	۱۴۳۹
۱۴۳۹	۱۴۴۳	۱۴۴۷
۱۴۴۷	۱۴۵۱	۱۴۵۵
۱۴۵۵	۱۴۵۹	۱۴۶۳
۱۴۶۳	۱۴۶۷	۱۴۷۱
۱۴۷۱	۱۴۷۵	۱۴۷۹
۱۴۷۹	۱۴۸۳	۱۴۸۷
۱۴۸۷	۱۴۹۱	۱۴۹۵
۱۴۹۵	۱۴۹۹	۱۵۰۳
۱۵۰۳	۱۵۰۷	۱۵۱۱
۱۵۱۱	۱۵۱۵	۱۵۱۹
۱۵۱۹	۱۵۲۳	۱۵۲۷
۱۵۲۷	۱۵۳۱	۱۵۳۵
۱۵۳۵	۱۵۳۹	۱۵۴۳
۱۵۴۳	۱۵۴۷	۱۵۵۱
۱۵۵۱	۱۵۵۵	۱۵۵۹
۱۵۵۹	۱۵۶۳	۱۵۶۷
۱۵۶۷	۱۵۷۱	۱۵۷۵
۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۳
۱۵۸۳	۱۵۸۷	۱۵۹۱
۱۵۹۱	۱۵۹۵	۱۵۹۹
۱۵۹۹	۱۶۰۳	۱۶۰۷
۱۶۰۷	۱۶۱۱	۱۶۱۵
۱۶۱۵	۱۶۱۹	۱۶۲۳
۱۶۲۳	۱۶۲۷	۱۶۳۱
۱۶۳۱	۱۶۳۵	۱۶۳۹
۱۶۳۹	۱۶۴۳	۱۶۴۷
۱۶۴۷	۱۶۵۱	۱۶۵۵
۱۶۵۵	۱۶۵۹	۱۶۶۳
۱۶۶۳	۱۶۶۷	۱۶۷۱
۱۶۷۱	۱۶۷۵	۱۶۷۹
۱۶۷۹	۱۶۸۳	۱۶۸۷
۱۶۸۷	۱۶۹۱	۱۶۹۵
۱۶۹۵	۱۶۹۹	۱۷۰۳
۱۷۰۳	۱۷۰۷	۱۷۱۱
۱۷۱۱	۱۷۱۵	۱۷۱۹
۱۷۱۹	۱۷۲۳	۱۷۲۷
۱۷۲۷	۱۷۳۱	۱۷۳۵
۱۷۳۵	۱۷۳۹	۱۷۴۳
۱۷۴۳	۱۷۴۷	۱۷۵۱
۱۷۵۱	۱۷۵۵	۱۷۵۹
۱۷۵۹	۱۷۶۳	۱۷۶۷
۱۷۶۷	۱۷۷۱	۱۷۷۵
۱۷۷۵	۱۷۷۹	۱۷۸۳
۱۷۸۳	۱۷۸۷	۱۷۹۱
۱۷۹۱	۱۷۹۵	۱۷۹۹
۱۷۹۹	۱۸۰۳	۱۸۰۷
۱۸۰۷	۱۸۱۱	۱۸۱۵
۱۸۱۵	۱۸۱۹	۱۸۲۳
۱۸۲۳	۱۸۲۷	۱۸۳۱
۱۸۳۱	۱۸۳۵	۱۸۳۹
۱۸۳۹	۱۸۴۳	۱۸۴۷
۱۸۴۷	۱۸۵۱	۱۸۵۵
۱۸۵۵	۱۸۵۹	۱۸۶۳
۱۸۶۳	۱۸۶۷	۱۸۷۱
۱۸۷۱	۱۸۷۵	۱۸۷۹
۱۸۷۹	۱۸۸۳	۱۸۸۷
۱۸۸۷	۱۸۹۱	۱۸۹۵
۱۸۹۵	۱۸۹۹	۱۹۰۳
۱۹۰۳	۱۹۰۷	۱۹۱۱
۱۹۱۱	۱۹۱۵	۱۹۱۹
۱۹۱۹	۱۹۲۳	۱۹۲۷
۱۹۲۷	۱۹۳۱	۱۹۳۵
۱۹۳۵	۱۹۳۹	۱۹۴۳
۱۹۴۳	۱۹۴۷	۱۹۵۱
۱۹۵۱	۱۹۵۵	۱۹۵۹
۱۹۵۹	۱۹۶۳	۱۹۶۷
۱۹۶۷	۱۹۷۱	۱۹۷۵
۱۹۷۵	۱۹۷۹	۱۹۸۳
۱۹۸۳	۱۹۸۷	۱۹۹۱
۱۹۹۱	۱۹۹۵	۱۹۹۹
۱۹۹۹	۲۰۰۳	۲۰۰۷
۲۰۰۷	۲۰۱۱	۲۰۱۵
۲۰۱۵	۲۰۱۹	۲۰۲۳
۲۰۲۳	۲۰۲۷	۲۰۳۱
۲۰۳۱	۲۰۳۵	۲۰۳۹
۲۰۳۹	۲۰۴۳	۲۰۴۷
۲۰۴۷	۲۰۵۱	۲۰۵۵
۲۰۵۵	۲۰۵۹	۲۰۶۳
۲۰۶۳	۲۰۶۷	۲۰۷۱
۲۰۷۱	۲۰۷۵	۲۰۷۹
۲۰۷۹	۲۰۸۳	۲۰۸۷
۲۰۸۷	۲۰۹۱	۲۰۹۵
۲۰۹۵	۲۰۹۹	۲۱۰۳
۲۱۰۳	۲۱۰۷	۲۱۱۱
۲۱۱۱	۲۱۱۵	۲۱۱۹
۲۱۱۹	۲۱۲۳	۲۱۲۷
۲۱۲۷	۲۱۳۱	۲۱۳۵
۲۱۳۵	۲۱۳۹	۲۱۴۳
۲۱۴۳	۲۱۴۷	۲۱۵۱
۲۱۵۱	۲۱۵۵	۲۱۵۹
۲۱۵۹	۲۱۶۳	۲۱۶۷
۲۱۶۷	۲۱۷۱	۲۱۷۵
۲۱۷۵	۲۱۷۹	۲۱۸۳
۲۱۸۳	۲۱۸۷	۲۱۹۱
۲۱۹۱	۲۱۹۵	۲۱۹۹
۲۱۹۹	۲۲۰۳	۲۲۰۷
۲۲۰۷	۲۲۱۱	۲۲۱۵
۲۲۱۵	۲۲۱۹	۲۲۲۳
۲۲۲۳	۲۲۲۷	۲۲۳۱
۲۲۳۱	۲۲۳۵	۲۲۳۹
۲۲۳۹	۲۲۴۳	۲۲۴۷
۲۲۴۷	۲۲۵۱	۲۲۵۵
۲۲۵۵	۲۲۵۹	۲۲۶۳
۲۲۶۳	۲۲۶۷	۲۲۷۱
۲۲۷۱	۲۲۷۵	۲۲۷۹
۲۲۷۹	۲۲۸۳	۲۲۸۷
۲۲۸۷	۲۲۹۱	۲۲۹۵
۲۲۹۵	۲۲۹۹	۲۳۰۳
۲۳۰۳	۲۳۰۷	۲۳۱۱
۲۳۱۱	۲۳۱۵	۲۳۱۹
۲۳۱۹	۲۳۲۳	۲۳۲۷
۲۳۲۷	۲۳۳۱	۲۳۳۵
۲۳۳۵	۲۳۳۹	۲۳۴۳
۲۳۴۳	۲۳۴۷	۲۳۵۱
۲۳۵۱	۲۳۵۵	۲۳۵۹
۲۳۵۹	۲۳۶۳	۲۳۶۷
۲۳۶۷	۲۳۷۱	۲۳۷۵
۲۳۷۵	۲۳۷۹	۲۳۸۳
۲۳۸۳	۲۳۸۷	۲۳۹۱
۲۳۹۱	۲۳۹۵	۲۳۹۹
۲۳۹۹	۲۴۰۳	۲۴۰۷
۲۴۰۷	۲۴۱۱	۲۴۱۵
۲۴۱۵	۲۴۱۹	۲۴۲۳
۲۴۲۳	۲۴۲۷	۲۴۳۱
۲۴۳۱	۲۴۳۵	۲۴۳۹
۲۴۳۹	۲۴۴۳	۲۴۴۷
۲۴۴۷	۲۴۵۱	۲۴۵۵
۲۴۵۵	۲۴۵۹	۲۴۶۳
۲۴		

تحریر
زوار حکیم محمد البسار حیدری
(تلہ کنگ، چکوال)

عمل برائے مہیا ٹائٹلس

ڈال کر اچھی طرح کس کر لیں۔ دو مہینے استعمال کریں۔ ساتھ ہی دو ہفتوں کیلئے ایک بڑا چمچ خالص کھوپرے کا تیل استعمال کریں۔ ان شاء اللہ! آپ کو ہر قسم کے ہپاٹائٹس کے مرض سے نجات مل جائے گی۔ نیز زیارت علی اکبر علیہ السلام پڑھ کر 2 رکعت نماز نفل بدیہ یوسف کر بلا جناب علی اکبر علیہ السلام پڑھ کر 9 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک کر شفا یابی کیلئے دعا کریں۔

علاج امراض کا خاتمہ: - سورہ مزمل 3 مرتبہ، ناد علی 3 مرتبہ، سورہ والناس 3 بار اور 41 مرتبہ یا اللہ شافی یا اللہ کافی یا اللہ معافی (آؤل و آخر تیار ہر مرتبہ درود ابراہیمی) پانی پر دم کر کے تمام گھر کے افراد پیتیں بھی اور گھر کے کونوں میں پاک صاف جگہوں پر چھڑکاؤ بھی کریں۔ مرض خواہ روحانی ہو "یا" جسنا ان ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی نیز روزانہ گھر میں ہر مل لوبان اور رائی کی دھونی بھی کریں۔

دشمن کی زبان بندی: - یہ نقش وزن کے نیچے رکھیں گالے کپڑے میں لپیٹ کر نیچے دشمن کا نام لکھیں۔

⑥ ۱۴۰	① ۵۰۶	⑧ ۴۱۱
⑦ ۱۲۶	⑤ ۹۷	③ ۴۱۵
② ۴۰۶	⑨ ۱۱۱	④ ۲۸۶

فلاں بن فلاں کی زبان بند ہو جائے فلاں بن فلاں

کو کوئی نقصان نہ دے بحق اس نقش

ہر مقصد حل ہو: - یہ جتنی کڑوے تیل میں ڈبو کر عشاء کے بعد اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے جلائیں۔ روزانہ 140 روپے مسجد یا امام بارگاہ میں دیں یہ عمل 14 دن کریں، اس جتنی کو دلائیں جانب سے آگ لگائیں۔

۳۰۲۱ ۱۰۰ ۲۱۶ ۲۸۰ ۹۰۳
۶۰۱۰ ۶۰ ۵۰ ۱۲۶ ۴۰۶ ۰۰

۱۲۶ ۲۲۲ ۴۳۰۰ ۱۲۰۰ ۳۰۰ ۷۱۰ ۲۰۰ ۷۰
۴۳۰۰ ۴۳۰۰ ۱۲۰۰ ۱۰۰ ۲۲۰ ۴۰۱ ۱۰۳ ۴۰

نیچے اپنا مقصد واضح لکھیں

قارئین تحفہ روحانیات کافی ماہ غیر حاضری کے بعد دوبارہ سے حاضر خدمت ہوا ہوں امید کرتا ہوں جو دوست ناراض تھے کہ میری تحریر تحفہ روحانیات میں شائع نہیں ہو پاری تو وہ میری جانب سے شائع کردہ مضمون پڑھ کر امید ہے اپنی ناراضگی ختم کر لیں گے ان شاء اللہ آئندہ بھی تحفہ روحانیات میں باقاعدگی سے لکھنے کی کوشش کرونگا۔ اسی ضمن میں میں جعفریہ جنزی 2020ء کیلئے اپنی خصوصی تحریر بھی روانہ کر دی ہے ان شاء اللہ جلد ہی جعفریہ جنزی 2020ء آپ کے ہاتھوں میں ہوگی محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے ٹیلی فون پر رابطہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ہر سال کی طرح جعفریہ جنزی کا میعار بہتر سے بہترین رکھا جاتا ہے۔ یہی اس جنزی کی کامیابی کا راز ہے۔ میرے بیشتر دوستوں نے بتایا اور میرا اپنا بھی تجربہ رہا کہ جعفریہ جنزی میں شائع کردہ یہ سال کیسا رہیگا 100 فیصد درست ثابت ہوتا ہے لہذا مہربانی فرما کر اگر اسے تھوڑا مزید مفصل طور پر شائع کر دیں تو ہم اپنے روزمرہ کے کاموں میں اس سے کافی زیادہ مدد حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے ساتھ ہونے والے نقصانات و حادثات کے بارے میں اس میں پہلے سے ہی شائع کر دیئے جاتے ہیں جبکہ اہم نظرات کے تحت پہلے ہی بتا دیا جاتا ہے کہ صدق کب اور کس چیز کا کیسے دیا جائے؟ جسکی وجہ سے ہم اپنے ہونے والے نقصان سے بچ جاتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ دعا ہے کہ خالق اکبر تمام مومنین و مومنات کو ہمیشہ سلامت رکھیں۔ آمین۔

اب آتا ہوں اپنے مضمون کی جانب قارئین تحفہ روحانیات! 2014ء شب عاشور میں راولپنڈی قصر ابوطالب علیہ السلام میں اعمال کرنے کے بعد جناب عباس علیہ السلام کے علم مبارک پر سلامی کیلئے حاضر ہوا تو میں نے نہایت ادب و احترام سے سر کاڑ کر تحفہ یا علی مدد پیش کیا اور چراغ کے ساتھ دیکھا تو ایک سفید کاغذ پر مناجات سید ریاض حسین شاہ کاظمی صاحب کے نام سے ایک تحریر ملی جو کہ ہپاٹائٹس کے حوالے سے تھی۔ میں نے وہ تحریر پڑھ کر وہاں پر نیت کر لی کہ اس نسخہ کو آزا کر 2019ء میں مومنین کیلئے تحریر کروں گا۔ میں نے اس نسخہ کو 110 فیصد عمدہ ترین پایا۔

نسخہ: انجیر کا پتہ (Fig Leaf) ایک عدد، سفید بڑا ایک بڑا چمچ **ترکیب:** - دونوں کا پیسٹ بنا کر روزانہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھائیں

کی صورت میں پیدا ہوتی؟ اگر ان احساسات میں تبدیلی کر دیں تو کیا کوئی ایسی علامات، اصول یا ذرائع باقی رہ جائیں گے جن کی بدولت ارادہ مناسب عضلات کو متحرک کر سکے گا اور صحیح طور پر اعصابی تحریک پیدا ہو سکے گی۔ کہیں ایسا تو نہیں ہوگا اور صحیح طور پر اعصابی تحریک پیدا ہو سکے گی۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ غلط راستہ اختیار کر لیا جائے؟ حرکت کے نتائج کے تصورات کی دھجیاں اڑا دیجیے تو پھر شعور و احساس بالکل اخلا میں پہنچ جائیں گے یا پھر ارادہ مختلف سمتوں میں بھٹکتا پھرے گا اگر میں زید کے بجائے بکر لکھنے کا ارادہ کروں تو بعض لفظوں کا احساس اور حروف تہجی کی بعض آوازیں اور کاغذ پر مختلف شکلوں کا خیال قلم کی حرکت سے پیشتر میرے ذہن میں آجائے گا اگر میں بکر کے بجائے زید کہنے کا ارادہ کروں تو میرے کانوں میں میری آواز جانے کا خیال اور زبان حلق اور ہونٹوں کے بعض عضلاتی احساسات میری گویائی کی رہنمائی کریں گے۔ یہ تمام دائمی اور غلطی احساسات ہیں اور ان خیالات کے درمیان جن کی بدولت فعل مکمل طور پر ذہن میں تعمیر ہوتا ہے دوسرے کسی ذہنی امر کیلئے مجاہد نہیں ہوتی سوائے بذات خود اس فعل کے درحقیقت بات ہے ایک حکم کی۔ اس میں اپنی مرضی شامل ہوتی ہے اور یہ تہیہ ہوتا ہے کہ فلاں کام کرنا ہی ہوگا۔ کسی فعل کی خود ارادیت کا لب لباب بس یہی ہے۔ لہذا کسی حرکت کے حسی نتائج کا پیشگی تصور اور اس کے ساتھ ساتھ حکم کے نتائج ظہور میں ضرور آئیں گے۔ صرف یہی وہ نفسی کیفیت ہے جو دوکر بنی کی بدولت خود ارادی حرکات کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ آج تک کوئی ایسی شہادت نہیں ملتی جو اس کے خلاف ہو۔ ہمارے شعور کا سارا مادہ اور حرکات کا شعور دیگر باتوں کی طرح ابتدائی طور سے ایک ہی بنیاد کا حاصل ہے۔ سب سے پہلے اس کا احساس اعصاب سے شروع ہوتا ہے حرکت آفرین اخراج سے پیشتر ذہن میں جو خیال ہوتا ہے اسے حرکت آفرین ہدایت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اب سوال یہ ہے کہ کیا صرف سکونت پذیر تصورات ہی کی بدولت ہدایت ہوتی ہے اور دور افتادہ خیالات بھی اس سلسلے میں کارآمد ہوتے ہیں؟ اس کے بارے میں کسی شک و شبہ کی مجاہد نہیں کہ ہدایت سکونت پذیر جسم کے ذریعے بھی ہو سکتی ہے اور دور افتادہ خیالات کے ذریعے بھی کوئی حرکت

میرے تمام ہم وطنوں کو اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے خاص طور سے کشمیری، فلسطینی اور بری مسلمان پر اللہ اپنا خاص کرم کرے۔ محترم دوستوں یہ دو ماہ یعنی ذی الحج اور محرم انتہائی مصروفیت میں گزرے۔ عشرہ محرم گزر چکا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ بہت خیر خیریت سے یہ دو ماہ گزرے۔ اپنی بھر پور مصروفیت سے کچھ وقت نکال کر روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیت کا سلسلہ وار یہ مضمون ارسال کر رہا ہوں کہ میرے مضمون کا تسلسل اسی طرح جاری رہے۔ بہت سے مصنفین کا خیال ہے کہ ہمارا شعور بعض اوقات بہت سی چیزوں کو نظر انداز کر دیتا ہے جیسا کہ دوران سفر ہماری صرف نظریں ایک مقام پر ٹپک رہتی ہیں رستہ میں ارد گرد عمارات یا ٹریفک گزر رہی ہوتی ہے جنہیں ہمارا شعور نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منزل کو مرکز بنا رہا ہوتا ہے۔ اس وقت اس قسم کا احساس موجود نہیں ہوتا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کے وجود کے جتنے ثبوت پیش کئے گئے ہیں وہ یقیناً نا کافی ہیں۔ ایک ہی حرکت کے لیے جب مزاحمت کے درجے میں اختلاف ہوتا ہے تو کوشش بھی اسی مناسبت سے زیادہ یا کم کرنا پڑتی ہے یہی سبب ہے جو زیادہ کوشش کی صورت میں سینے جڑے اور پیڑوں میں اندرونی احساسات کی وجہ سے ایک ہمدردانہ کھنچاؤ پیدا ہونے لگتا ہے۔ خارجی بہاؤ کی مقدار کے بارے میں شعور ہونا کوئی ضروری نہیں۔ مشاہدے پر اگر کوئی بات واضح ہوتی ہے تو وہ یہ کہ جتنی کوشش صرف کی جاتی ہے وہ خود عضلات کے اندرونی احساسات کے کھنچاؤ سے ظاہر ہو جاتی ہے یعنی یہ کہ جبڑہ، سینہ، چہرہ اور جسم سے اس کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ جس وقت کسی خاص قسم کی طاقت کے استعمال کا خیال پیدا ہوتا ہے تو مجموعی طور پر یہ پیچیدہ احساسات ہمارے خیال کا مواد بن جاتے ہیں اور ذہن میں اس طاقت کا صحیح تصور قائم کر دیتے ہیں جس کے استعمال کی اس سلسلے میں ضرورت درپیش ہے اور یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنی دشواریوں پر قابو حاصل کرنا پڑے گا۔

احساس خیال اور تحریک: آپ کسی خاص تحریک کے بارے میں ارادہ کریں یا پھر یہ دیکھیں کہ ارادہ کسی بات پر مشتمل تھا کیا وہ ان مختلف احساسات کے تصور کے علاوہ کوئی اور بات بھی جو حرکت ہونے

مثال ہوتا ہے ان سلسلے وار احساسات کے ساتھ جو یکے بعد دیگرے پیدا ہوتے ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقصد کے حصول میں ایقان و صحت اسی صورت میں نہیں ہوتی جب تک ہم یہ سوچتے رہتے ہیں کہ حرکت کس طور سے ہوگی۔ دواؤں خچہ کیوں پر اگر ایک شہتیر رکھ دیا جائے اور اس پر کسی سے چلنے کو کہا جائے تو وہ آدمی فوراً اس خطرناک حالت کے بارے میں سوچنے لگے گا لیکن اگر وہ یہ نہ سوچے کہ اس کے ہر ایک خطرناک شہتیر پر ہیں تو پھر وہ مقابلہ آسانی سے چل سکے گا یہی صورت ہر کام کے سلسلے میں ہوتی ہے۔ جس چیز کو اٹھانا ہے اسی جگہ پر اپنی نظروں کو رکھیں تو آپ کا ہاتھ اسے فوراً اٹھالے گا لیکن اگر آپ اپنے ہاتھ کے بارے میں سوچنے لگیں تو پھر امکان یہ ہے کہ آپ اسے اٹھانے کیلئے گے۔ ذہنی تصورات کے سلسلے میں لوگوں میں اختلاف ہے اس کا کافی امکان ہے کہ کسی تصورات میں سکونت پذیر خیالات زیادہ رہتے ہوں۔ بہر حال ہر حال میں ایک رنگی کی زیادہ توقع نہ رکھنا چاہیے اور نہ اس پر بھرا کر کرنا چاہیے کہ کون سا طریقہ کار صحیح معنوں میں اس کارروائی کے لیے ضروری ہے۔ اُمید ہے کہ اب قاری پر یہ واضح ہو چکا ہوگا کہ کسی فعل کے خود ارادگی ہونے کے لیے حرکت کے کس قسم کے تصوری ضرورت ہوتی ہے۔ حرکت کے معقول اثرات کی توقع ضرور رہتی خیال کی ضرورت ہوتی ہے۔ حرکت کے معقول اثرات کی توقع ضرور رہتی ہے، خواہ وہ سکونت پذیر ہو یا دور افتادہ اور بعض اوقات تو وہ بے حدود اور افتادہ ہی ہوتی ہے چنانچہ اس قسم کی توقعات ہماری حرکات کا تعین کرتی ہیں۔

اب یہاں پر ایک اور سوال ہے کہ کیا حرکت کے معقول اثرات کا خیال ہی حرکت کی ہدایت کیلئے کافی ہوتا ہے یا کسی اور شے کی بھی ضرورت پڑتی ہے یعنی یہ کہ کیا کسی اور سابقہ ذہنی بات کی حاجت بھی موجود ہے؟ مثلاً کوئی حکم فیصلہ، رضا مندی یا قوت ارادی کا فرمان وغیرہ یا شعور کا ایسا ہی کوئی اور مظاہرہ اور اس کے بعد پھر کہیں حرکت ظہور میں آتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ کسی تو صرف خیال ہی کافی ہوتا ہے لیکن کسی بھی حکم یا مرضی کی صورت میں کسی شعوری عنصر کے اضافے کی بھی ضرورت پڑتی ہے یا کیسے کہ حرکت سے پیشتر اس کی مداخلت اور پیش روی کی بھی حاجت ہوتی ہے۔ جن صورتوں میں حکم کا عنصر نہیں ہوتا وہ مقابلہ زیادہ بنیادی ہوتی ہے جس کے بارے میں کسی مناسب مقام پر مفصل بحث کی جائے گی۔ فی الحال ایسی حرکت اور اس کے خیال کے بارے میں غور کرنا چاہیے جس کے ساتھ کوئی خصوصی حکم شامل نہیں ہوتا اور اسی کو قوت ارادی ایک مثال تصور کر لیتا چاہیے۔ جہاں کہیں بھی خیال کے فوراً ہی بعد کسی پس و پیش کے حرکت عمل میں آجاتی ہے تو اس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے۔

کرتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ احساسات کو بڑی شدت کے ساتھ شعور کے سامنے آنا چاہیے مگر بعد میں محسوس ہوتا ہے کہ اس کی ضرورت نہیں تھی اصول یہ ہے کہ رفتہ رفتہ احساسات شعور سے دور ہوتے جاتے ہیں اور جتنا جتنا ہم کسی حرکت کی مشق کرتے جاتے ہیں۔

انتہائی خیالات دماغی ہدایت سے پرے ہوتے جاتے ہیں۔ غور یہ کرنا ہے کہ اس کے بعد ہمارے شعور میں رہ کر کیا جاتا ہے۔ باقی باتیں تو جتنی جلد موقوف ہوتا ہے ذہن سے نکل جاتی ہیں یا یوں کہتے کہ ان سے چھٹکارا حاصل کر لیا جاتا ہے۔ اصولاً حرکت کے سکونت پذیر احساسات کے لیے ہمارے دل میں کوئی مستقل دل چسپی نہیں ہوتی۔ جس بات سے تعلق ہوتا ہے وہ ہے اس حرکت کا انجام، یہ انجام بالعموم ایک دور افتادہ احساس ہوتا ہے چنانچہ جب انجام کا خیال قطعی طور پر صحیح قسم کے اخراج کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے تو پھر اعصابی تحریک کے اثرات اس قدر زبردست ہو جاتے ہیں کہ جیسے اعصابی تحریک بذات خود ہوتی ہے۔ ذہن کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے لیے تو انجام ہی کافی ہے۔ لہذا انجام کا خیال بذات خود رفتہ رفتہ کافی ہونے لگتا ہے۔ اگر سکونت پذیر خیالات برسر عمل ہوتے بھی ہیں تو وہ اپنے احساسات میں اس قدر کم ہوتے ہیں کہ ان کے وجود کا علیحدہ پتہ بھی نہ چلے۔ میں اس وقت جو کچھ لکھ رہا ہوں تو مجھے اپنے قلم سے نکلے ہوئے حروف کی شکل و صورت کا کوئی احساس نہیں ہو رہا ہے ورنہ میں ان کی پیش بندی کر رہا ہوں میرے احساسات سے علیحدہ کوئی دوسری بات نہیں ہے۔ قلم اس کے کہ میں آگے لکھوں، الفاظ میرے ذہنی کان پر بجنے لگتے ہیں۔ لیکن میرے ذہن کی آنکھ اور ہاتھ پر ان کا اثر نہیں ہوتا۔ پھر نہایت تیزی کے ساتھ ذہنی ہدایت کے مطابق حرکات ہوتی ہیں اس لیے لکھائی ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ خیال کے فوری بعد جب انجام پر رضامندی ہو جاتی ہے تو پھر فوراً پہلی حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس سے کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

قارئین تحفہ روحانیات کو خود اس بات کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ یہ بات ہر اس خود ارادگی فعل کے سلسلے میں صادق آتی ہے جس میں روانی ہو اور کسی طرح پس و پیش نہ ہو۔ خصوصی حکم کا عنصر صرف کارروائی کی ابتداء میں ہوتا ہے۔ ایک آدمی اپنے دل میں کہتا ہے مجھے کپڑے بدلنا چاہئیں اور وہ بے اختیار اپنا کوٹ اتار دیتا ہے پھر اس کی انگلیاں حسب معمول اپنی لمبائی کے بشن کھولنا شروع کر دیتی ہیں یا فرض کیجئے کوئی یہ کہتا ہے ”مجھے گھر سے باہر چلنا چاہیے، تو قبل اس کے کہ وہ اٹھنے کا احساس کر سکے وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے چلنے لگتا ہے اور دروازہ کھول کر روانہ ہو جاتا ہے۔ ان سب باتوں میں انجام

سچے خواب

تحریر: سید عاقل شاہ کاظمی (کوئٹہ)

سے ہوں تو ان کی تعبیر قیمتی اموال ہیں جن سے یہ فائدہ اٹھائے گا بشرطیکہ وہ جواہرات زمین کی کانوں سے حاصل کئے گئے ہوں۔

مالیاتی سکے: کی تعبیر غیر اہم مال ہے یا کلام اور نفع ندینے والا علم یا بقول بعض عورتیں اور خدام وہ زیورات جو بالعموم مرد پہننے ہیں ان کی تعبیر زینت اور جمال ہے آدمیوں کی قدر و منزلت اتنی ہی ہوگی جتنی ان زیورات میں خوبی اور خصوصیت ہوگی۔ **کمربندہ زیور** کی طرح آراستہ اور مرصع ہو تو یہ شخص صاحب مال و عزت ہوگا اور ان کے ذریعے لوگوں میں ناز کرے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ کس جگہ حاکم ہو جائے ایسی عزت نصف عمر کے قریب ملے گی۔ **زیور میں جواہرات** ہوں تو اس شخص کو مال ملے گا جس کے سبب گھر کا سردار بن جائے گا اسے لڑکا نصیب ہوگا جس کی وجہ سے گھر کا بڑا اثاثہ ہوگا۔ کثرت سے کمر پٹ نظر آئیں تو اس کی تعبیر نہایت عمدہ اور خوبصورت ہوتی ہے کمر پٹ جائے، ٹوٹ جائے یا چھن جائے یا اس میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو یہ تمام باتیں اس شخص میں ظاہر ہوں گی جن کی طرف وہ منسوب ہے۔ **تاج دیکھنے**

کی تعبیر دنیا میں غلبہ، عزت اور پلندی ہے لیکن آخرت میں محرومی، سر برسوں چاندی یا موتیوں کا ہار مال داری اور عزت کے مترادف ہے لیکن ایسے شخص کا دین ضائع ہو جائے گا عورت کا تاج اس کا شوہر ہے بن یا عی عورت ہو تو کسی ایسے عربی یا عجمی سے شادی ہو جائے گی جو بلند مرتبہ، محبوب و جاہل اور عزت والا ہوگا گلے میں طوق امانت کے مترادف ہے۔

انگوٹھی: مرد دیکھے تو اس کی تعبیر ایسی ملکیت اور مال ہے جس میں وہ نیک نامی اور عزت حاصل کرے گا اور اسے عزت اور غلبہ حاصل ہوگا اس میں نئی بات کا مطلب مال یا ملکیت میں ایسی ہی چیز کا ظہور ہے انگوٹھی ملنا مال ملنے کے مترادف ہے اور کبھی انگوٹھی کی تعبیر عورت، بیٹا، جانور یا اس کے علاوہ کوئی چیز ہوتی ہے لیکن اس کا مدار خواب دیکھنے والے کی حالت پر موقوف ہے بادشاہ ہو تو اپنے ارادہ کے مطابق ملک کا مالک ہوگا، تاجر ہو تو اپنی حیثیت کے مطابق اس کی تجارت ہوگی اس طرح باقی لوگوں کی تعبیر ان کی معاش اور روزی کے مطابق ہوگی۔ انگوٹھی کا ہاتھ سے چھن جانا ملوکہ چیز

قارئین تحفہ روحانیات! پچھلے چند ماہ سے آپکو خوابوں کے تعبیر بارے میں اپنے بزرگوں کی جانب سے دیئے گئے علم کے مطابق بتا رہا ہوں۔ قارئین کو ایک بات کی وضاحت کرنا چاہوں کہ خواب کی تعبیر بتانا مشہور انبیاء کرام کی سنت ہے۔ حدیث مبارکہ سے بھی یہ بات ثابت ہے اور باقاعدہ طور پر اللہ تعالیٰ نے خواب کی تعبیر کا علم حضرت یوسف کو بخشا تھا۔ میری دعا ہے کہ ہم سب مسلمانوں کو بھی اللہ اس علم سے نوازے اور ہم خوابوں کی تعبیر کے ذریعے اپنے آئندہ آنے والے حالات کا اندازہ لگا سکیں۔

جواہرات، زیور، سونہ، چاندی اور کرنسی
کسی تعبیرات: جواہرات کی تعبیر ان کی حیثیت اور مملکت کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے انکی تعداد معلوم ہو تو اس کی تعبیر عورتیں اولاد اور ملازمت سے دی جاتی ہے۔ تعداد زیادہ اور نامعلوم ہو تو اس کی تعبیر قرآن مجید، علم، پاکیزگی بیان کرنا اور ذکر ہے۔ **موتیوں کا ہار** پہننا قرآن حفظ کرنے کے مترادف ہے ایسا شخص امین، متقی، صاحب خاندان، مردوں اور عورتوں میں صاحب عزت و مرتبت ہوگا، ہار کی تین یا چار لڑیاں ہوں تو یہ خواب تعبیر کے اعتبار سے نہایت قوی اور بہتر اثاثہ ہوگا ہار اٹھانے یا پہننے سے عاجز ہونا علم میں بروائی کی دلیل ہے لیکن یہ شخص ایسا عالم ہوگا جو اپنے علم پر عمل سے عاجز ہے جس نے خواب میں اپنے اوپر پالی دیکھی تو یہ اسکے حافظ قرآن ہونے اور عالم ہونے کی دلیل ہے ایسا علم جس کے سبب اسے لوگوں میں خوب عزت حاصل ہوگی عورت ہالی دیکھے تو اس سے مراد اس کا خاندان اولاد ہوگی۔

کسی کے منہ سے موتیوں کا جھڑنا نیکی اور علم کے کلمات کے مترادف ہے ایسا شخص مدرس قرآن اور بے حد ذاکر و شاعر ہوگا **موتی کھانا** یا منہ میں رکھنا کلام الہی کو اپنے سینہ میں چھپانا ہے وہ شخص کلام الہی اور علم لوگوں پر ظاہر نہیں کرے گا اور کبھی اس کی تعبیر قرآن مجید پڑھنا اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہوتی ہے۔ راستوں، کوڑا پھینکنے کی جگہوں اور بازاروں میں موتی کھیرنے کی تعبیر علم و حکمت کا حصول لیکن نااہلوں کو سکھانا ہے۔

ہار: سونے چاندی کے جڑاؤ والا ہار دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے گی قیمتی ہار جب کہ ان کی تعداد نامعلوم ہو اور وہ کثرت

اس کی تعبیر ایسا راز ہے جو اسے بتایا جائے گا اور یہ حتی المقدور اس کی حفاظت کرے گا کالے سبکے کسی کو دینا تو ان کی تعبیر یہ ہے کہ اسے راز کی بات بتائی جائے گی۔ ایک درہم خواب میں دیکھنے کی تعبیر چھوٹے بیٹے سے ہے کچھ کالے سبکے ضائع ہو گئے یا چرائے گئے تو اس کا بیٹا مر جائے گا۔ ایک پیسہ یا کئی پیسے خواب میں دیکھنے کی تعبیر روپیہ بات اور اس شخص کے لیے قید ہے۔ کچھ پیسے پانا برے رزق اور برے پیسے کے مترادف ہے۔ چاندی کے ٹکڑوں کی تعبیر بھلائی ہے ان کا دیکھنا سونے کے مقابلہ میں بہتر ہے کہ ان کی تعبیر عورتوں سے دی جاتی ہے صاف چاندی جس پر کام نہیں اس کی تعبیر خوبصورت آزاد عورت یا باندی ہے۔ کان میں چاندی ڈالنا غیر جگہ سے عورت ملنے کے مترادف ہے، لوہے تانے اور جست کے ٹکڑے ایسی بھلائی اور قاعدہ کے مترادف ہیں جو دنیا کے سامان سے متعلق ہوں بشرطیکہ ان پر کوئی کام نہ کیا گیا ہو۔ (آمین)

صفر: اس ماہ میں خاص احتیاط کی جاتی ہے کیونکہ یہ بارہ مہینوں میں زیادہ محسوس مہینہ شمار کیا جاتا ہے اور ایک حدیث کے مطابق اس ماہ دس لاکھ بلاؤں کا نزول ہوتا ہے لہذا اس ماہ میں صدقات اور خیرات زیادہ کرنی چاہئے۔

۲۰ صفر کی رات جو کہ چہلم امام حسین بھی ہے اس کے علاوہ ۲۴ صفر کا دن گزرنے کے بعد ۲۵ صفر کی رات سورۃ اہلک اور سورۃ الناس کی زکات ادا کی جاسکتی ہے۔ جو کہ جادو، سحر، جنات اور دیگر شیطانی قوتوں سے نجات کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسی ماہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا اور اس ماہ کے آخری بدھ کو آپ ﷺ نے غسلِ صحت فرمایا اور باغ کی سیر کی۔ ۲۵ صفر کی رات اور آخری بدھ مذکورہ بالا دونوں سورتوں ۸۱ بار پڑھیں ان سورتوں کی ابتداء میں بسم اللہ اور درود شریف نہ پڑھا جائے صرف اور صرف اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھی جائے کیونکہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور ان دونوں سورتوں کی برکت سے شیطان اور شیطانی قوتوں کو اور جادو سحر کو جلادیا جاتا ہے۔ اگر بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں گے تو اس میں رحمت کا تقاضا آ جاتا ہے جس کی وجہ سے پڑھا ہوا عمل بے کار جانے کا خطرہ ہے۔ جب بھی کسی بھی جادو کے اثر کو ختم کرنا ہو یا جنات کو جلانا ہو تو ان دونوں سورتوں کو درج بالا طریقہ سے ۸۱ بار پانی پر پڑھیں اور آسب زیادہ یا سحر زد کو پلا دیں یا اس مکان یا دوکان کی دیواروں پر چمڑک دیں جس پر جادو کیا گیا ہو مدت عمل ۷ یوم رکھیں۔ ان شاء اللہ جادو سے نجات ملے گی۔ (ادارہ)

سے عروہ کی دلیل ہے۔ انگوٹھی کی چوری یا ضیاع کا مطلب مملوکہ چیز میں ناگوار معاملہ کا ظہور ہے ایسا شخص لوگوں کے معاملات میں مٹگی کا کار ہوگا۔ انگوٹھی کے گھینے کی تعبیر جمال اور زینت ہے انگوٹھی ٹوٹ جائے اور گھینہ باقی رہے تو اس کی مملوکہ چیزیں اس کے ہاتھ سے نکل جائیں گی ہاں ان کا ذکر خیر اور ان کی خوبیوں کا چرچا رہے گا۔ بعض لوگ گھینہ کی تعبیر بیٹے سے دیتے ہیں جس کی بدولت یہ شخص شان و شوکت حاصل کرے گا۔ سونے کی انگوٹھی کا مطلب ہے کہ اس کی مملوکہ چیزیں اور لباس حرام کی کمائی کے ہوں گے لوہے کی انگوٹھی کا مفہوم ہے تو اس کی مملوکہ چیزیں بادشاہ کا عطیہ ہوں گی۔ زرد رنگ کی انگوٹھی یا شیشہ کی انگوٹھی مملوکہ چیزوں کے حقارت کی دلیل ہے عورتوں کے زیورات مرد مہین لیں تو اس میں کوئی بھلائی نہیں البتہ ہار، ہالی اور انگوٹھی میں بھلائی دو ٹکٹن پہننا تنگ دتی اور ناگوری کی علامت ہے ایک یادو پازیب پہننا سختی، خوف، ٹھٹھن اور ایسی ہی چیزوں کے مترادف ہے۔

ہاتھ کے کڑے: کی تعبیر بھائیوں یا دوستوں کی طرف سے مٹگی اور ناگوری کے مترادف ہے چاندی کے کڑے کی تعبیر البتہ ان سب سے آسان اور جلد آسانی کی حامل ہے۔ ہاں عورتوں کا زیور ان کے حق میں بہتری، حسن و جمال اور عمدگی حالات کی خوش خبری ہے زیور سونے چاندی یا جواہر کا ہو مگر ایک یادو پازیب یا دو ٹکٹن نہ ہو تو اس کی تعبیر اس کا بھائی شوہر یا باپ ہوگا تاج کی تعبیر بھی یہی ہے اور بعض لوگوں نے اس سے غلبہ مراد لیا ہے۔

دینار درہم اور کرنسی: ان کی قسم اور تعداد معلوم نہ ہو البتہ چار سے زیادہ ہوں تو ان کی تعبیر تکلیف دہ ہے خواب میں کرنسی کا حصول گفتگو کی حد تک اس شخص پر تنقید ہے جو اس کی عزت کے درپے ہے یا جسے یہ مدد ملتا ہے او اس سے مراد مقابلہ اور جھگڑا بھی ہوتا ہے۔ ان کی قسم اور تعداد معلوم ہو تو اس کا معاملہ با آسانی سلجھ جائے گا ایک یا ایک سے چار دینار تک کی تعبیر تعداد کے مطابق بیٹے ہیں بغیر نقش و نگار یورپی یا

ملکی کرنسی کا حصول گھر میں لڑکا پیدا ہونے کے مترادف ہے۔ **سونے کے ٹکڑے اور برتن** کی تعبیر یہ ہے کہ کچھ مال اس کے ہاتھ سے نکل جائے گا یا شاہ وقت اس سے ناراض ہو جائے گا چاندی کے سبکے کی تعبیر لوگوں کی مبالغے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے کس نے ان کو خواب میں دیکھا یا حاصل کیا تو جاننے کے بعد وہ اس کو ملیں گی اور بسا اوقات اس سے اچھا رزق مراد ہوتا ہے۔ مگر جھگڑے کے بعد اور درہموں کی تعبیر اچھی گفتگو ہے کالے سکوں کی تعبیر دھوکہ جھوٹ اور لڑائی ہے کالے سبکے تھیلی یا جیب میں ہوں اور ایسا محسوس ہو کہ یہ اسے دیئے گئے ہیں تو

پانچ سو سے زور تک

قسط نمبر 2

مراسلہ: کا مرام انگلش (لاہور)

تحریر: ناصر بن جابر

ہمیشہ اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا ہے۔ اسے اللہ نے میرے لئے ہی بھیجا تھا اور جب کام ہو گیا تو ہٹانے والے بھی پہنچ گئے۔

میں نے ڈیڑھ ابردار محفلوں سے پوچھا کہ آپ نے اسے کیوں بھگا دیا؟ کہنے لگے یہ ہمارا ایریہ ہے اور یہاں کوئی اشال ہماری مرضی کے بغیر نہیں لگایا جاسکتا، اس کیلئے انتظامیہ کی اجازت ضروری ہے نیز یہ گمراہ لوگ ہوتے ہیں جن کا نشانہ آپ جیسے لوگ ہوتے ہیں جن کو اسلام کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوتا، ورنہ یہاں اجتماع والے کبھی ایسے اشال کو گھاس نہیں ڈالتے۔

اب اس کتاب کا مطالعہ ایک مسئلہ بن گیا میں نے اندازہ کیا کہ ان حضرات کا جاسوسی کا نظام بہت تیز ہے، آپ کی ہر حرکت پر نظر رکھی جاتی ہے، کبھی اکرام اور کبھی راہنما کے نام پر ایک بندہ ہمیشہ آپ کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ انہیں اطلاع مل گئی تھی کہ میں نے کوئی کتاب خریدی ہے، اب پہلے تو مجھے صاحب کتاب کے بارے میں بتایا گیا کہ اسلام کے بارے میں اس کے خیالات کس قسم کے تھے اور وہ کوئی عالم بھی نہیں وغیرہ وغیرہ، نیز یہ بھی بتایا گیا کہ یہ وقت میں نے امانت کے طور پر اللہ کو دیا ہوا ہے اس لئے صرف وہی کتابیں پڑھی جاسکتی ہیں جو بزرگ تجویز کریں، یعنی فضائل اعمال، فضائل صدقات حیات الصالحہ اور ریاض الصالحین۔ مجھے کتاب خطرے میں نظر آئی اس کی حفاظت اب میرے لئے مسئلہ بن گئی تھی، پڑھنا تو دور کی بات، مگر اس کے دیا پے نے ہی مجھے بتادیا تھا کہ میرے سوالوں کا جواب شاید اسی کتاب میں ملے گا!

میں نے ایک بات تقریباً تمام مذاہب میں دیکھی ہے کہ یہاں لوگ، اللہ یا بھگوان یا یسوع مسیح کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کے پاس جنت ہے، سورگ ہے، بھڑا ڈائیز ہے۔ جنم ہے، نرک ہے، جہنم ہے۔ حوریں ہیں، اپسرائیں ہیں، گویا یہ سارے اللہ کے نہیں بلکہ اللہ کی مٹھی میں موجود جنت کے متلاشی ہیں۔ حوروں کا ذکر کرتے ہوئے جو جتنا بوڑھا ہوتا ہے وہ اتنی زیادہ تفصیل سے حوروں سے ملاقات کی کیفیات بیان کرتا ہے۔

بعض دفعہ مجھے تصور میں ان کے چہروں پر رال چپکتی محسوس ہوتی ہے۔ میں نے گوردوارے میں چرچ میں سینکڑوں میں اور پھر یہاں میں نے جس

گزشتہ ماہ پہلی قسط اس واقعہ کی شائع کی تھی جو کہ ایک نو مسلم کی زبانی بیان کیا گیا تھا بہت سے دوستوں نے میرے فیس بک پر اس واقعہ کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ میں اپنے پیچ پر یہ پورا کا پورا واقعہ پوسٹ کروں مگر میں نے دوستوں سے معذرت کی کہ آپ کو یہ پورا واقعہ تحفہ روحانیات کے صفحات پر مل جائیگا۔ حسب وعدہ اس واقعہ کی دوسری قسط شائع کی جارہی ہے۔ مجھے نقد جماعت کے ساتھ فوراً رائے و نظر روانہ کر دیا گیا، جہاں میں نے دو ماہ کے لگ بھگ کو رائے و نظر میں گزارے جو مختلف ممالک سے آنے والی جماعتوں سے خصوصی ملاقاتوں اور باہم تبادلہ خیالات میں گزرے جبکہ چالیس دن ایک جماعت کے ساتھ لگائے، یہاں کا ماحول بہت اچھا تھا، لوگ بہت ہی خلوص اور محبت سے پیش آتے تھے اور ہر وقت اللہ اللہ کے چرچے چلتے تھے، ہر جمعرات کو مرکز کے باہر کتابوں کے اشال کھتے تھے جن پر خریداروں کا بہت رش رہتا تھا۔

پھر سالانہ اجتماع شروع ہو گیا اشالوں کی تعداد بھی بڑھ گئی اور خریداروں کا رش بھی بہت زیادہ ہو گیا، میں عصر کی نماز کیلئے وضو کر کے آ رہا تھا کہ میری نظر ایک اشال پر کھڑے ایک نوجوان پر پڑی جو اپنی بیٹ اور کیفیت دونوں میں الگ تھلگ نظر آ رہا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی اس نے سلام دعا کے بعد پہلا سوال یہ کیا کہ کیا میں نو مسلم ہوں۔ میں نے مسکرا کر اثبات میں جواب دیا اور ایک کتاب جو انگلش میں تھی اٹھالی۔ کتاب کا ٹائٹل تھا ”ٹو وارڈز انڈرا شیئنڈنگ اسلام“ جو نبی میں نے کتاب پر قیمت دیکھی اور اسے پیسے دینے کیلئے بوڑھ کھولا۔ جھٹ پٹ کہیں سے ڈیڑھ ابردار نوجوان نمودار ہوئے اور اس جوان کو اشال ہٹانے کا حکم دیا۔ اس نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر جوانوں نے اس کا اشال الٹ دینے کی دھمکی دی۔ جس پر اس نے بھاری گری سے اپنا اشال سمیٹنا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پیسے دینے کی کوشش کی مگر اس نے لینے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میں اسے اس کی طرف سے گفٹ سمجھوں اور کتاب کی قیمت اپنی جیب سے نکال کر اس نے پیسوں والے لفافے میں ڈال دی۔ میں زندگی بھر اس جوان کو نہیں بھول سکا۔ جو شاید میری طرح اب بوڑھا ہو چکا ہوگا یا اللہ کو پیارا ہو چکا ہوگا۔ مگر میں نے

ہو تو پھر اللہ کہیں دور پس منظر میں چلا جاتا ہے۔

قرآن حکیم نے جہاں بھی اور وہ بھی گنتی کے چند مواقع پر استعمال کیا ہے وہاں دو مقاصد کیلئے استعمال کیا ہے۔ یہ ثابت کرنے کیلئے کہ آخرت کی زندگی میں انسان کا وجود فزائلی موجود ہوگا۔ بھی وہ صوفیوں پر بیٹھے گا اور ایک لگائے گا ”متکثین علی فرش بطائنا ہا من استبرقی“ چونکہ روح ایک نہیں لگا سکتی۔ روح فروٹ نہیں کھا سکتی۔ شہد اور دودھ نہیں پی سکتی اور یکس نہیں کر سکتی۔ لہذا ایک تو وجود کی دلیل میں ان چیزوں کو پیش کیا ہے، نہ کہ اپنی طرف مائل کرنے کیلئے۔ دوسرا وہاں کسی نہ کسی قربانی کا ذکر ہے۔ کچھ کھونے کا حوالہ ہے۔ **یطعمون الطعام علی حبه مسکینا ویتیمًا واسبیرا۔ و آئی المال علی حبه ذوی القربی۔** مگر جس بے دردی سے اور بے موقع حوروں کی تفصیلات بیان کرتے ہیں نے اٹنا ہے۔ اس سے تو پھر عورت پیش کر کے کام کرانے کا تصور ہی ابھرتا ہے اور یہی وہ تصور ہے جس سے میں یہودی سے عیسائی پھر سکھ اور پھر اسلام میں آیا تھا۔ مگر پاکستان نے میرے سارے کانسپٹ دھندلا کر رکھ دیئے اور مجھے الحاد کی منزل پر لاکھڑا کیا۔

مگر ٹرو وارڈ زائر اسٹینڈنگ اسلام نے مجھے عین وقت پر اس مجھے سے نکالا اور یوں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا کہ جو ہماری راہ چل نکلتا ہے ہم اسے اپنی راہ بھادیتے ہیں۔ وہ اسٹال والا لڑکا میرے لئے ایک فرشتہ ہی ثابت ہوا جسے خاص اسی کام کیلئے بھیجا گیا تھا اور ٹھیک جب وہ کام ہو گیا تو اس بچہ کے کا اسٹال بھی انشودایا گیا۔ میں نے جب بعد میں برطانیہ جا کر اپنا مذہب اور نام سرکاری طور پر تبدیل کیا کیونکہ حج پر جانے کیلئے یہودی نام اور مذہب کی وجہ سے مجھے حج کا ویزہ نہیں ملا تھا۔ تو میں نے اپنا نام اسی لڑکے ناصر محمود کے نام پر رکھا! میرا ارادہ تھا کہ میں براستہ ایران، عراق اور اردن، یروشلم سے ہوتا ہوا جاؤں اور اپنے عزیز واقرب سے بھی ملتا جاؤں۔ میں جب ٹرین پر ایران جا رہا تھا تو میرے ساتھ ایک ایرانی نوجوان بھی اسی بوگی میں تھا۔ جو کھڑے ہو چکا تھا، وہ برطانیہ کا پڑھا ہوا ایک ذہین، بہت نفیس اور سادہ سادہ نوجوان تھا۔ باتوں باتوں میں جب اسے پتہ چلا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں تو کہنے لگا کہ میں نے اسلام چھوڑ دیا ہے اور تم اسلام میں آ گئے ہو۔ پھر مزاح کے انداز میں کہنے لگا ”گویا اللہ کا سپاہی اور اللہ کا باغی ایک ہی بوگی میں اکٹھے ہو گئے ہیں۔“

ان شاء اللہ آئندہ ماہ اس سلسلہ کا بھایا حصہ شائع کیا جائیگا جسے پڑھ کر آپ کی اس واقعہ میں دلچسپی مزید بڑھ جائیگی۔

طرح یہ تذکرے سے مجھے مذہب سے کمن آنے لگی۔ سارے عیاشی اور سیکس کے دیوانے۔ اللہ کو کون پہچانتا ہے۔ آج اللہ کے ہاتھ سے جنت نکل جائے تو ان میں سے کوئی پلٹ کر اسے نہ پوچھے کہ وہ کون ہے!

میرے اندر ایک ٹھہ کر وٹس لینے لگا، وہ ٹھہ کسی دلیل کو اپنے آگے نہیں دیتا تھا، مذہب میں نے تقریباً سارے دیکھ لیے تھے۔ سب دنیا اور آخرت دونوں جگہ روٹی کے چکر میں تھے۔ میرے اندر ایک آگ بھڑک اٹھی۔ میرے اللہ تیری تلاش کسی کو نہیں؟ سب کی نظریں ترے ہاتھ کی جنت کی طرف ہیں، تیرے چہرہ اقدس کا خیال کسی کو نہیں۔ مجھے اپنا اندر اور خدا دونوں افرادہ افسردہ سے لگے۔ جیسے جس چیز کو میں روتا ہوں خدا کو بھی اسی کا شکوہ ہے! میں جب پاکستان آیا تھا تو اسلام اور اللہ کے بارے میں قرآن کے حوالے سے ایک واضح تصور لے کر آیا تھا۔ اللہ پاک نے انسان کو محبت سے بنایا ہے اور محبت کی خاطر بنایا ہے، وہ انسان سے ٹوٹ کر محبت کرتا ہے اور ٹوٹ کر محبت چاہتا ہے۔ **والذین آمنوا اشد حباً للہ۔** وہ چاہتا ہے کہ نماز کو محبوب سے ملاقات کے پس منظر میں دیکھا جائے اور اسی شوق و ذوق سے بن سنور کر آئے اور رب سے مکالمہ کر کے جانے کے بعد نہ صرف انسان کی ہستی کے اندر باہر اور قول و فعل میں اس ملاقات کی چاشنی پورا اٹھ محسوس کرے بلکہ، **سیماهم فی وجوہهم من اثر السجود** کے تحت ان کے چہروں پر نظر پڑے تو سجدوں کا نور و سرور دیکھنے والے کو اپنی جھلک دکھائے۔ مگر جا کر بھی دل مسجد میں اٹکار ہے اور پروگرام بن رہا ہو کہ اگلی ملاقات میں کیا کیا بات کرنی ہیں۔ کیسے راضی کرنا ہے۔ کیسے سوری (معافی) مانگنی ہے۔ کیا یہی وہ لوگ نہیں جن کو عرش کے سائے تلے جگہ دی جائے گی؟ اللہ نے انسان کو اس کی دنیا کی زندگی میں ہر سہولت فراہم کی ہے، اگر انسان کے اندر اس کی فطرت میں کوئی پیاس رنگی ہے تو دنیا میں اسے بھانے کا سامان بھی رکھا ہے۔ وہی اللہ جب اپنی رضا کیلئے کچھ قربان کرنے کو کہتا ہے۔

یا اپنی محبت میں کچھ چھوڑنے کو کہتا ہے تو ساتھ گاڑی دیتا ہے کہ جس اللہ نے تمہاری دنیا کی ضرورتوں کی کفالت کی ہے۔ وہی آخرت میں بھی تمہیں سامان زینت فراہم کرے گا۔ بیویاں بھی دے گا گھر بھی دے گا، دنیا میں دنیا کی زندگی کی نسبت سے اور آخرت میں آخرت کی زندگی کی نسبت سے عطا فرمائے گا۔ فانی اس کی خاطر چھوڑو گے تو ابدی و باقی عطا کرے گا۔

اس پس منظر میں جب حوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ ایک فطری بات لگتی ہے۔ مگر جب ساری نیکی حوروں اور کھانوں اور سامان عیاشی کے گرد گھومتی

اہم معلومات

مواصلہ:- زریں اکرم (جہانیاں)

تجربہ کیا گیا، جو بری طرح ناکام ہوا۔
☆ ایک نرسنگ ہوم میں آسکر نامی بلی مرنے والوں کی پیش گوئی کرتی تھی۔
اس کی پیش گوئیاں اتنی درست ہوتی تھی کہ انتظامیہ فوراً ہی مریض کے رشتے داروں کو بلا لیتی۔

☆ بالغ بلیاں میاؤں کی آواز صرف انسانوں سے رابطے کیلئے استعمال کرتی ہیں
☆ دنیا میں سب سے طویل عمر پانے والی بلیاں 38 سال اور 34 سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔ دونوں کا مالک ایک ہی شخص تھا۔
☆ ملاح سیاہ بلیوں کو خوش قسمتی کی نشانی سمجھتے ہیں اور جہاز پر اس رنگ کی بلیوں کو رکھتے ہیں۔

☆ بلیاں اپنی زندگی کا 70 فیصد حصہ سو کر گزارتی ہیں۔
☆ گھر میں پالی جانے والی بلی دنیا کے تیز ترین شخص یوسین بولٹ سے بھی تیز رفتار ہوتی ہیں۔
☆ بلیاں جتنا وقت چلتی ہیں، اس سے آدھا خود کو چاٹنے میں گزار دیتی ہیں۔
☆ امریکا میں سیاہ بلیاں منحوس سمجھی جاتی ہیں تو برطانیہ اور جاپان میں انہیں خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

نیل مگر مچھ

☆ نیل مگر مچھ پانی کے نیچے شکار کا انتظار کرتے ہوئے اپنی سانس مسلسل دو گھنٹے تک روک کر رکھ سکتے ہیں۔

☆ دو ہزار اٹھارہ میں دنیا میں بیٹھنے سے زیادہ عمر کے لوگوں کی آبادی پانچ سال سے کم عمر کے بچوں سے بڑھ گئی ہے۔ تاریخ میں ایسا پہلا بار ہوا ہے۔ انفرادی طور پر امریکہ میں ایسا انیس سو چھیانوے میں، چین میں انیس سو ستر اور جنوبی کوریا میں دو ہزار پچیسویں میں ہوا تھا۔

☆ ہم اوسطاً کتنے چہروں کو پہچان سکتے ہیں؟ ایک نئی ریسرچ کے مطابق ایک اوسطاً انسان تقریباً پانچ ہزار چہرے پہچان سکتا ہے۔ ان میں ایسے چہرے شامل ہیں جنہیں وہ جانتا ہے، جنہیں وہ نہیں جانتا اور جنہیں اس نے فلموں یا ٹی وی پر خبروں میں دیکھا ہو۔

قارئین تحفہ روحانیات! پچھلے ماہ اگست کے تحفہ روحانیات میں کچھ ضروری اہم معلومات کے بارے میں بتایا تھا اس بار بھی میں ایسی کچھ دلچسپ معلومات لے کر حاضر ہوئی ہوں امید کرتی ہوں کہ قارئین تحفہ روحانیات میری حوصلہ افزائی کریں گے۔

بلیوں سے متعلق دلچسپ باتیں

☆ بلی کا دماغ 90 فیصد انسانوں جیسا ہوتا ہے۔
☆ بلیاں پانی سے ڈرتی ہیں۔
☆ بلیاں پالنے سے دل کا دورہ اور فالج کا خطرہ ایک تہائی کم ہو جاتا ہے۔
☆ اگر کوئی بلی آپ دیکھتے ہوئے آرام سے اپنی آنکھیں بند کرے اور پھر کھولے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آپ کو دوست سمجھتی ہے۔
☆ بلیوں کے کانٹے کا زخم کافی خطرناک ہو سکتا ہے۔ بلیوں کے دانت تیز اور تنگ ہونے کی وجہ سے زخم بہت تیزی سے بھرتا ہے جس کی وجہ سے بیکو یا جلد کے نیچے رہ جاتے ہیں۔
☆ بلیاں بیٹھا نہیں چکھ سکتیں۔

☆ ایسی سفید بلیاں جو نیلی آنکھوں والی ہوتی ہیں عام طور پر وہ بہری ہوتی ہیں
☆ برطانوی حکومت کا ایک عہدہ Chief Mouser To The Cabinet Office صرف بلی کو ہی دیا جاتا ہے۔

☆ ایک تحقیق میں یہ بتا چلا تھا کہ بلیاں اپنے مالکوں کی آوازوں کو پہچانتی ہیں لیکن انہیں نظر انداز کر دیتی ہیں۔

☆ گینگز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کی سب سے موٹی بلی کے ریکارڈ کی کیٹگری کی ہی ختم کر دی ہے۔ انتظامیہ نہیں چاہتی کہ لوگ بلیوں کو جان بوجھ کر کھلا بلا کر موتا کریں۔

☆ بعض بلیاں اپنے مالکوں کو مرے ہوئے جانور بھی لا دیتی ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کے مالک بھی عجیب و غریب بلی ہیں جو خود اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اس لیے بلیاں یہ جانور اپنے مالکوں کو تحفے کے طور پر دیتی ہیں۔

☆ 1879ء میں بنجیم میں بلیوں کو ڈاک کی ترسیل کیلئے استعمال کرنے کا

بیٹا ہے کیونکہ جب اس کے والدین بوڑھے ہو جاتے ہیں تو یہ ان کیلئے شکار کرتا ہے اور ان کا پورا خیال رکھتا ہے۔

شاہی

شاہی واحد ایسا جانور ہے جس کے چاروں گھٹے آگے کی طرف مڑتے ہیں۔ باقی تمام چوپایوں کے کم از کم دو گھٹے ایسے ہوتے ہیں جو پیچھے کی طرف مڑتے ہیں۔

کاریسپا نڈیس جیس

کاریسپا ٹریس جیس کا مطلب ہے کہ خط و کتابت کے ذریعے کھیل جانے والی شطرنج کی بازی۔ انٹرنیٹ کی ایجاد سے پہلے دنیا میں لوگ شطرنج اپنی چالیں ایک دوسرے کو ڈاک کے ذریعے بھیج کر بھی کھیلا کرتے تھے۔ ان گیموں کا دورانیہ کئی سال تک کا بھی ہوتا تھا اور ایک وقت میں ایک کھلاڑی (100) سو سے زیادہ گیمیں بھی کھیل رہا ہوتا تھا۔

شنگسکا دھماکہ

شنگسکا دھماکہ (تیس جون انیس سو آٹھ) 30 جون 1908ء کو سائبیریا میں ہونے والا ایک ایسا پراسرار دھماکہ تھا جس کے نتیجے میں دو ہزار مربع کلومیٹر جنگل تباہ ہو گیا۔ اس دھماکے میں ہیرا و شہما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے ایک ہزار گنا زیادہ توانائی تھی لیکن اس کے نتیجے میں زمین پر کوئی کھدائیں بنیں۔

صفرا المصفر

قمری ہجری تقویم (ماہ و سال) کو بعض ممالک میں اسلامی تقویم بھی کہا جاتا ہے۔ ہجری تقویم سے مراد تواریخ کا حساب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ کی طرف ہجرت سے لگاتا ہے۔ اس میں جو مہینے استعمال ہوتے ہیں ان کا استعمال اسلام سے پہلے بھی تھا۔ جس میں سے محرم پہلا مہینہ ہے۔
 صفرا اسلامی ماہ کا دوسرا مہینہ ہے اسے طغر المصفر بھی کہا جاتا ہے
 8 صفر: حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی
 17 صفر: شہادت امام علی رضا علیہ السلام
 20 صفر: چہلم حضرت امام حسین کرم اللہ وجہہ اعرس داتا گنج بخش
 24 صفر: بروایت شہادت حضرت زینب سلام اللہ علیہا
 28 صفر: رحلت حضرت رسول خدا شہادت امام حسن

☆ ایسا کالج جہاں گریجویشن کیلئے تیراکی کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ امریکہ کی ریاست نیو جمپشائر میں موجود ڈارٹماوتھ کالج میں گریجویشن کی ڈگری حاصل کرنے کیلئے تیراکی کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ اس میں طالب علموں کو پچاس گز تک تیرنا پڑتا ہے اور وہ یہ امتحان گریجویشن کے دوران کبھی بھی لے سکتے ہیں۔

شاہ لگانے بغیر بجانے والا ساز

تھیریمین یا ایتھرفون: تھیریمین یا ایتھرفون ایک ایسا ساز ہے جسے ہاتھ لگائے بغیر بجایا جاتا ہے۔ اس میں دو انجینے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کو ان انجینوں سے قریب یا دور لیجا کر ساز بجایا جاتا ہے اور آواز بھی کنٹرول کی جاتی ہے۔

شرٹنگ فراگ (سکڑنے والا مینڈک)

شرٹنگ فراگ ایک ایسا مینڈک ہے جو پیدائش کے وقت، جب یہ ٹیڈ پول کی صورت میں ہوتا ہے، پچیس سینٹی میٹر (تقریباً دس انچ) لمبا ہوتا ہے اور بعد میں سکڑ کر ایک عام مینڈک کے سائز کا ہو جاتا ہے جو صرف دو سے اڑھائی انچ تک ہوتا ہے

ابن البار (بھیریا)

☆ ایسا جانور جسے ابن البار (نیک بیٹا) کہا جاتا ہے۔ بھیریا واحد ایسا جانور ہے جو اپنی آزادی پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کرتا اور کسی کا غلام نہیں بنتا۔ جبکہ شیر سمیت ہر جانور کو غلام بنایا جاسکتا ہے بھیریا کبھی مردار گوشت نہیں کھاتا اور یہی جنگل کے بادشاہ کا طریقہ ہے اور نہ ہی محرم مونث پر جھانکتا ہے یعنی باقی جانوروں سے بالکل مختلف ہے۔

بھیریا اپنی ماں اور بہن کو شہوت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بھیریا اپنی شریک حیات کا اتنا وفادار ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور مونث سے تعلقات نہیں بناتا اسی طرح مونث بھی اپنے مذکر بھیریا کے علاوہ کسی اور سے وفاداری نہیں کرتی۔
 بھیریا اپنی اولاد کو پہچانتا ہے کیونکہ ان کی ماں اور باپ ایک ہی ہوتے ہیں۔ جوڑے میں سے اگر کوئی ایک مر جائے تو دوسرا مرنے والی جگہ پر کم از کم 3 ماہ کھڑا بطور ماتم افسوس کرتا ہے۔

بھیریا کو عربی زبان میں "ابن البار" کہا جاتا ہے جس کے معنی نیک

پھلوں کی افادیت

سیب
Apple

تحریر: عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

کیلو یز کی تعداد 59 ہوتی ہے۔ سیب اگر کچا کھانا پڑ جائے تو اس کا چھلکا نہیں اتارنا چاہئے کیونکہ کچے سیب کے چھلکے کے نیچے پائے جانے والے گودے میں کافی مقدار میں وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ جوں جوں بیج والے حصے کی طرف گودا جاتا ہے۔ یہ مقدار کم ہوتی جاتی ہے جبکہ سیب کے چھلکے میں گودے کی نسبت وٹامن اے پانچ گناہ زیادہ پائی جاتی ہے۔ نیز کچے سیب میں شارج کی بہت گھٹیل مقدار پائی جاتی ہے۔ جو بیڑ پر پکتنے سے مر حملہ میں شکر میں بدل جاتی ہے۔ سیب میں پائے جانے والے ترش اجزاء بھی شکر کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتے ہیں۔ سیب کی یہ ترشی میٹک ایسڈ کی وجہ سے ہوتی ہے جس کو انسانی بدن مکمل طور پر استعمال کر لیتا ہے۔

قدرتی فائدے اور شفا بخش اجزاء: سیب ایسا پھل ہے جو اچھی صحت برقرار رکھنے کی ضمانت ہے۔ یہ بہت سی بیماریوں کے علاج میں اپنی مثال آپ ہے۔ پرانے زمانے میں ایک کھاوت مشہور تھی کہ ”سونے سے پہلے ایک سیب کھانا، ڈاکٹر کو بھگ مانگے پر مجبور کر دیتا ہے۔“ یعنی سیب کا روزانہ استعمال بیماری کو نزدیک نہیں آنے دیتا۔ موجودہ دور میں اگر یز کی زبان کا یہ محاورہ بہت مشہور ہے۔

An Apple a Day.....Keeps The Doctor Away.

یہ دونوں محاورے سیب کی غذائی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں اور سیب کی صحت بخش اور غذائیت بخش صلاحیتوں کا جامع اظہار ہے۔

سیب کا فعال طبی جزو پکٹین ہے۔ یہ قدرتی علاج کیلئے شفا بخش تاثیر رکھتا ہے۔ یہ جزو سیب کے چھلکے کی اندرونی تہہ اور گودے کے درمیان پایا جاتا ہے۔ یہ جزو کھلکو راک ایسڈ میٹا کر کے جسم سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے میں مدد و معاون بنتا ہے۔ نیز یہ غذائی نالی میں پروٹین کے اجتماع کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ سیب میں پایا جانے والا میٹک ایسڈ جگر انتڑیوں اور دماغ کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ سیب ایسا پھل ہے جس میں آئرن، آرسینک اور فاسفورس کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی بدولت خون کی کمی کو سیب کے تازہ جوس سے کامیابی کے ساتھ دور کیا جاسکتا ہے۔ ہر روز سیب کا ایک کلو جوس لینے کے بہت فائدے ہیں۔ سیب کا جوس

سیب تمام پھلوں سے قیمتی پھل ہے۔ یہ معمولی ترش پھل ہے۔ اس کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ یہ پھل گودے سے بھرا ہوتا ہے۔ یہ کئی رنگوں جیسے سبزی مائل زرد رنگ سے سیاہی مائل سرخ رنگ میں ہوتا ہے۔ اس پھل کا قطرہ عام طور پر 5 سینٹی میٹر سے 7 سینٹی میٹر تک ہوتا ہے۔ اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ سیب کو محافظ پھل کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ ایسا پھل ہے جسے مکمل غذا سمجھا جاتا ہے اس میں بہت زیادہ قوت بخش صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ پھل جسم کے اندر کیمیائی تبدیلیوں کے عمل کو تقویت دے کر جسم کی نشو و نما اور کارکردگی میں بہتری پیدا کرتا ہے۔ سیب کا ابتدائی وطن مشرقی یورپ اور مغربی ایشیا ہے۔ جہاں یہ زمانہ قبل از تاریخ سے کاشت کیا جا رہا ہے۔ سیب کا ذکر قدیم چینی، ہالی اور مصری تحریروں میں موجود ہے۔ الہامی کتاب بائبل میں بھی سیب کا ذکر کئی بار آیا ہے جبکہ سائنس دانوں کے پاسدے اسے دیوتاؤں کی غذا کہتے ہیں انہیں اس بات کا بھی یقین تھا کہ سیب دماغ اور جسم دونوں کو حیات نو دینے والے اجزاء سے بھرپور ہے۔ برصغیر میں سیب کی زیادہ کاشت کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں کی جاتی ہے۔ دنیا بھر میں پیدا ہونے والے سیب کی تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار اقسام کا پتہ لگایا جا چکا ہے۔

غذائی اہمیت: سیب ایسا پھل ہے جس کی غذائی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ اس میں معدنی اور حیاتی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی تمام تر غذائی اہمیت اس میں پائے جانے والے شکاری اجزاء کی وجہ سے ہے جو اس پھل میں 9 فیصد سے 51 فیصد تک موجود ہوتے ہیں۔ ان شکاری اجزاء میں فروٹ شوگر 60 فیصد، گلوکوز 25 فیصد اور کین شوگر 15 فیصد ہوتی ہے۔ سب کے 100 گرام خوردنی حصہ میں رطوبت 84.6 فیصد، کاربوہائیڈریٹ 13.4 فیصد، پروٹین 0.2 فیصد، ریشہ 1.0 فیصد، معدنیات 0.3 فیصد اور چکنائی 0.5 فیصد ہوتی ہے۔ اس کے معدنی اور حیاتی اجزاء 100 گرام خوردنی حصے میں یوں ہوتے ہیں۔ کالشیئم 10 ملی گرام، آئرن 1 ملی گرام، فاسفورس 10 ملی گرام، وٹامن اے 40 انٹرنیشنل یونٹ کے علاوہ وٹامن ای، ای ایچ اور بی کمپلیکس کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ جبکہ 100 گرام سیب میں

کھانا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے پینا چاہئے یا پھر رات کو سونے سے پہلے۔ یہ دونوں اوقات ایسے ہیں جن میں جوس پینے سے مفید نتائج سامنے آتے ہیں۔ جوس نکالنے کیلئے عمدہ اور اچھے سیبوں کا انتخاب کرنا چاہئے اور جوس نکالنے سے پہلے انہیں اچھی طرح دھو کر خشک کر لینا چاہئے۔ قبض اور اسہال کے امراض میں سیب ایک جیسا کام کرتا ہے۔ کچے سیب قبض دور کرتے ہیں اگر روزانہ دو سیب کھائے جائیں تو روزانہ اطمینان بخش اجابت ہو جاتی ہے جبکہ ابلے ہوئے یا پھنکے ہوئے سیب استعمال کرنے سے اسہال کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ آگ پر پکانے سے سیب کے خلوی مادے نرم ہو جاتے ہیں اور فضلہ کو گڑھا کرنے والا مواد مہیا کرتے ہیں۔ بچوں کی پرانی بچیش جو شدید بھی ہو سیب اس کا شافی علاج ہے۔

سیب بڑے پرکے ہوئے اور پیٹھے ہونے چاہئیں۔ سیبوں کو کچل کر عمر کے مطابق روزانہ ایک سے چار چمچ دینے چاہیں۔ سیب کو بطور دوا استعمال کرنے کی تصدیق امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن نے بھی کر دی ہے۔

معدے کی باقاعدگیوں اور خرابیوں کی صورت میں سیب قدرتی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس علاج میں سیب کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کاٹ کر اس طرح کھلا جاتا ہے کہ سیب کا سارا آگودہ ملیدہ بن جائے۔ اس ملیدے میں دار چینی یا شہد ملا کر مریض کو دینا چاہئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ ملیدے میں سیب کی شاخ یا چم شامل نہ ہو۔ مریض کو ہدایت کی جائے کہ وہ ملیدے کے ٹکفے کی بجائے خوب چبا چا کر کھائے۔ اس دوا کا اس وقت زیادہ فائدہ ہوتا ہے جب اسے باقاعدہ کھانوں کے درمیان کئی کئی بار لیا جائے۔ اس ملیدے میں سیب کی ہمہ گیر طبی افادیت رکھنے والا ایکٹوٹن موجود ہوتا ہے۔ جو معدے کی دیواروں پر ایک حفاظتی تہہ جمادیتا ہے جبکہ اس کی جذب کرنے اور خراش میں کمی کرنے کی تاثیر سکون بخشتی ہے۔ معدے کی خرابی میں باریک کٹا ہوا سیب لیں، اس میں ایک چمچ شہد اور تل شامل کر کے کھانے سے خرابی دور ہو جاتی ہے۔ معدے کو تقویت ملتی ہے، اشتہا بڑھتی ہے۔ اسے دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے استعمال کرنے یا زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ سر کا درد کیسا ہی کیوں نہ ہو، سیب ہر طرح سے مفید ہوتا ہے۔ ایک کپے ہوئے سیب کا چھلکا اتار کر اور صبح والا حصہ نکال کر روزانہ صبح کے وقت نمک چمڑک کر کھانے سے سر درد ختم ہو جاتا ہے۔ اگر ایک ہفتہ متواتر استعمال کرتے رہیں تو شدید قسم کا پرانے سے پرانا درد سر بھی جاتا رہتا ہے۔ دل کے مریضوں کیلئے سیب قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس میں پوٹاشیم، فاسفورس کی مقدار بہت زیادہ

پائی جاتی ہے جبکہ سیب میں سوڈیم نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ دل کی بے قاعدگیوں کی صورت میں سیب کے ساتھ شہد کا استعمال زمانہ قدیم سے موثر علاج سمجھا جاتا ہے تھوڑا عرصہ پہلے کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ماہرین نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ جو لوگ غذائیں زیادہ مقدار میں پوٹاشیم استعمال کرتے ہیں انہیں دل کی بیماریاں لاحق نہیں ہوتیں سیب میں پوٹاشیم چونکہ وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ دل کی بیماریوں کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کے مریضوں کیلئے سیب انمول دوا ہے۔ سیب کے استعمال سے پیشاب کا اخراج پر زیادہ ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے بھی سیب میں پائے جانے والے پیشاب آور اثرات ہیں۔ زیادہ پیشاب خارج ہونے سے خون کا پریشر خود بخود کم ہو جاتا ہے۔

سیب کے استعمال سے سوڈیم کلورائیڈ (نمک) کی سپلائی میں کمی آ جاتی ہے گردوں کو آسودگی ملتی ہے، خلیوں اور ہاتھوں میں بھی سوڈیم کلورائیڈ (نمک) کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سیب میں پائی جانے والی پوٹاشیم کی زیادتی ہے۔ جب جسم میں جوڑوں کے درد، سوجن اور گھٹنیا کی حالت جسم میں یورک ایسڈ کے ذریعے اثرات بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتو سیب عمدہ ترین غذائی علاج ہے۔ اس میں پایا جانے والا میلک ایسڈ یورک ایسڈ کا بہت عمدہ تریاق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھٹنیا جوڑوں کے درد اور سوجن جیسی امراض میں سیب استعمال کرتے رہنے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے اگر سیب کو اپال کر گھٹنیا سے متاثرہ حصہ پر ملے رہیں تو درد سے افادہ ہوتا ہے۔ ایسی خشک کھانسی جس میں کھنکھاتی ہوئی آواز پائی جاتی ہو میں پیٹھے سیب کا استعمال نفع پہنچاتا ہے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک روزانہ ایک پاؤ 250 گرام سیب کھاتے رہنے سے ایسی کھانسی کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔

گردوں میں پانی جانے والی پتھروں سے چھٹکارا پانے کا آزمودہ اور مشہور علاج میں سیب کا استعمال ہے۔ وہ ممالک جن میں کچے سیبوں کا ترش جوش (قدرتی) استعمال کرنے کا رجحان ہے۔ وہاں کے باشندوں میں پتھریوں کے واقعات نہ ہونے کے برابر ہیں تاہم کچے ہوئے تازہ سیب بھی فائدہ مند رہتے ہیں۔ سیب کے چھلکے اتار کر برتن میں ڈالیں۔ اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ چھلکے ڈوب جائیں۔ اب اس پانی کو اتنا گرم کریں کہ اُٹلنے لگے۔ تھوڑی دیر ہلکی آگ پر اُٹلنے دیں پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔

چھان کر اس میں تھوڑا سا شہد ملا دیں۔ لیجئے شربت تیار ہے۔ استعمال کریں۔ زیادہ کپے ہوئے سیبوں کا پیسٹ بنا کر کھٹی آنکھوں پر باندھیں۔ بہت اچھا علاج ہے۔ اس کے علاوہ سیب کے گودے کو کسی صاف سترے

روح منزل خاص

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کا ورد کرے گا اس کی مصیبت کو دور کر دیا جائے گا۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اس کی غربت اور مفلسی کو دور کرے گا، جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوگی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ! 170 لڑائیوں میں فتح اسی سورۃ مبارکہ کی بدولت حاصل کی۔ اس سورۃ کی بدولت آپ کرم اللہ وجہہ نے خیبر کے دروازے کو اکھاڑ پھینکا۔

حضرت بصریؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی سورۃ منزل پڑھنے پر ہدایت رکھتا ہو اسے جس قدر حاسد ظالم جادوگر اور بدخوا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سب مغلوب ہو جائیں گے۔

اس لوح کی برکت سے امراض سے نجات، مصیبت، پریشانی سے چھٹکارا، غربت و افلاس کا خاتمہ، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ، حاسد ظلم، جادو گروں، خطرناک حملوں سے بچا رہے گا۔ اس کے علاوہ بے شمار فضائل و برکات اس سورۃ مبارکہ کی ہیں۔ لوح منزل خاص کی برکت سے درج بالا تمام فیض آپ فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

تمام الواح ماہر روحانیات وقت خاص ورد کے بعد تیار فرماتے ہیں۔

ہدیہ / لوح 4200 روپے

لوح تحفظ معجزاتی

لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے جادو، سحر، جنات، بلیات، تعویذات کے اثرات دوبارہ نہیں ہوتے اس لوح کی برکت سے دشمن منہ کی کھاتا ہے اگر کوئی دشمن آپ پر مسلسل جادوئی حملے کر رہا ہے اور ان حملوں کی وجہ سے آپ تباہ و برباد ہوتے جا رہے ہیں یا ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی ایسی کرامتی لوح ہے کہ اس کے پاس رکھنے سے دشمن کا کیا گیا وار ضائع ہو جاتا ہے یا وہ وار واپس دشمن کی طرف پلٹ جاتا ہے اور پھر دشمن اس عذاب میں خود مبتلا ہو جاتا ہے کہ جو عذاب تباہ و بربادی وہ آپ پر مسلط کرنا چاہتا تھا۔

وہ مایوس افراد جو کہ عالمین کے پاس جا کر مایوس ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے بے شمار لوگ اب زندگی بھر جادو، تعویذات، جنات کے اثرات کے بغیر خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لوح کے پاس رکھنے کے بعد دوبارہ تاحیات جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔ ہدیہ لوح 4200 روپے

کپڑے میں لپیٹ کر بند آنکھوں پر لگائیں۔ یہ پیسٹ آنکھوں پر کم سے کم ایک گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ گھنٹے تک باندھا جاتا ہے۔ دانتوں کی بیماریوں کے علاج میں سیب کا استعمال مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دانتوں کے انحطاط کو روکا جاسکتا ہے۔ سیب میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کو صحت مند اور صاف ستر قرار دیتے ہیں۔ ماہر دینٹل سرجن کا کہنا ہے کہ منہ کو صاف رکھنے کی جتنی صلاحیت سیب میں ہے کسی اور پھل میں نہیں۔ باقاعدہ کھانا کھانے کے بعد سیب کھانا ایسے ہے جیسے ٹوتھ برش سے دانت صاف کرنا۔ سیب کھانے کا اضافی فائدہ یہ ہوتا ہے کہ سیب میں پایا جانے والا ایسڈ اپنی غذائی افادیت کے ساتھ ساتھ منہ میں لعاب دہن کے بہاؤ میں اضافہ کرتا ہے۔ جس کا فائدہ دانتوں کو پہنچتا ہے۔ سیب کا یہ ایسڈ سیب کو خوب چبانے پر اپنے جراثیم کش اثرات سے نہ صرف منہ بلکہ دانتوں اور مسوڑھوں کو بھی جراثیموں سے پاک کر دیتا ہے۔ اسی لئے سیب کو دانتوں کا قدرتی محافظ کہا جاتا ہے۔ دانتوں کی بیماریوں کیسی ہی کیوں نہ ہوں سیب کے باقاعدہ استعمال سے ختم ہو جاتی ہیں۔ انسانی صحت کو برقرار رکھنے والے اندرونی نظام اگر کمزور ہو جائیں اور بھرپور انداز میں کام نہ کر رہے ہوں تو سیب کے استعمال سے پھر سے مستعد اور موثر انداز میں کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ سیب ایسی بہترین خوراک ہے۔ جو تمام اہم اعضاء کی خامیوں کو دور کر دیتی ہے۔ جسم کو مضبوط اور توانا بناتی ہے۔ جسم اور دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے کیونکہ سیب میں دیگر پھلوں اور سبزیوں کی نسبت فاسفورس اور آئرن زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اگر دودھ کے ساتھ سیب استعمال کیا جائے تو نہ صرف صحت اچھی رہتی ہے بلکہ جوانی کی تب و تاب میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ سیب سے جلد خوشنما اور چمکدار بنتی ہے۔ سیب کی تاثیر مسکن اور آسودگی بخش ہے۔ زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے والوں کیلئے سیب بہت زیادہ مفید ہے۔

استعمال:۔ پیڑ پر پکا ہوا سیب باقاعدہ کھانوں کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے دیگر پھلوں کے ساتھ بطور سلا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے پکا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ سیب کو جوس، جیلی، سرکہ بنانے میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ تازہ سیبوں کا جوس دیگر پھلوں کے جوسز سے بہترین ہوتا ہے۔

انتباہ:۔ سیب کو خالی پیٹ نہیں کھانا چاہئے۔ ایسا کرنے سے بد ہضمی بھی ہو سکتی ہے۔ سیب کے پیڑوں پر زہریلی دوائیاں چھڑکی جاتی ہیں۔ پھلوں کو محفوظ رکھنے کیلئے ان پر بھی یہ زہریلا سپرے کیا جاتا ہے۔ اسی لئے سیب کو استعمال کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف: ب، و، پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکڑی عدد 6۔ اسم اعظم، یا دھات 101 بار
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
نحس تارخیں 31, 17
لکڑی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف: ا، ل، ع، ی، پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکڑی عدد 9۔ اسم اعظم، یا نیل 140 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
نحس تارخیں 25, 12, 4
لکڑی نمبرز 77, 09, 63, 71

(یکم 8) وہ افراد جو ایسے کمبلوں میں حصہ لینے کے شوقین ہیں جن میں کامیابی کا انحصار قسمت پر ہوتا ہے۔ یا مقابلوں اور معمول میں حصہ لینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کیلئے یہ ہفتہ مبارک ہے۔ کوشش کریں اس ہفتہ کمرے کے پردے سفید اور ہلکے رنگ کا لباس استعمال کریں۔ گھر سے نکلنے وقت بسم اللہ لازمی پڑھیں ہر میدان میں کامیابی ہوگی۔

(9 تا 16) فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ دیگر سیارگان قدرے سعد حالات میں ہیں لہذا آپ کا یہ ہفتہ طے جلع حالات میں بسر ہوگا۔ بعض حضرات عشق معشوقی کے چکر میں پڑ جائیں گے۔ خواتین کی جانب سے خواہ مخواہ بدنامی اور بے عزتی ہونے کا امکان ہے لہذا ان چکروں سے باز رہیں آپ کی اپنی صحت ناقص رہنے کا احتمال ہے ہر ممکن احتیاط کریں۔ سیارگان کچھ سعد حالات میں ہیں لہذا آپ اس ہفتہ کوئی نیا کاروبار شروع کر لیں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (17 تا 25) اس ہفتہ زہرہ تسلیں زحل کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں فضول جگہ پر اپنی رقم کو ضائع نہ کریں حالات کنٹرول کرنے کیلئے زبان کو کنٹرول کریں ایک چھوٹی سی غلطی بڑا نقصان دے سکتی ہے احتیاط کرنا ہوگی حد سے زیادہ اعتبار نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ خواتین کو اس ہفتہ مالی فائدہ ہو سکتا ہے اچانک کھوئی ہوئی شے ملنے کی امید ہے۔ ان ایام میں اہل خانہ کے ہمراہ تفریح کا پروگرام بنائیں۔ (26 تا 31) مستقبل کے معاملات عجیب و غریب ہوتے نظر آئیں گے اور اس میں اتار چڑھاؤ آئیں گے۔ بعض اوقات عجیب و غریب تبدیلیاں لائے گا۔ نئے موضوعات میں دلچسپی لیں گے اور نئے خطوط پر سوچیں گے۔ اس ہفتہ کے آخر میں شاید نئی قسم کی ملازمت اختیار کریں۔ یہ سب حالات زہرہ عطارد قرآن کی وجہ سے ہیں عطارد سوچ کو بڑھانے، اولاد، بھائیوں جذبات کو متحرک کرنے کا سیارہ ہے۔

اس ماہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ برج میزان میں 104 اکتوبر کو داخل ہوگا جہاں پر اس سیارہ کا قیام 19 نومبر تک رہیگا۔ اس برج میں مریخ کو دباؤ ہوتا ہے جب تک یہ سیارہ اس برج میں رہیگا آپ کو شریک حیات سے متعلق تمام امور پر بہت احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ محبوب یا شریک حیات سے تعلقات خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ بات بات پر غصہ میں آجاتا ہے ہونے کام کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔

(9 تا 16) اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی بعض ذرائع سے مایوس کن خبریں سن سکیں گے دوست احباب کا تعاون حاصل رہے گا۔ بے روزگار افراد اپنی کوششوں میں کامیاب ہو سکیں گے اندرون ملک کیا جانے والا سفر کاروباری نقطہ نظر سے نہایت سودمند ثابت ہوگا۔ اپنے ذہن کی سوچوں کو مکمل کرنے کا وقت ہے۔

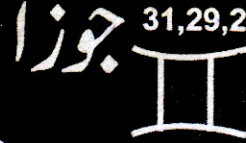
(17 تا 25) اس ہفتہ ستاروں کی پوزیشن ایسی ہے کہ کاروباری پوزیشن مستحکم رہے۔ سرمایہ کاری سودمند رہے گی۔ اس ہفتے ذاتی ترقی کے لئے مثبت اقدامات کر سکیں گے مجموعی طور پر آپ کے لئے یہ ہفتہ بہتر اور سودمند ثابت ہوگا۔ گھریلو اور خاندانی مسائل کو حل کر سکیں گے۔ اس ہفتہ کے ابتدائی ایام میں لوگوں سے ملاقات طے کرنے میں احتیاط برتیں کسی افواہ پر یقین کرنے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لیں۔

(26 تا 31) خواتین خانہ کار، حجام خانہ داری اور گھریلو آرائش کی طرف بڑھے گا۔ روپے پیسے کے معاملات توجہ طلب ہونگے سرمایہ کاری سودمند ثابت ہوگی۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ طالب علم اپنی تعلیمی کی کودور کر سکیں گے شراکت کے کاروبار میں منافع حاصل کر سکیں گے اس ہفتہ آپ کے ذہنی دباؤ میں اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر مستقبل کے منصوبے سماجی حیثیت اور دوسری کاروباری معاملات ذہنی دباؤ کا باعث بنیں گے۔ دور دراز کے سفر سے اجتناب کریں۔

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر
حروف - ج، ہ، ہ، پتھر، موتی، مبارک دن، سوموار
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا، موافق دھات، ٹین
کلی عدد 2 - اسم اعظم، یا جبار 21 بار
سعد تارخیں 30, 27, 17, 5, 1
نحس تارخ 28, 19, 14, 6
کلی نمبرز 58, 19, 31, 35



برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد
حروف - ک، ق، پتھر، زمرہ، مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، زرد، سرخی، مائل، موافق دھات، تانبہ
کلی عدد 5 - اسم اعظم، یا رزاق 308 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 93
نحس تارخیں 23, 20, 16
کلی نمبرز 11, 43, 51, 24



(یکم 8) آپ کو اس ہفتہ ایسے سخت حالات سے گزرنا پڑے گا جو کہ آپ کے خلاف توقع ہیں ایک شخص سے انتہائی دکھ اور رنج پہنچے گا آپ نے اس سے جو توقعات وابستہ کی ہوئی تھیں وہ ان پر ہرگز پورا نہ اترا خصوصاً 04 تا 07 اکتوبر لڑائی شروع ہونے کا خدشہ ہے۔

(9 تا 16) گھریلو معاملات پر بھرپور توجہ دیں ورنہ حالات آپ کے اختیار سے باہر ہو جائینگے اور پھر وہ محبت جس کو قائم کرنے میں آپ نے ایک وقت گزارا چند منٹوں میں ہی نفرت میں بدل سکتی ہے۔ اس ہفتہ مالی نقصان کا خدشہ ہے ذہنی طور پر آپ منتشر رہیں گے ایسا نہ سوچیں کہ سب مصیبتیں آپ پہنچ گئیں ہیں۔ اس ہفتہ کے شروع سے ہی معمولات بہتری کی طرف آجائیں گے۔

(17 تا 25) عزیز واقارب سے لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہے مگر ایک دوست سے فائدہ ملنے کا امکان ہے۔ تیز دھار آلات آگ اور لوہے کے استعمال کی اشیاء نہایت احتیاط سے برتن زخمی ہونے کا خدشہ ہے بہتر ہے کہ منگل کے روز گوشت کا صدقہ دیں اگر کاروباری تبدیلی چاہتے ہیں تو اس ہفتہ فائدہ ممکن ہے ایک نیا دوست بن جانے کا امکان ہے لیکن اس کے مطلب کو ابھی آپ نہ پہچان سکیں گے۔ چند دنوں بعد وہ خود بخود ظاہر کر دے گا۔

(26 تا 31) ملازم پیشہ افراد اس ہفتہ احتیاط برتیں۔ افسران بالا سے بنا کر رکھیں اگر آپ نے غلط بیانی سے کام لیا تو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ بوڑھی عورت یا بزرگ خاتون سے فائدہ مل سکتا ہے یہ بزرگ خاتون آپ کی والدہ یا خاندان کی کوئی دوسری عورت بھی ہو سکتی ہے۔ امتحان کا وقت ہے نہایت احتیاط سے یہ وقت گزارنا ہوگا اس احتیاط میں گھریلو اور کاروباری جسمانی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔ 11 تا 13 اکتوبر ناراض دوستوں سے صلح کیلئے اچھے ایام ہیں۔

(یکم 8) اس ہفتہ میں زانچہ کے دیگر سیارگان کچھ سعد حالات میں ہیں لہذا آپ کا یہ ہفتہ بہترین بسر ہوگا۔ جہاں تک ممکن ہو سکیا آپ اپنی رائے پر ہی عمل کریں اور یہ اپنے طریق کار سے ہی چھٹے رہیں اس ہفتہ میں غم و غصہ پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت جذبات کا مظاہرہ نہتے کاموں میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ایام میں صحت خرابی کا احتمال ہے۔ کلی عدد 51 ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ عطارد زحل قرآن کی وجہ سے کسی دوست یا رشتہ دار سے متعلق کچھ ایسی خبریں ملیں گی جن کے نتیجے میں آپ کو اپنے منصوبوں میں تبدیلی لانے پڑے گی۔ اگر کوئی ناخوش گوار سفر اختیار کر سکتے ہیں مستقبل میں اگر کاروبار یا تفریح کی غرض سے کوئی اہم سفر کرنا چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں انتظامات کے لئے بھی یہ وقت موافق ثابت ہوگا۔ نفل و حمل کی وجہ سے علالت طویل ہو سکتی ہے۔ سفر نہ کریں۔

(17 تا 25) مالی حالت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ دھوکہ دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ اس ہفتہ کے آخری ایام میں کاروباری اغراض سے کیا جانے والا سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ خط و کتابت سے بھی مختلف مسائل طے کئے جاسکیں گے۔ آپ کی صحت بہتر نہ رہے گی اور اندرون خانہ بھی ہر طرح سے خیر و عافیت رہے گی۔ ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد کی شکایت ہو سکتی ہے اپنے مقصد کی تکمیل نہ ہو سکے گی۔ صدقہ ضرور دیں۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قرآن زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ محبوب کو پیغام بھیجنا ہو یا شادی کی رسم ادا کرنی ہو تو اس سے بہتر وقت آپ کیلئے نہیں۔ آپ کو کوئی مالی، کاروباری یا گھریلو فیصلہ ضرور کرنا ہے تو کسی بہتر وقت کا انتظار کریں۔ کسی بھی بات پر بلاوجہ جھگڑا ہو سکتا ہے بات کو طویل دینے سے گریز کریں۔ خاتون خانہ کچن میں کام کرتے ہوئے تیز دھار آلات اور آگ سے محفوظ رہیں چوٹ لگ سکتی ہے۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد
حروف - غ، پ - پتھر، زمرہ، فیروزہ، مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا - موافق دھات، ٹین
کلیدی عدد 5 - اسم اعظم، یا غریزہ 41 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
خس تارخ 23, 20, 16
کلیدی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
حروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد - موافق دھات، سونا
کلیدی عدد 1 - اسم اعظم، یا مضمین 115 بار - یا منکبر 108 بار
سعد تارخیں 30, 17, 1
خس تارخ 28, 14, 6
کلیدی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم تا 8) ان ایام میں سیارہ عطارد جو کہ آپ کے برج کا حاکم ہے شرف کے بعد دوسری قوت اوج کی ہوتی ہے یہ مبارک وقت شمار کیا جاتا ہے اس ہفتہ یہ سیارہ اپنے اوجی درجات سے گزرے گا۔ جو کہ آپ کیلئے خوش بخت ثابت ہوگا ایسے میں آپ کے ہوئے کام سرانجام دے سکتے ہیں طالب علموں کیلئے یہ ہفتہ مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ دینی صلاحیتوں کو مثبت انداز میں استعمال کریں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ علم و حکمت کا سیارہ عطارد اور بزرگی دانائی حاکمیت کا سیارہ زحل ایک درجہ نقطہ پر ہیں یہ درجہ آپ کی فطرتی بہترین خصوصیات کو نمایاں کر دے گا زندگی میں مرضی کے مطابق تبدیلیاں لانے پر اکسائے گا اور صلاحیتوں کی نشوونما کے زائد مواقع لایگا اگر آپ کسی بھی فلاحی یا روحانی سرگرمی میں ملوث ہیں تو آنے والا وقت قابل ذکر کامیابی لائے گا آپ کو ایسا عہدہ یا پوزیشن مل جانے کا امکان بھی ہے۔

(17 تا 25) ممکن ہے کہ اگر عرصہ سے کسی دوست کے ساتھ تعلقات خراب چلے آ رہے ہیں تو دوبارہ تعلقات استوار ہو جائیں گے۔ سیارگان کا زیادہ رجحان شریک کار اور شریک حیات کے گھر پر ہو گا۔ اس وقت تک مالی معاملات پر گھریلو اثرات کی سرگرمیاں بہت زیادہ اثر انداز ہوگی۔ وہ افراد جو با اختیار عہدے پر ہیں یا کسی جماعت کے راہنما ہیں انہیں اس ہدایت پر خاص طور پر عمل کرنا چاہئے۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قرآن زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس سعد نظر کے اثرات کی وجہ سیارہ کی شہرت میں اضافہ ہوگا۔ پنجابی فیصلے اور مقدمہ میں جیت ہوگی۔ ورثاتی جائیداد کا حصول ممکن ہے۔ آپ کی آس پاس ایسے دوسرے افراد بھی موجود ہیں جو آپ سے بازی لے جاسکتے ہیں۔ جہاں آپ کا اثر سوخ زیادہ ہو جائے گا۔ دینی سوچ کو پختہ کریں طبیعت میں تیزی سے اتار چڑھاؤ رہے گا۔

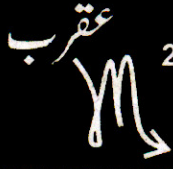
(یکم تا 8) شمس تربیع زحل کی وجہ سے ان ایام میں دور دراز کا سفر آپ کیلئے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے ان دنوں احتیاط کریں انعامی اسکیموں میں حصہ لینا بھی نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول کریں۔ کسی قریبی عزیز سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں۔ کاروبار میں مزید سرمایہ نہ لگائیں نقصان کا اندیشہ ہے۔ ابھی کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں جائیداد کی لین دین بھی فی الحال نہ کریں۔

(9 تا 16) یہ ہفتہ اس لئے اہم ہے کہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ شمس خصوصی درجات سے گزر رہا ہے۔ یہ شخص قوت ہے جو کہ آپ کو کمزور کر دیتی ہے اس ہفتہ انتہائی محتاط رہنا ہوگا۔ بڑی پریشانی یا مالی نقصان بھی درپیش آ سکتا ہے۔ مالی لین دین میں کسی پرہیز و سہ نہ کریں دھوکہ دل سکتا ہے۔ فی الوقت حالات بہتر نہیں۔ لوح شرف شمس کا آپ کے پاس ہونا اس پریشانی سے بچنے کا راستہ ہے یہ لوح ادارہ سے منگوا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) یہ وقت خاندان کے تمام افراد کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کیلئے موافق ثابت ہوگا محتاط رہیں ورنہ اختلافات کھل کر سامنے آجائیں گے۔ اس ہفتہ شرکاتی معاملات موافقت میں رہنے کا امکان ہے وہ افراد جن کی اس وقت منگنی یا شادی ہوگی انہیں خوشی اور مادی فائدہ ملے گا جبکہ شادی شدہ افراد کو بھی خوش بختی حاصل ہوگی۔ اس ہفتہ کسی اہم معاملے کے متعلق آپ کا ارادہ اور سوچ تبدیل ہو جائے گی۔

(26 تا 31) اس ہفتہ میں اگر معمولی نوعیت کے اختلافات پیدا ہوں تو رانی یا پھاڑ بنانے سے پرہیز کریں۔ شرکاتی معاملات سے متعلقہ گھر میں داخل ہو جائیگا تمام قریبی تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد دیگا۔ یہ ہفتہ ان افراد کیلئے موافق ثابت ہوگا جو شادی کرنا چاہتے ہیں یہ ہفتہ شادی کے متعلق اکثر امیدیں پوری کر دیگا۔ عشق، پیار محبت کے معاملات کے لیے اختتام تک کا وقت موافق ثابت ہوگا۔

برج عقرب 24 ستمبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف - ن، ی، ق، ت، ث، یق، ز، ر، ج - مبارک دن، منگل
مبارک رنگ - سرخ، لہ، ہاتھ - موافق دھات - تین
لکی عدد - 9 - اسم اعظم یا فاتح 70 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تارخ 25, 12, 4
لکی نمبرز 97, 87, 64, 28



برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف - ر، ت، ط، چقر، ا، و، یل، سفید، کھراج - مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ - ہلکا نیلا - موافق دھات - تانبہ، پتیل
لکی عدد 6 یا 100
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تارخ 31, 17
لکی نمبرز 12, 72, 23, 11



(یکم 8 تا) سیارہ زہرہ 08 اکتوبر تا 02 نومبر برج عقرب میں قیام پذیر ہے زہرہ کیلئے عقرب محسوس ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دونوں دور سے آیا ہوا مہمان کا قیام آپ کے گھر پر ہونی چاہیے اشیاء کا خیال رکھیں۔ ظاہری دھند پر اعتبار نہ کریں دھوکہ بھی ہو سکتا ہے۔ بدنامی کا خدشہ ہے گھریلو الجھنوں میں اضافہ ہو سکتا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ اس دوران آپ کی صحت خراب ہو سکتی ہے یا زخمی ہو جانے کا امکان ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ علم، حکمت، دانائی بڑھانے والا اور اولاد، عزیز اقارب سے اچھے رشتے استوار کرنے والا سیارہ عطارد آپ کے برج میں داخل ہو رہا ہے اس کا قیام 09 دسمبر تک رہیگا۔ اس دوران عطارد سے منسوب کاموں میں آپ کو کامیابی مل سکتی ہے۔ مقدمات اور پنچائی فیصلوں میں جیت کا وقت ہے۔ تحریری معاہدوں تقریر میں کامیابی لاتا ہے۔ اولاد کے بہتر مستقبل کے لئے اچھا لائحہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔

(17 تا 25) یہ ہفتہ شمس در عقرب کے تحت ہے 23 اکتوبر کو سیارہ شمس آپ کے برج عقرب میں داخل ہو رہا ہے جہاں اس سیارہ کا قیام 22 نومبر تک ہوگا اپنی شان دار شخصیت کی بدولت نئے تعلقات سے فائدہ اٹھائیے اپنے اللہ داد جو ہر آزمائے، خوشخبری قریب ہے، ہر قسم کی ذہنی الجھن کو جھٹک دیں۔ یہ وقت روایتی یا مروجہ کفایت سے متعلق ہے لیکن دوسروں سے زیادہ تعاون کی توقع نہ کریں۔

(26 تا 31) اس ہفتہ کے آغاز سے کچھ بہتر ہونے والا نہیں ہے محتاط رویہ اختیار کریں کیونکہ وہ سیارہ جو علم حکمت کا سیارہ عطارد 31 اکتوبر حالت رجعت میں جا رہا ہے اس کی یہ شخص حالت 21 نومبر تک رہیگی اس دوران کوئی بھی نیا معاہدہ کرنا یا کوئی دفتری کارروائی جس میں بحث و تکرار ہو کر یز کریں۔ کسی بھی دشمن سے دھوکہ کا اندیشہ ہے۔ جسمانی مرض مزید بگڑ سکتے ہیں۔ موسم کے مطابق غذا اور لباس استعمال کریں۔

(یکم 8 تا) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ برج میزان میں 04 اکتوبر کو داخل ہوگا جہاں پر اس سیارہ کا قیام 19 نومبر 2019ء تک رہیگا۔ میزان میں مریخ کو وبال ہوتا ہے ان ایام میں آپ کو شریک حیات سے متعلقہ تمام امور پر بہت احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ محبوب یا شریک حیات سے تعلقات خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ بات بات پر غصہ میں آ جانا بنے ہوئے کام کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔

(9 تا 16) ان ایام خوشخبری کی امید ہے۔ سفر کے دوران احتیاط کریں۔ دشمنوں پر غالب رہنے کیلئے کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے۔ آپ احساس کتری سے باہر آئیں۔ مسئلہ خود بخود حل ہو جائیگا۔ مجموعی طور پر یہ ہفتہ آپ کیلئے بہتر ہوگا لیکن آپ کے برج پر زحل کی محسوس بڑتی رہیگی۔ زحل کا داخلہ برج جدی میں ہوا ہے ان ایام میں اس سیارہ کی محسوس میں اضافہ ہوگا سیارہ اتاج، تیل، سرسوں کا صدقہ ہفتے کے دن دیا جائے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ سعد نظر زہرہ تلسد زحل قائم ہو رہی ہے ان ایام میں نکاح نسبت کیلئے بہتر ثابت ہوگا اگر انہی ایام میں کسی سے بیان محبت باندھ لیں گے تو وہ استوار رہے گا۔ مالدار خواتین سے تعلقات قائم رہیں تو اس ہفتہ مالی فائدہ بھی ممکن ہے۔ اپنی شان دار شخصیت کی بدولت نئے تعلقات سے فائدہ اٹھائیے۔ زہرہ 08 اکتوبر سے 02 نومبر برج عقرب میں رہیگی اس برج میں اس کو انتہائی گردش کا سامنا ہوتا ہے۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قرآن زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کے تحت اس برج سے متعلقہ افراد کی مگنی یا شادی ممکن ہے۔ محبوب سے ملاقات کا اچھا موقع ہے۔ بگڑے معاملات بہتری کی جانب رخ اختیار کر لیں گے۔ مقدمہ اور پنچائی فیصلوں میں کامیابی ہوگی۔ آپ اس دوران بہتر لائحہ عمل بھی تیار کر سکتے ہیں لیکن یاد رکھیں سیاروں کی نظر بتا رہی ہے کہ اس وقت اعتبار نہ کرنا سب سے اچھی عادت ہے۔

برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل
حروف: ض، ظ، ج، رخ، پتھر، عقیق، سیاہ نیلم، مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، خاکی، نیلا سیاہ، موافق دھات، سونا پلاسٹیم
کلی عدد 8۔ اسم اعظم، یا خالق 21 بار
سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2
خس تارخ 31, 28, 21, 15, 7, 3
کلی نمبر 91, 46, 95, 78

جدی
مہ

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری
حروف: ف۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، سبز۔ موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی
کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا سلام 111 بار
سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3
خس تارخ 26, 20, 6, 1
کلی نمبر 91, 61, 43, 49, 86

قوس

(یکم تا 8) اس ہفتہ شمس تربیع زحل کی محسوس نظر قائم ہو رہی ہے۔ احساس کمتری میں اضافہ ہوگا دل میں بزدلی اور خوف کا عنصر غالب رہے گا آمدنی میں اضافہ ہونے کی بجائے اخراجات مزید بڑھ جائیں گے۔ خوش شکل چہرے دیکھ کر دوستی کا ہاتھ اس کی جانب بڑھانے کی کوشش کریں گے لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہ ملنے کی وجہ سے مایوسی ہوگی۔ اپنے برج کے مطابق صدقہ دینے کا اہتمام لازمی کریں۔ (9 تا 16) اس ہفتہ طبیعت میں مایوسی کا عنصر غالب ہوگا اگر آپ نے کوئی جائیداد خریدنی ہے تو اس کیلئے حالات اور وقت سازگار ہے۔ کامیابی کی طرف مسلسل بڑھتے جائیں۔ عدالتی امور سے متعلق معاملات کو خوب غور و فکر سے دیکھیں کوشش کریں کہ تحریری، تقریری معاملات میں کہیں بھی کوئی چک یا جھول آپ کی طرف سے باقی نہ رہے۔ یہ سب عطار، زحل تدلیس کی وجہ سے ہے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ سعد نظر زہرہ تدلیس زحل ہے یہ ایام آپ کیلئے خوش بختی لائیں گے کیونکہ یہ آپ کے ستارے کے حساب سے آپ کیلئے بہترین ہفتہ ہے اس ہفتہ ذاتی خواہشات کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں گے۔ تعلیمی سفر کا امکان ہے۔ قانونی امور توجہ طلب ہوں گے۔ اہم معاہدے پر دستخط کر سکیں گے۔ مگر احتیاط کے طور پر دستخط کرنے سے قبل مکمل تسلی کر لیں کیوں کہ آپ پریشانی کے سبب بیمار بھی ہو سکتے ہیں (26 تا 31) عبادت و ریاضت کی طرف کا دھیان رہیگا۔ بزرگوں کا تعاون آپ کیلئے فائدہ مند اور مفید ہوگا۔ اس ہفتہ گھر کی مرمت کروائیں اور قابل مرمت دیگر اشیاء خصوصاً الیکٹریک اور الیکٹرانک سے متعلقہ کوئی بھی شے ہو اس کو استعمال میں نہ لائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ڈوبی ہوئی رقم ملنے کا امکان ہے۔ قریبی عزیزوں سے تعلقات استوار رکھیں ایک مجبور بے کس شخص آپ کی توجہ کا طلبگار ہے۔

(یکم تا 8) ایک خوشخبری ملنے والی ہے حالات بہتری کی جانب آرہے ہیں نئی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے اچھے ایام ہیں۔ والدہ یا قریبی بزرگ سے خصوصی طور پر اپنے حق کیلئے دعا کروائیں۔ ان کے اٹھے ہوئے ہاتھوں میں آپ کیلئے وہ انعامات، برکات، تجلیات ہیں جو کہ آپ کیلئے سرمایہ افتخار ہیں۔ طبیعت میں خوشگوار عنصر موجود رہے گا راز کی بات کسی سے نہ کہیں دل کی بات دل میں رہنے دیں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ قائم ہونے والی اہم سعد نظر شمس تثلیث مشتری مالی فائدہ کی جانب گواہی دے رہی ہے اس دوران انعامی اسکیموں میں شامل ہونا نئی عمارت کی تعمیر یا نئی جائیداد کی خرید فائدہ مند ثابت ہوگی۔ مگر آئندہ دنوں میں مالی حالات کمزور ہونے کا خطرہ ہے متوقع مالی کمزوری کو دور کرنے کیلئے ان ایام میں صاحب علم افراد سے مل کر اس نایاب قوت میں اپنے لئے خاص لوح تیار کروا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) ایک الجھا ہوا مسئلہ سلجھ جائیگا۔ قریبی عزیزوں سے تعلقات استوار رکھیں ایک شخص آپ کی توجہ کا طلبگار ہے۔ دوران سفر احتیاط کی ضرورت ہے۔ تیز رفتاری سے گریز کریں۔ کسی شے کے کھو جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ سبز رنگ فائدہ دیگا۔ غیر ضروری معاملات سے گریز کریں۔ عزیز واقارب سے معاملات بہتر بنائیں۔ سفر سے بہتر نتائج برآمد ہوں گے لیکن طویل سفر سے گریز کریں۔

(26 تا 31) یہ وہ وقت ہے جب آپ اپنی بہتری کی طرف آرہے ہیں لوگوں کی باتوں پر توجہ نہ دیں وقت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ ازدواجی الجھنوں کا امکان ہے۔ شادی کے سلسلہ میں رکاوٹ ہو سکتی ہے۔ لاپرواہی ہرگز نہ کریں چوری بھی ہو سکتی ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو یہ ہفتہ آپ کیلئے بہترین ہے کامیابی مل سکتی ہے۔ صاحب اولاد حضرات بچوں کی جانب خاص توجہ دیں ورنہ پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ نیپچون
حروف۔ و۔ ج۔ پتھر، زرد تیش۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلیومینیم

کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار
سعد تارخیں 3, 8, 13, 18, 22, 31
خس تارخ 26, 20, 06

(یکم 8) اگر آپ کسی محکمہ میں ملازم ہیں تو آفس کے پردوں کا رنگ تبدیل کر لیں اور ملے جلے رنگ استعمال کریں۔ نیلے رنگ سے گریز کریں نقصان سے بچ سکتے ہیں۔ معاملات بگڑتے جا رہے ہیں۔ کاروبار کو بڑھانے کا یہ مناسب وقت نہیں لیکن دین سے بھی گریز کریں۔ مہمانوں کی آمد ہو سکتی ہے۔ ایک میزانی شخص آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے محتاط رہیں ہر جمعرات کو اپنے برج سے متعلق صدقہ لازمی دیں۔

(9 تا 16) ان ایام میں قائم ہونے والی شمس مشتری تدلیس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انعامی اسکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ صاحب علم فرد سے مل کر اس نایاب قوت میں اپنے لئے خاص لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ کاروباری حالات بہتر ہونگے۔ سرمایہ کاری میں لگے ہوئے روپے سے فائدہ ہوگا۔ خصوصاً اس برج سے متعلق خواتین اپنے جنسی مرض کی صحت یابی کیلئے اقدامات کریں۔ ملے جلے رنگوں کا استعمال کریں۔

(17 تا 25) کوئی شخص آپ کے خلاف منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ نہایت احتیاط سے کام لیں۔ ذرا سی غلطی بڑا نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ لوگوں کی باتوں پر نہ جانیں اپنے کام سے کام رکھیں۔ اچانک بری خبر مل سکتی ہے لیکن اپنی قوت ارادی کو مضبوط کریں اور حادثات سے بچنے کیلئے ذہنی طور پر خود کو تیار کریں۔ کمزور قوت ارادی کی وجہ سے آپ اپنی صحت خراب کر سکتے ہیں لیکن احتیاط اب بھی ضروری ہے۔

(26 تا 31) جسمانی صحت کا خیال رکھیں ورنہ چھوٹی بیماری طول پکڑ سکتی ہے جس سے ذہنی صلاحیتیں بھی متاثر ہو سکتی ہے کسی کی بھی کی گئی بات کو ذہن میں جگہ نہ کرنے دیں۔ جسمانی صحت بہتر ہو سکتی ہے شریک حیات سے تعلقات استوار رکھیں آپ بہتری کی طرف سفر کرنا شروع ہو جائیں گے۔ ایک قریبی عزیز آپ سے دھوکہ کرنا چاہتا ہے اور وہ کچھ رقم آپ سے حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س۔ ش۔ ص۔ ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاسٹیم

کلی عدد 4۔ اسم اعظم یا باری 213 بار
سعد تارخیں 2, 13, 17, 25, 30
خس تارخ 3, 7, 15, 21, 28, 31
کلی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07

(یکم 8) ان ایام میں شمس تربیع زحل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس ہفتہ جائیداد کی خرید و فروخت میں نقصان ہو سکتا ہے۔ نیا کاروبار شروع فی الحال نہ کریں اگر شروع کرنا ضروری ہو تو پہلے صدقہ لازمی دیں۔ ایک قلم دوست آپ کی راہنمائی کرے گا مگر آپ اپنی ضد پر قائم رہنے کی وجہ سے نقصان کر بیٹھیں گے۔ والدین کی جانب سے صدمہ مل سکتا ہے۔ دوست احباب میں آپ کی عزت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(9 تا 16) ان ایام میں آپ کا حکم سیارہ مضبوط پوزیشن میں ہے عطارد زحل کی مثبت نظر آپ کو فائدہ دیگی اس ہفتہ کسی خاص مقصد کیلئے عزیز یا دوست سے تعاون کرنا چاہتے ہیں تو بآسانی مل سکے گا اور وہ افراد جو اس پوزیشن میں ہیں کہ آپ کو مشورہ اور مدد سے سکیں وہ بھی اس وقت آپ کی دلچسپی کی موافقت میں ہوں گے۔ رشتہ داروں سے بھی تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے ان کی آمد یا ان سے ملاقات پر بہت خوشی کا احساس ہوگا۔

(17 تا 25) ملازمت پیشہ افراد کا افسران بالا سے تعاون حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ ناگہانی حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ رومانوی ماحول میسر آئے گا، کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی ذہنی دباؤ کے بڑھ جانے اور افشائے راز کا خدشہ ہے کوئی نیا کاروباری معاہدہ طے کر سکیں گے۔ ملازمت کے معاملات میں احتیاط برتیں۔ دوستوں اور حلقہ احباب میں آپ کی شخصیت ابھرے گی۔ کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی۔

(26 تا 31) کوئی صورت حال مجموعی طور پر اتنی اچھی نہیں ہے ازدواجی معاملات میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔ گھریلو مسائل کو گھر میں ہی بیٹھ کر حل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ذہنی اور جسمانی توجہ عملی معاملات کی جانب مائل رہیگی۔ ملازمت، کاروباری معاملات بہتر ہونگے ایک رکاباوا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے اطمینان بخش حل مل جانے کا امکان ہے۔ شرارتی کاروبار سے گریز کریں یقیناً نقصان آپ کے ہی حصہ میں آئے گا۔

حکومتی پرائز پانچواں درجہ قرعہ اندازی کامیاب نتائج

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہوئی جو کہ بالترتیب یکم اکتوبر 2019ء مالیتی پانچ 15,000 روپے مظفر آباد میں ہوئی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 اکتوبر 2019ء مالیتی پانچ 750 روپے راولپنڈی میں انشاء اللہ ہوئی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ 11 ستمبر 2019ء مالیتی پانچ 40,000 روپے مظفر آباد میں پرنسپم کی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 630918 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 982127 792533 187576 اور دوسری قرعہ اندازی 16 ستمبر 2019ء مالیتی پانچ 200 لاہور میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 557235 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 1139521 165348781 970379910697701 آئے۔

حکومتی پرائز پانچواں درجہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائز پانچ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائز پانچ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لکھی نمبر کے مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لکھی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈیلیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لکھی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر لکھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاک اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثم آمین)۔

ستمبر 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 43 پر شائع کردہ نمبرات میں سے محترم ایم عادل (تربیلہ ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لکھی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 98 کا نمبر 11 ستمبر 2019ء کی درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبلیو **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ فرسٹ سیکنڈ کے نمبروں سے 3 اور 7 کا نمبر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 44 پر محترم وارث علی نقوی (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 55 کا آکرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبلیو **محترم میاں جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے 5 کا نمبر درجہ اول میں ظاہر ہوا جبکہ 3 کا نمبر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 43 پر محترم محمد نبیل مزمل صاحب کی جانب سے 16 ستمبر کی ڈرا کیلئے جو نمبر اوپن رکھے گئے تھے ان میں سے 5 کا نمبر درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لکھی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لکھی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لکھی نمبر کا تحقیقاتی نچوڑ قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہے گا۔ فاضل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لکھی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائے گی۔ عاگوا! سیدر مجاہد رحمانی شاہ

لکی نمبرز

اکتوبر

014 26

157 21

927 27

674 22

640 28

156 23

834 29

674 24

189 30

104 25

014 2

214 1

635 4

254 3

567 6

406 5

156 8

954 7

364 10

047 9

104 12

641 11

970 14

784 13

734 16

156 15

479 18

574 17

048 20

367 19

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواہ کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی جائیں میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے محبوب سے مال حاصل کرنے کے راستے مکمل جاتے ہیں۔)

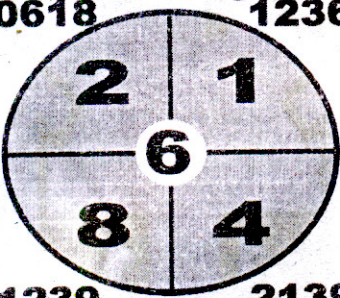
ہدیہ لوح

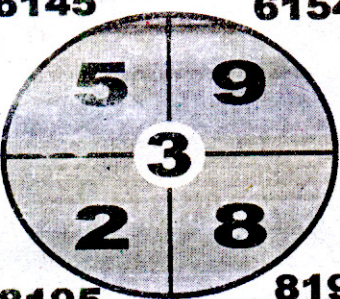
لوح منگوانے کیلئے آج ہی الاداء سے مدد کریں

2100 روپے

0300-6351192

اکتوبر کی نمبری

مظفر آباد کی ڈرا	تحقیق: ایم عادل (تریلاڈیم)	بائڈ مالیت: 15000
123,179	0618	تاریخ: 01-10-2019
213,217	1236	فست یا سیکنڈ
418,659		12 67
674,830	1239	21 41
	2139	65 83

راولپنڈی کی ڈرا	6145	بائڈ مالیت: 750
614,615	6154	تاریخ: 15-10-2019
659,674		فست یا سیکنڈ
541,549	8195	61 81
819,291	8199	65 54
		67 29

15-10-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

01-10-2019

9	7
9163	7182
1	5
1061	5143

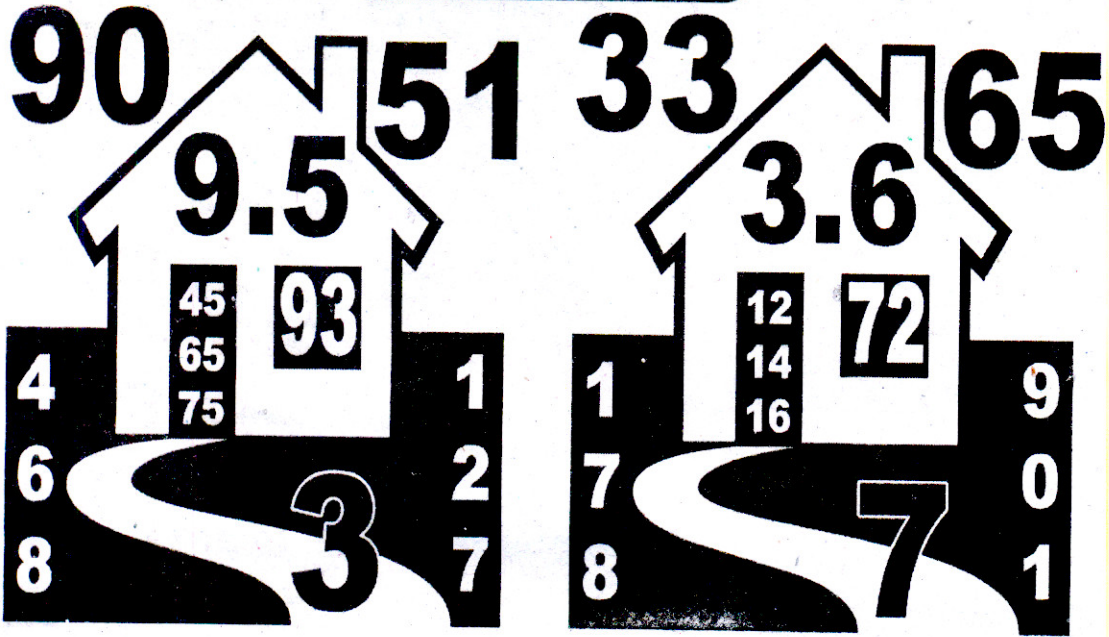
رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

1	6
1073	6193
8	3
8562	3847

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

وارث علی نقوی (گجرات)



میاں جاوید اقبال (نارووال)

15 اکتوبر کی ڈرا کیلئے

F/S=25=39=50=28

253	5	0	198
399	7		338
508	9	4	162
988			798

F/S=19=33=16=79

یکم اکتوبر کی ڈرا کیلئے

F/S=35=53=87=59

352	8	4	098
535	6		648
873	9	7	675
599			899

F/S=09=64=67=89

اكتوبر 2019ء

45

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

تحقیق محمد نبیل مرمل

ذرا نمبر 80

بانڈ مالیت 15000

یکم اکتوبر 2019ء

بروز منگل

بوقت 09:00

ساعت زہرہ

شہر مظفر آباد

عدد کا پیمانہ 2.9

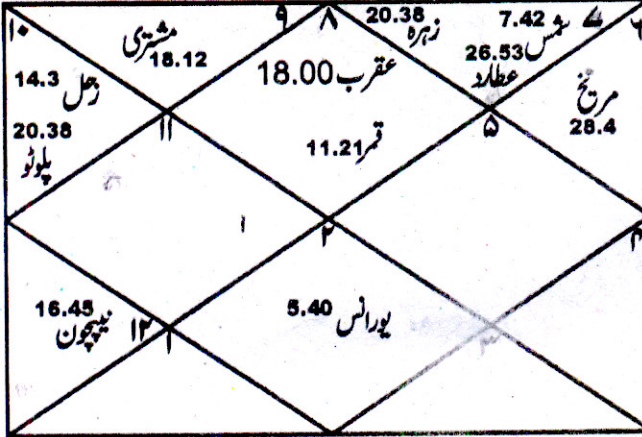
OPEN

0.2.4.6.8

OFF

1.3.5.7.9

فست اینڈ سیکنڈ



03	27	61	83
04	43	65	85
21	48	67	89

ذرا نمبر 80

ساعت زہرہ

بانڈ مالیت 750

بروز منگل

15 اکتوبر 2019ء

بروز منگل

بوقت 09:00

شہر راولپنڈی

عدد کا پیمانہ 1.6

حاکم مریخ

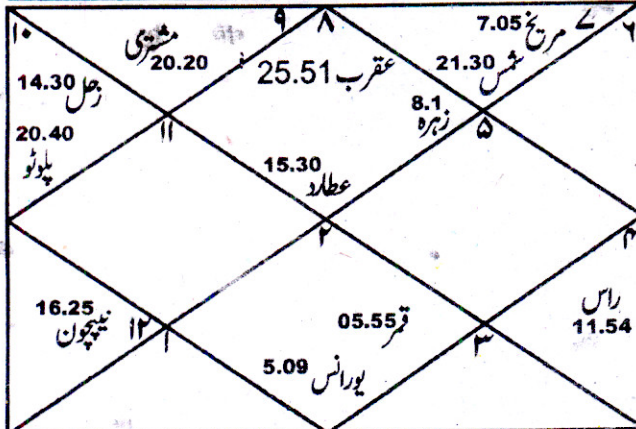
OPEN

1.2.5.6.9

OFF

0.3.4.7.8

فست اینڈ سیکنڈ



11	23	56	90
13	25	61	93
21	51	63	96

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

آپ کی ڈاک

ستمبر میں موصول ہونیوالے چند اہم خطوط

ہو جائے گا اس وظیفہ کے دوران کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں ہے یعنی کہ شوہر سے ملنا یا دیگر معاملات۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جلد آپ کو اولاد دینے کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا۔

یاد رہے اسی قرآنی وظیفہ کو ہر قسم کی بندش کھولنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اگر کسی بھی قسم کی بندش کو ختم کرنا ہو تو اسی طرح چالیس یوم تک اسی وظیفہ کو پڑھیں حسب سابقہ لکھ کر اس پانی کو دکان، مکان فیکٹری کارخانہ میں چھڑک دیں۔ نکاح، صحت، رزق صرف تین دن میں دن وظیفہ سے ہر قسم کی بندش ختم ہو جاتی ہے دل چاہے تو چالیس یوم تک اس وظیفہ کو کر سکتے ہیں جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے۔

حمل قائم نہیں رہتا

☆ ہر قسم کی بندش کھولنے کا جواب قرآنی تحفہ ☆

س: السلام علیکم قبلہ شاہ صاحب! میرے حالات بہت برے ہیں جادو گروں نے مجھ پر اس طرح کے وار کئے کہ میرا گھر تو تباہ ہو گیا مالی حالت بھی ختم ہو گئی۔ مجھے اب زمین بھی تنگ لگنے لگی ایسا لگتا ہے کہ ہر شخص میرا دشمن ہے۔ نہ نماز روزے کو دل چاہتا ہے نہ عبادت ریاضت کو بس جی چاہتا ہے کہ سوئی رہوں بچے بھی رو رو کر ہلکا ہو جاتے ہیں اُن کو بھی اٹھانے کو جی نہیں چاہتا میرے شوہر 5 سال قبل مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور دوبارہ پلٹ کر نام نہ لیا۔ 2 بیٹے ہیں جن کی عمر ابھی بہت کم ہے میں نے 7 سال پہلے ایک اسکول بنایا تھا جس میں بچوں کی تعداد اچھی خاصی تھی اُس وقت میرے شوہر میرے ساتھ تھے پھر مجھے کہنے لگے کہ میں امریکہ جا رہا ہوں ایک ڈیڑھ سال تک واپس آ جاؤں گا۔ وہ ایسے گئے کہ آج تک واپس نہ لوٹے شروع میں فون پر رابطہ کرتے رہے پھر کہنے لگے کہ مجھے تم اچھی نہیں لگتی۔ ہمارے درمیان لڑائی جھگڑا رہنے لگا اور اُنکی نفرت میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا۔ میرے دوسرے بیٹے کو تو انہوں نے اب تک نہیں دیکھا والدین فوت ہو چکے ہیں اوو بہن بھائی بھی کوئی نہیں۔ غربت میں کوئی کسی کا نہیں پڑھی لکھی ہوں مگر

حمل قائم نہیں رہتا

☆ ہر قسم کی بندش کھولنے کا جواب قرآنی تحفہ ☆

س: قابل قدر ماہر روحانیت محمد ایاز مزل صاحب! میری شادی کو چار سال کا عرصہ ہو چکا ہے مگر تیسرے اور چوتھے بیٹے حمل ختم ہو جاتا ہے بہت سے علاج کروائے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا، روحانی اور جسمانی دونوں طرح کا علاج کروا چکی ہوں مگر ہر بار حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ میرے شوہر اور سرخود بھی حکیم ہیں مگر اگر ان کی سمجھ میں بھی معاملہ نہیں آتا برائے مہربانی مجھے اس پریشانی کا روحانی حل بتائیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے گھر کے محن میں بھی بچے کھلیں ہیں۔ اب میری ساس مجھے طعنہ دینے لگیں ہیں اور باتوں باتوں میں میرے شوہر کی دوسری شادی کا ذکر بھی کر دیتی ہیں کہ اپنے بیٹے کی دوسری شادی کروگی۔ آپ خود سوچیں کہ اس میں میرا کیا قصور ہے برائے مہربانی میرے حال پر رحم کرتے ہوئے مجھے اس مسئلے کا کوئی روحانی حل بتائیں۔ منجانب: نگہت سلطانہ راولپنڈی

ج: محترمہ آپ کے مسئلہ کے بارے میں مراقبہ کیا گیا اور حساب بھی لگایا گیا ہے۔ اولاد نہ ہونے کی بڑی وجہ مرض اثر ہے جس کی وجہ سے آپ کو حمل قائم نہیں رہتا اور ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس کا بہترین مجرب حل یہ ہے کہ بدھ کے دن سے سورہ مزل کی آیت نمبر 4

اوذد علیہ ورتل القرآن ترتیلا

صبح اور شام پانچ پانچ سو بار ورد کریں۔ اس وظیفہ کا پہلا روز بدھ ہونا چاہیے کہ ماہانہ غسل کے بعد جو بھی بدھ آئے آپ اس وظیفہ کا آغاز کریں۔ پینٹیل کے پتے پر اس آیت مبارکہ کو پانچ بار لکھیں پھر پانی سے دھو کر پی لیں یہ آپ کو خود لگتا ہے زعفران کی سیاہی ہو تو بہت خوب ہے اس کی برکت سے جلدی مقصد پورا ہوگا روزانہ پڑھنے کے بعد آپ پینٹیل کے پتے پر اس آیت مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر اور پھر پڑھا ہوا دم کریں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آپ کو اس کے اثرات نظر آئیں گے ہر قسم کی بندش کا خاتمہ

رکھا جائے اور قبرستان کے بالکل درمیان میں آخری ایک کلو گوشت رکھ دیا جائے۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے آپ خود اپنے اندر تہذیبی محسوس کرینگے۔ ظاہری بات ہے کہ آپ خاتون خانہ ہیں اور یہ سب کچھ خود نہیں کر سکتی اگر آپ کے نزدیک کوئی ایسا ہمدرد شخص موجود ہو جو نمازی پر ہمیزی ہو تو وہ یہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اگر ایسا کوئی شخص موجود نہیں تو مجبوری کی صورت میں آپ ادارہ سے رابطہ کریں اسکا بھی بندوبست کر دیا جائیگا۔ جب کالے علم کے تمام اثرات ختم ہو جائیں تو آپ کو لوح حصار دی جائیگی تاکہ دوبارہ کوئی بد بخت جادو گر یا حاسد آپ پر جادو نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ (آمین)

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

سید ناصر علی، فیصل شیخ (کوئٹہ)، ظفر خان، خالد محمود، زریں محمود، محمد آصف، عارف اشرفی، مسز بشیر، سید راشد علی، جمیر عارف (لاہور) عروسہ فرخ (ملتان) شیخ طاہر (بستی خدا ملتان) صبیحہ (خانینوال) غلیل آفاق (میلانوالی) نذیر اسماعیل، بشری سلطانہ، عائشہ اعجاز، جمیر خاتون (کراچی) فاطمہ (لاہور) سید شہاب، فاطمہ بیگم، عظیم احمد خان (حیدرآباد) کشور عظیم (سائیکس) سائرہ شیخ (نٹرو محمد آدم سندھ) عبدالقیوم (بہاولپور) منصور شیخ (حافظ آباد) افضل عباس، سعدیہ ارم (اسلام آباد) نگار عباس علی (میرپور خاص) محمد ریحان (بنوں شٹی) رخسانہ شاہد (سکرٹ) عمر افضل خان، عطا محمد، حارث حیدر (پشاور) ماہ نور خالق (قصور) شاہینہ کوثر، سلمان شیخ (جام شورو) ثوبہ رشید، زہرا شیخ، ماجد بٹ، نور خان (اسلام آباد) سیف اللہ، راجیل عباسی، فرحان شیخ (راولپنڈی) عمران علی (راجو خانانی، ضلع بدین) شاہد اسلم (ناظم آباد) فرزانه فیور (گوجرانوالہ) محسن خورشید (سرگودھا) شیخ محمد طارق (پتوکی) انصاری خان (جھنگ) ریحانہ ناز، صفدر ملک (مانسہرہ) محمد شاہد، نواز علی (حویلی لکھا) رضوان ناز، محمد رشید (راجن پور) ایلیا حیدر، محمد فہیم (سکر) محمد عادل زیدی (علی پور چٹھہ) ثار احمد خان، مقبول احمد (میرپور قاضیلو) کاشف علی، صہیب رانا، دانش سلیم، عتیق حیدر (سرگودھا) مختیار احمد غلیل اختر (فیصل آباد) صہیب احمد، محمد عظیم، عابد علی (سکر) طارق اقبال (ساہیوال) محمد عثمان (فیصل آباد) اعجاز حسین (پاکپتن) اللہ بخش، فیاض حسین (ڈیرہ غازی خان) محمد قاسم، انور علی (میاں چنوں)

بچوں کی وجہ سے ایسی کوئی ملازمت بھی نہیں کر سکتی کہ پورا وقت دے سکوں۔ اسکول میں بچوں کی تعداد کم ہوتے ہوتے اتنی رہ گئی کہ اب خرچے بھی پورے نہیں ہوتے۔ تین یا چار پارٹنرز نے ساتھ ملنے کی کوشش کی کہ ہم آپ کے اسکول پر خرچ کرتے ہیں مگر دو چار ملاقاتوں کے بعد معلوم ہوا کہ وہ جنسی حوس کے پجاری تھے لہذا میں نے ان کے ارادوں کو بھانپ لیا اور کنارہ کشی۔ میں تو بہت ڈکھی ہوں براے مہربانی میری مدد کریں۔

منجانب:- فاخترہ نور (راولپنڈی)

ج:- میری بہن اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت دے دج کہ صرف ذرا سے مالی فائدہ کے خاطر دوسرے لوگوں کو برباد کر دیتے ہیں لگائے گئے حساب اور مراقبہ میں دیکھا گیا ہے کہ ایک دوسرا شخص آپ سے شادی کا خواہشمند تھا اپنی محبت میں ناکامی کی بناء پر اس نے کالے علم کے جادو گروں کا سہارا لیا اور آپ پر جادو کے وار کر دانا شروع کر دیئے اس کالے علم کی وجہ سے سب سے پہلے آپ میاں بیوی میں اختلافات شروع ہوئے بات یہیں تک نہڑی اور پھر علیحدگی تک یہ نہوت آگئی یہ کالے علم کا نتیجہ ہے کہ آپ کے شوہر تاحال آپ سے نفرت کرتے ہیں۔ اسی کالے علم کے بد بخت جادو گروں نے آپ کے روزگار کو بھی بند کر دیا نتیجتاً اسکول میں بچوں کی تعداد بھی کم ہونا شروع ہو گئی۔ آپ نے اس پر بھی توجہ نہ دی کے یہ سب کچھ کالے علم کی وجہ سے ہو رہا ہے اب اسکا نشانہ آپ ہیں کہ آپکو روحانی طور پر اتنا کمزور کر دیا گیا ہے کہ آپکا ہمزاد اتنا لاغر ہو چکا ہے کہ اب اس میں جینے کی بھی تمنا نہیں۔ سب سے پہلے اس جادو گر کی جانب سے کئے گئے جادو کا توڑ کرنا ہوگا۔ آپ 7 روز تک مجھ سے رابطہ میں رہیں پہلے تین دن تک ہم تہود اور سورۃ مزمل کی آیت مبارکہ **فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ** تا آخر کا ورد رکاوڑ 313 بار کریں گے۔ دشمن کا ایک تھوڑا سی پتلہ مٹی کا بنایا جائیگا اور چھری کے وار سے اس پتلے کے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے اب یہ مٹی قبرستان میں پھینک دی جائیگی دوسرے دن نئی مٹی کا اسی طرح پتلہ بنا کر 3 روز تک اسی طرح کیا جائیگا۔ اس کی برکت سے آپ پر کئے گئے جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دشمن کو اپنی پڑ جائیگی آئندہ 4 روز تہود کے ساتھ آخری دونوں سورۃ مبارکہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ورد 39 بار کیا جائیگا اور پانی سے بھری کنالی پر یہ ورد پھونک کر نئی چھری سے کاٹ دیا جائیگا اس کنالی کو قبرستان کی دیوار سے مار کر توڑ دیا جائیگا اگلے روز نئی کنالی اور نئی چھری ہوگی۔ آخری روز 5 کلو گوشت کا صدقہ اسی قبرستان میں پھینکا جائیگا۔ جسکا طریقہ یہ ہے کہ ہر کونہ میں ایک ایک کلو گوشت

کوین برائے راہنمائی وظائف

نام مع والدہ

سوال

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ طلبہ کا غذا استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس، مٹی آرڈر کریں۔

ن

دوسرے

وقت پیدائش

درست تاریخ پیدائش

مقام

مکمل ایڈریس

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1:- رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2:- جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3:- کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4:- رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5:- کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6:- کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے لکی نمبر اکتوبر

نام مع ولدیت

تاریخ پیدائش یا عمر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

شرائط اجازت وظائف

- (نوٹ) جس عمل کی اجازت درکار ہو اس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کا پی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1:- اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔
 - 2:- کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر پر ضرور ارسال کریں۔
 - 3:- کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4:- کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5:- کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی

کوپن برائے اجازت وظائف

نام مع ولدیت والدہ

تاریخ پیدائش یا عمر

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

لوح شرف مشتري

پرائز بانڈ، لکی ڈراء اور انعامی اسکیموں میں مفت کی دولت حاصل کرنا وراثتی جائیداد کا حصول کاروبار، فیکٹری، کارخانہ کا فروخت، بیرون ملک سفر کی بندش کا خاتمہ، رزق میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے لوح شرف مشتری سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف مشتری کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف شمس

لوح شرف شمس کی برکت سے رزق کی تنگی، بے برکتی اور مالی پریشانی کا خاتمہ، جاہ حشمت بلندی مرتبہ دشمنوں پر غلبہ، حصول مال و دولت، انعامی پرائز بانڈ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف شمس سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف شمس کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف زہرہ

تسخیر خلق، تسخیر خاص و عام، تسخیر مستورات یا وہ افراد جو اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتے ہوں اور چند لوگ اس شادی سے ناخوش ہوں اُن کو راضی کرنے کیلئے اس کے علاوہ ڈاکٹر، وکیل اور دوکاندار حضرات شرف زہرہ کی لوح سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف زہرہ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

تمام الواح چاہے کسی بھی ہدیہ کی ہوں ضرور کام کرتی ہیں۔ دھات اور لوازمات کے استعمال کی وجہ سے تمام لوگ کچھ تاخیر سے خاص لوح مناسب وقت پر اور بہت خاص لوح فوری اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس طرح ہر انسان کی قابلیت، روحانی قوتیں اور جسمانی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں اسی طرح جس الواح پر جتنے اچھے لوازمات اور جتنی اچھی دھات استعمال کی جائے گی اس لوح میں اتنے ہی زیادہ تاثیر پائی جائے گی۔ جیسا کہ کاغذ پر تیار کردہ لوح کا اثر کاغذ جیسا ہوگا۔ تاہم، چاندی یا کسی دوسری دھات پر تیار کردہ لوح کی تاثیر بھی ویسی ہوگی۔ خاص کلام خاص دھات پر کندہ کرنے سے خاص اثرات ظاہر کرتا ہے۔

ہدیہ الواح: عام لوح 4200

خاص لوح 7200

بہت خاص لوح 9200

اہل بیت کے نام، جن کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے

اس کے مقابلے میں کوئی دوسری جنتی نہ ملے گی

منہ روحانیات

2019

جعفریہ جنتی

شاہ شہزاد

ہندو گھوڑ کی ضرورت

اگر مہوین کے اوراد کا تک

آپ کے تمام مسائل کا مکمل حل

چیف ایڈیٹر روحانیات

محلیا ز منزل حسین شاہ

روحانی ماہنامہ

منہ روحانیات

2019

مزمل روحانی جنتی

اپنے رب عظیم کے ساتھ

تقویم نجوم

ملکی سیاسی حالات

شہر و شہر اور بانڈو بانڈ کے نایاب فارمولاجات

2+0+1+9=12

2+1=3

چیف ایڈیٹر روحانیات

محلیا ز منزل حسین شاہ

محلیا ز منزل حسین شاہ

معروف روحانی اسکالر ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کار روحانی دورہ

اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان

اکتوبر 2019ء ترتیب پروگرام ان شاء اللہ وقت ملاقات صبح 10 تا 06 بجے رات

ملتان

منگل، بدھ، جمعرات

8.9.10

مکتبہ روحانیات
نزد عزیز ہٹل چوک
ملتان کینٹ

راولپنڈی

ہفتہ، اتوار

5.6

میشنل سٹی ہٹل
لیاقت باغ چوک
راولپنڈی

اسلام آباد

منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ

1.2.3.4

عثمانیہ ٹاور MPCHS
سیکٹر E11/3 مرکز
اسلام آباد

نوٹ:- ملاقات کے خواہشمند حضرات آنے سے ایک دن قبل فون پر پہلے ٹائم لیں۔

0300-6351192

برائے رابطہ